یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

1

اُردُو

جماعت اوّل

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اُردُو

جماعت اوّل

یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔
جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصّہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تجرباتی ایڈیشن

زیرِ نگرانی: **محمد رفیق طاہر**، جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیّت، اسلام آباد

فوکل پرسن پنجاب برائے یکساں قومی نصاب: **عامر ریاض**، ڈائریکٹر (کریکولم)، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

مُصَنِّفِین: تاج محمد (حصّہ اوّل، قاعدہ)، محمد عثمان طفیل (حصّہ دُوم، کتاب) **ادارت (حصہ دوم):** ناصر محمود اعوان

اراکین قومی جائزہ کمیٹی

ڈاکٹر جمیل الرحمٰن (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
شبانہ نعیم (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
تاج ولی خان (نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
ضیاالحق کاکڑ (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، کوئٹہ)
عبدالوہاب (ہائی سکول تکیہ چلاس ضلع دیامر، گلگت بلتستان)
ڈاکٹر محمد سہیل سرور (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)
وجیہہ رضوی (بیکن ہاؤس سکول سسٹم، اسلام آباد)
گل ناز (فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد)
حمیرا صادق قریشی (ایف۔ جی۔ ای۔ آئی، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی کینٹ)
محمد شکیل (قومی نظامِ جائزہ تعلیم، وفاقی وزارتِ تعلیم و تربیت، اسلام آباد)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفند یار خان
ڈیسک آفیسر: صنم علی (قومی نصاب کونسل)

ڈائریکٹر مسودات: فریدہ صادق
ایکسٹرنل ریویو: حنا شعیب

نگران: ظہیر کاشر ٹو، سرفراز احمد فتیانہ

ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین
لے آؤٹ/ڈیزائننگ: محمد علی شیخ، محمد شاہد، علیم الرحمٰن

السٹریشنز: محمد علی خالد، افق جاوید، آیت اللہ
کمپوزنگ: جنید اکرم، محمد جمیل کنیرا

فہرست

حصّہ اوّل: قاعدہ

پہلی سہ ماہی

اُردو قاعدے کے مشمولات — صفحہ ۱ تا ۷۲

موضوعات

- حروف کے نام، اشکال اور اُن کی اصوات
- حروفِ صحیح کو "ا، و، ی اور ے" سے جوڑنا اور ارکان بنانا
- اعراب، یائے معروف، یائے مجہول، واؤ معروف، واؤ مجہول، یائے لین واؤلین، واؤ معدولہ، الف، واؤ اور یائے بطور حرفِ صحیح
- الفاظ سازی اور چند بصری الفاظ (یہ، وہ، ہے، ہیں، ہم، تم، مَیں وغیرہ)
- ہم آواز الفاظ کی مشق
- سادہ جملے پڑھنا اور لکھنا

حاصلاتِ تعلّم

سننا/بولنا
- حروفِ تہجّی کی اصوات سُن کر پہچاننا اور بیان کرنا
- مختصر لفظ میں آوازوں کو پہچاننا اور ادا کرنا
- ہلکی اور بھاری آوازوں میں فرق کرنا اور ادا کرنا

پڑھنا/لکھنا
- حروفِ تہجّی کو درست بناوٹ سے لکھنا
- حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر الفاظ پڑھنا
- حروف جوڑ کر ارکان بنا کر لکھنا
- الفاظ میں حروفِ تہجّی کی چھوٹی شکلوں کی شناخت کرنا اور لکھنا
- حرکات (زیر، زبر، پیش وغیرہ) کی تبدیلی سے الفاظ کو درست تلفّظ سے پڑھنا
- نون غنہ، یائے معدولہ، واؤ معدولہ، تشدید اور تنوین کے حامل الفاظ پڑھنا
- واؤ معروف، واؤلین، یائے معروف اور یائے لین کے الفاظ میں امتیاز کرنا
- بصری الفاظ اعتماد سے پڑھنا اور لکھنا
- الفاظ کے جوڑ توڑ لکھنا
- سادہ اور ہم آواز الفاظ لکھنا

حصّہ دوم: کتاب

دوسری سہ ماہی

سبق ۱ — حمد — صفحہ ۷۳

آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات، خالی جگہ پُر کرنا اور حمد میں سے پھلوں کے نام تلاش کرنا
مل کر کریں بات	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے استعمال پر بات چیت
لفظوں کا کھیل	حروف ملا کر لفظ بنانا اور پہلا حرف ہٹا کر نیا لفظ بنانا
قواعد سیکھیں	مِلتی جُلتی آوازوں والے الفاظ
پڑھیں	دیے ہوئے الفاظ درست تلفّظ سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	الفاظ ملا کر جُملے مکمل کرنا
آؤ کریں کام	تصاویر کو چارٹ پر چسپاں کرنا

سبق ۲ — نعت — صفحہ ۷۸

آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات، دیے گئے الفاظ کو متعلقہ لفظ سے ملانا اور کالم ملانا
مل کر کریں بات	مسجدِ نبویؐ کے بارے میں بات چیت
لفظوں کا کھیل	آخری حرف/رُکن ہٹا کر نئے الفاظ بنانا
قواعد سیکھیں	مِلتی جُلتی آوازوں والے الفاظ
پڑھیں	حرکات کو تبدیل کر کے لفظ کی دُرست ادائی
کچھ نیا لکھیں	تصویر دیکھ کر چیزوں کے نام لکھنا
آؤ کریں کام	نعت سُنانا

سبق ۳ — آخری رسُول (خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) — صفحہ ۸۳

آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات اور کالم ملانا
مل کر کریں بات	جاننا کہ ہم نبی کریم خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی کن کن باتوں پر عمل کرتے ہیں
لفظوں کا کھیل	حروف ملا کر الفاظ بنانا اور سُن کر الفاظ لکھنا (املا)
قواعد سیکھیں	فعل "امرونہی" کے سادہ جملے
پڑھیں	دی ہوئی عبارت درست تلفّظ سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	اچھے کام کرنے کے بارے میں اپنے ارادے لکھنا
آؤ کریں کام	ایک چارٹ پر آپ خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی پیاری باتیں لکھنا

سبق ۴ — آؤ مل کر کام کریں (سُنانے کا سبق) — صفحہ ۸۹

سمجھیں اور بتائیں

- سُن کر سمجھنا
- سُن کر متن کی تفہیم کرنا
- مُشکل وقت میں دوسروں کے کام آنے کا جذبہ پیدا کرنا

جائزہ: ۱

سبق ۵ — کِرن کا گھرانا — صفحہ ۹۳

آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات، درست جواب کی نشان دہی اور خالی جگہ پُر کرنا
مل کر کریں بات	گھر کو صاف سُتھرا رکھنے کے بارے میں بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	چھوٹے حروف تلاش کر کے الفاظ مکمل کرنا
قواعد سیکھیں	ہے، ہوں، ہیں کا استعمال اور فعل کا تعارف
پڑھیں	دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	مناسب الفاظ سے اپنا تعارف مکمل کرنا اور تصویر چسپاں کرنا
آؤ کریں کام	ایک دوسرے سے سوالات پوچھنا

سبق ۶ — میرا اسکول — صفحہ ۹۹

آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات، درست جواب کی نشان دہی اور لفظوں کا جال
مل کر کریں بات	اپنے استعمال کی چیزوں کو سنبھالنے کے حوالے سے بات چیت کرنا
لفظوں کا کھیل	اعداد، الفاظ اور تصاویر کی مدد سے عددی اور لفظی گنتی لکھنا
قواعد سیکھیں	واحد جمع کا تصوّر
پڑھیں	دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا اور سمجھ کر سوالوں کے جواب دینا
کچھ نیا لکھیں	اپنے کمرہ جماعت کے بارے میں تین جملے لکھنا
آؤ کریں کام	گتّے کی مدد سے الماری بنانا

تیسری سہ ماہی

سبق ۷	بات چیت کے آداب	صفحہ ۱۰۶
آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات اور خالی جگہ پُر کرنا	
مل کر کریں بات	قُدرتی مناظر کے بارے میں بات چیت	
لفظوں کا کھیل	دیے ہوئے حروف میں سے پھولوں کے نام تلاش کرنا اور اِملا لکھنا	
قواعد سیکھیں	مُذکر مؤنّث کا تصوّر	
پڑھیں	دیے ہوئے بے معنی الفاظ اور عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	گھر اور سکول میں استعمال ہونے والی چیزوں کے نام لکھنا	
آؤ کریں کام	بات چیت کے آداب کا چارٹ بنانا	

سبق ۸	ننّھے اقبالؒ (سُنانے کا سبق)	صفحہ ۱۱۲

سمجھیں اور بتائیں

- سُن کر سمجھنا
- سُن کر متن کی تفہیم کرنا
- علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بچپن کے بارے میں جاننا

جائزہ: ۲

سبق ۹	باغ کی سیر (نظم)	صفحہ ۱۱۶
آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات، مصرعے ملانا اور کثیر الانتخابی سوالات	
مل کر کریں بات	اپنی پسند، ناپسند کے بارے میں بات چیت کرنا	
لفظوں کا کھیل	تصاویر کے نام لکھنا، حروف الگ کرنا	
قواعد سیکھیں	مِلتی جُلتی آوازوں والے الفاظ، ''کا، کی اور کے'' کا استعمال	
پڑھیں	دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	تصویریں دیکھ کر اُن کے بارے میں خود سے دو جملے لکھنا	
آؤ کریں کام	پودا لگانا اور پہیلیاں بُوجھنا	

سبق ۱۰	آج کیا پکائیں؟	صفحہ ۱۲۳
آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات، واقعات کو ترتیب دینا اور خالی جگہ پُر کرنا	
مل کر کریں بات	تصاویر کے بارے میں بات چیت	
لفظوں کا کھیل	الفاظ کے آخری حروف سے نئے الفاظ لکھنا	
قواعد سیکھیں	تھا، تھی اور تھے کا استعمال	
پڑھیں	دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا	
کچھ نیا لکھیں	الفاظ چُن کر جملے مکمل کرنا	
آؤ کریں کام	خوراک کی فہرست بنانا	

سبق ۱۱ — دیس ہمارا پاکستان (نظم) — صفحہ ۱۲۹

آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات، مصرعے ملانا اور خالی جگہ پُر کرنا
مل کر کریں بات	کسی ملی نغمے کا شعر سنانا
لفظوں کا کھیل	پہیلیاں بوجھنا، مِلتی جُلتی آوازوں والے الفاظ
قواعد سیکھیں	اسم و فعل کی پہچان
پڑھیں	دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	پاکستان کے بارے میں لکھنا (املا)
آؤ کریں کام	پاکستانی جھنڈا بنانا

سبق ۱۲ — میں کیا پہنوں؟ (سُنانے کا سبق) — صفحہ ۱۳۵

سمجھیں اور بتائیں

- سُن کر سمجھنا
- سُن کر متن کی تفہیم کرنا
- پاکستان کے قومی لباس اور مختلف علاقوں/صوبوں کے لباس سے متعلق جاننا

جائزہ: ۳

سبق ۱۳ — چوک میں لگی بتّیاں — صفحہ ۱۳۹

آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات اور خالی جگہ پُر کرنا
مل کر کریں بات	اشاروں کی پہچان اور ٹریفک کے نشانات کے بارے میں سوالوں کے جواب دینا
لفظوں کا کھیل	حروف لکھ کر الفاظ مکمل کرنا
قواعد سیکھیں	گا، گی اور گے کا استعمال
پڑھیں	دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	حادثے کی وجوہات لکھنا
آؤ کریں کام	ٹریفک کے نشان کی تصویر بنانا

سبق ۱۴ — دھنک — صفحہ ۱۴۵

آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات اور خالی جگہ پُر کرنا
مل کر کریں بات	پسندیدہ موسم کے بارے میں بات چیت
لفظوں کا کھیل	موسم سے تعلق رکھنے والے لفظ تلاش کرنا اور اِملا لکھنا
قواعد سیکھیں	ختمہ اور سوالیہ کا استعمال
پڑھیں	دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	منظر کے بارے میں پانچ جملے لکھنا
آؤ کریں کام	رنگوں کے نام لکھنا

سبق ۱۵ — نیک بنو، نیکی پھیلاؤ (نظم) — صفحہ ۱۵۱

آپ نے کیا سمجھا؟	مختصر سوالات اور مصرعوں کا چناؤ
مل کر کریں بات	اچھّے اچھّے کاموں کے بارے میں بات چیت
لفظوں کا کھیل	الفاظ تلاش کرنا
قواعد سیکھیں	واحد جمع کی پہچان
پڑھیں	دی ہوئی عبارت درست تلفّظ اور روانی سے پڑھنا
کچھ نیا لکھیں	تصاویر دیکھ کر کہانی مکمل کرنا
آؤ کریں کام	اپنا جائزہ لینا

جائزہ: ۴

سبق:۱

حروفِ تہجّی باتصویر (ہلکی اور بھاری آوازیں)

ا
۱

آ
۲

ب
۳

پ
۴

ت
۵

ٹ
۶

ث
۷

ج
۸

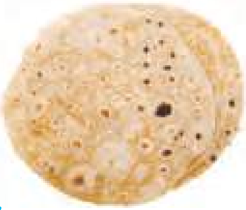
چ
۹

ح
۱۰

خ
۱۱

د
۱۲

برائے اساتذہ کرام

تصاویر کے نام: ۱۔انار ۲۔آلو ۳۔بٹن ۴۔پری ۵۔توا ۶۔ٹرک ۷۔ثمر ۸۔جہاز ۹۔چپاتی ۱۰۔حجامت ۱۱۔خطائیاں ۱۲۔دوات

ڈ
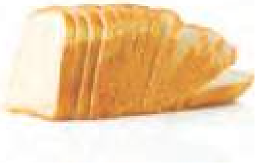
۱۳

ذ

۱۴

ر
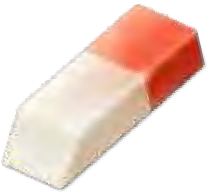
۱۵

ڑ

۱۶

ز

۱۷

ژ

۱۸

س
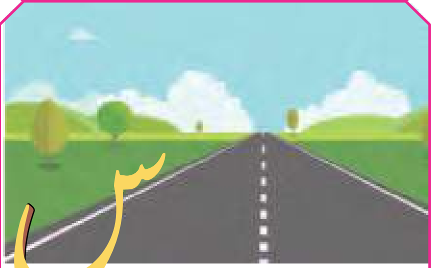
۱۹

ش

۲۰

ص

۲۱

ض
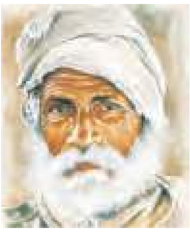
۲۲

ط
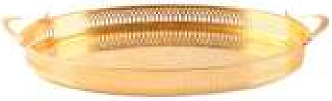
۲۳

ظ

۲۴

ع

۲۵

غ
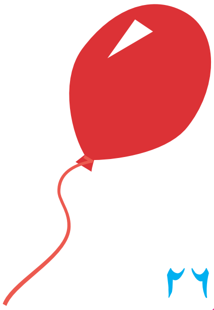
۲۶

ف

۲۷

برائے اساتذہ کرام

۱۳۔ڈبل روٹی ۱۴۔ذخیرہ ۱۵۔ربڑ ۱۶۔ پہاڑ ۱۷۔زبان ۱۸۔ژالہ باری ۱۹۔سڑک ۲۰۔شکرقندی ۲۱۔صابن ۲۲۔ضعیف ۲۳۔طباق
۲۴۔ظروف ۲۵۔عصا ۲۶۔غبارہ ۲۷۔فراک

۲۸
ق

۲۹
ک

۳۰
گ

۳۱
ل

۳۲
م
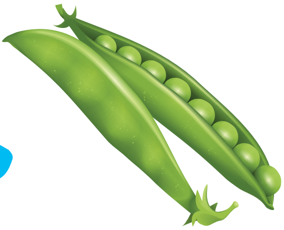

۳۳
ن

۳۴
و

۳۵
ہ

۳۶
ع

۳۷
ی

۳۸
ے

برائے اساتذہ کرام

۲۸۔قلم ۲۹۔کبوتر ۳۰۔گدھا ۳۱۔لگام ۳۲۔مٹر ۳۳۔نمک/نمک دان ۳۴۔ورق ۳۵۔ہرن ۳۶۔چائے ۳۷۔یاک ۳۸۔تالے

۱

بھ

۲

پھ

۳

تھ

۴

ٹھ

۵

جھ

۶

چھ

۷

دھ

۸

ڈھ

۹

رھ

۱۰

ڑھ

۱۱

کھ

۱۲

گھ

۱۳

لھ

۱۴

مھ

۱۵

نھ

برائے اساتذہ کرام

۱۔ بھالو،۲۔ پھلی ،۳۔ تھالی ،۴۔ٹھیلا ،۵۔ جھنڈا ، ۶۔ چھڑی ، ۷۔ دھنک ،۸۔ ڈھول ۔۹۔ سرھانا ۔۱۰۔ بوڑھا ۔۱۱۔ کھجور ، ۱۲۔ گھڑا ، ۱۳، چولھا ،۱۴۔ کمھار ، ۱۵۔ ننھا

☆ اہم: ان درجات میں طلبہ پڑھنے کی مہارت سیکھ رہے ہیں۔ضرورت ہے کہ شروع شروع میں طلبہ کو خشک اور بے کیف حروف تہجی سکھانے کی بجائے انھیں قاعدے میں شامل تمام تصاویر کے اُردو نام بتائے جائیں، جس سے تدریس کے دوران میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔☆ اس درجے میں حروف تہجی کی مشق پختہ تر کرنے کے لیے اکثر تصویروں کے ایسے تمام نام مل گئے ہیں جن کا صوتی تجزیہ کرتے وقت نام کی پہلی آواز از خود الگ ہو جاتی ہے اور وہی حرف کی آواز بھی ہوتی ہے۔ جیسے: انار (صوتی تجزیہ: اَ-نار)۔ ''اَ'' ہی الف کی آواز ہے۔ انار کی تصویر کی طرح 'اَ' کی تصویر: 'ا' تختۂ تحریر پر لکھی جائے۔☆ طلبہ سے سوال جواب (شناخت وغیرہ) کے بعد اس کا نام (اَلف) بتایا جائے۔ یہ اقدام ای سی ای کے تعلّم کو گویا پختہ تر کرنے کی غرض سے لکھے گئے ہیں۔ ☆ جن تصاویر کے ناموں کا پہلا حرف آزادانہ جدا نہیں ہوتا وہاں صوتی تجزیے کے بغیر آواز اور نام بتائے جائیں۔ جیسے: بھالو۔ ☆ جن حروف سے کوئی نام شروع نہیں ہوتا (ڑ، ڑھ، ے وغیرہ) ان کے صوتی تجزیے میں اس حرف کی آواز کا مقام بتا دیا جائے۔ ☆ اصطلاحات کا تعلق اساتذہ کرام سے ہے طلبہ سے نہیں۔ طلبہ کو حروفِ تہجی کی بجائے عام فہم اصطلاح ''ا، ب......'' بتائی جائے۔☆ بچوں کو ہلکی اور بھاری آوازوں کا فرق عام فہم انداز میں بتائیں اور حروف کی پہچان بھی کروائیں۔

سبق:۲
حروفِ تہجّی، ترتیب وار

ا آ

ب بھ پ پھ ت تھ ٹ ٹھ ث

ج جھ چ چھ ح خ

د دھ ڈ ڈھ ذ ر رھ ڑ ڑھ ز ژ

س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق

ک کھ گ گھ ل لھ م مھ ن نھ

و ہ ء ی ي ے یے

سبق:۳
حروفِ تہجّی، بے ترتیب

ی ہ ن غ ظ ص ز ر ڈھ د گھ

چ ٹ ت بھ ا ے آ س ء ت و

پ نھ پھ مھ تھ م ٹھ لھ ث ل ج

جھ گ ط چھ کھ ح ک خ ق دھ ف

ڈ ع ذ رھ ڑ ض ڑھ ش ژ

برائے اساتذۂ کرام

حروفِ تہجی زبانی یاد کروایئے اوران کی پہچان کروایئے ۔جب تک ہرطالب علم زبانی نہیں سنا پاتا ، اگلا سبق شروع نہ کیجیے۔ جیسا کہ لکھا جاچکا، اصطلاحات (یہاں حروف تہجی باترتیب وغیرہ) طلبہ کو یاد کرانے یا بتانے کے لیےنہیں ہیں۔اساتذہ کرام ہرکہیں ان اصطلاحات کی عملی صورت بتائیں/سمجھائیں گے۔

سبق : ۴

حروفِ تہجّی کی چھوٹی شکلیں (سادہ پہچان)

ب	بـ	با
ب	بـ	بی
ب	بـ	بج
ب	بـ	بو
ب	بـ	بیر
ب	بـ	بر
ج	جـ	جا
د	ـد	بند
ر	ـر	فر
س	سـ	سا
ش	شـ	شا
ص	صـ	صا

ع	عـ	عا
ع	ـع	سع
ع	ـعـ	سعد
غ	غـ	غا
غ	ـغ	بالغ
غ	ـغـ	بغل
ف	فـ	فا
ف	ـف	سفر
ق	قـ	قا
ق	ـقـ	بقا
ک	کـ	کر
ک	کـ	کا

گ	گـ	گر
گ	ـگـ	گا
ل	لـ	لا
ل	ـلـ	چلنا
م	مـ	ما
م	ـمـ	میر
ن	نـ	نا
ن	نـ	نی
ن	نـ	نم
ن	نـ	نو
ن	نـ	نیر
ن	نـ	نر

ہ	ہـ	ہو
ہ	ـہـ	یہاں
ہ	ـہ	کہ

ی	یـ	یا
ی	یـ	یخ
ی	یـ	یویو
ی	ـیـ	تیر

ے	ـیـ	تیل
ے	ـے	کے

برائے اساتذۂ کرام

اُردو الفاظ میں سالم حروف کے ساتھ ان کی مخلوط/ مِلواں/ چھوٹی شکلیں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ ہم طلبہ کی سہولت کے لیے انگریزی کی طرح اُردو کے سالم حروف کو بڑی اور جڑواں حروف کو چھوٹی 'ا، ب' کہہ سکتے ہیں۔ ب، پ، ت، ٹ، ث، ن، ی، کی چھوٹی شکلیں سب سے زیادہ اور اصل/ سالم حرف سے خاصی مختلف ہوتی ہیں۔ لیکن ہم نے ان کی چھے وہ شکلیں لی ہیں، جن کی شناخت باقی اِکّا دُکّا شکلوں کی کفایت کرلے گی۔ ان سب کی جملہ صورتیں/ خاکے (ب:ٮ، ن:ٮ، ی:ٮ وغیرہ) ایک ہی ہیں۔ ع، غ، اور ہ کی تین تین جب کہ س، ش، ص کی ایک ایک، ف، ق، ک، گ، ل اور م کو دو دو شکلوں میں سمیٹ دیا ہے اور یہ جاننے کے بعد ان کی دوسری شکلیں کوئی مسئلہ نہیں ہوں گی۔ ج، خاندان کی ایک ہی مہملہ/ شکل (ﺟ) سب کے لیے کافی ہے۔ بقیہ تمام حروف ا، آ، ط، ظ، و، اور دوچشمی حروف کی چھوٹی اور سالم شکلیں ایک ہی ہیں۔ ازراہِ کرم یہ شکلیں ایک بار تختۂ تحریر پر دکھادی جائیں لیکن یاد نہ کرائی جائیں، کیوں کہ خواندگی کا یہ پہلو اسباق ہی میں یاد ہوسکتا ہے اور اسباق میں اس کا خاصا اہتمام بھی ہے۔ **اہم:** یہ چھوٹی شکلیں صرف ایک نظر دکھانے اور بتانے کے لیے ہیں، پڑھانے اور یاد کروانے کے لیے نہیں۔

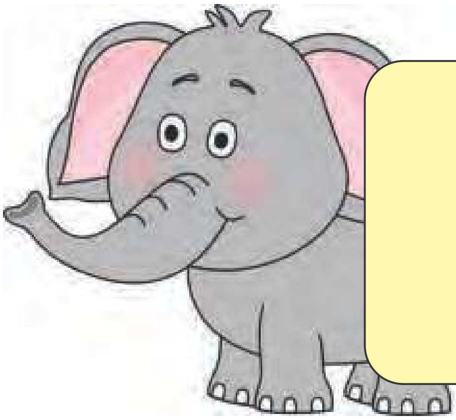

آیئے پہچانیں!

حروفِ علّت (ا، و، ی اور ے) مختلف حروف کے ساتھ مل کر ارکان/الفاظ بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

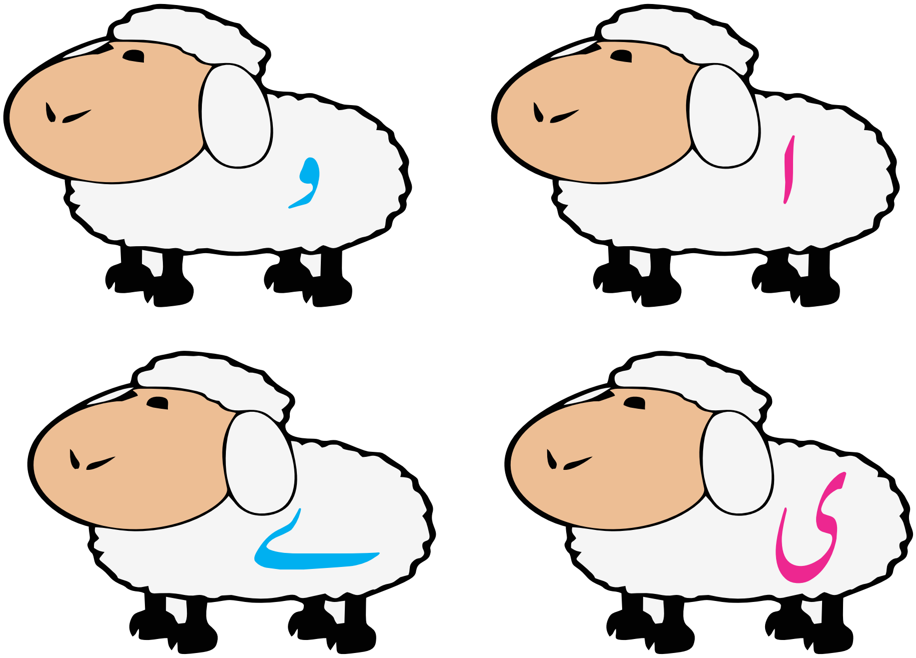

حروفِ علّت کو پہچان کر اِن میں رنگ بھریے۔

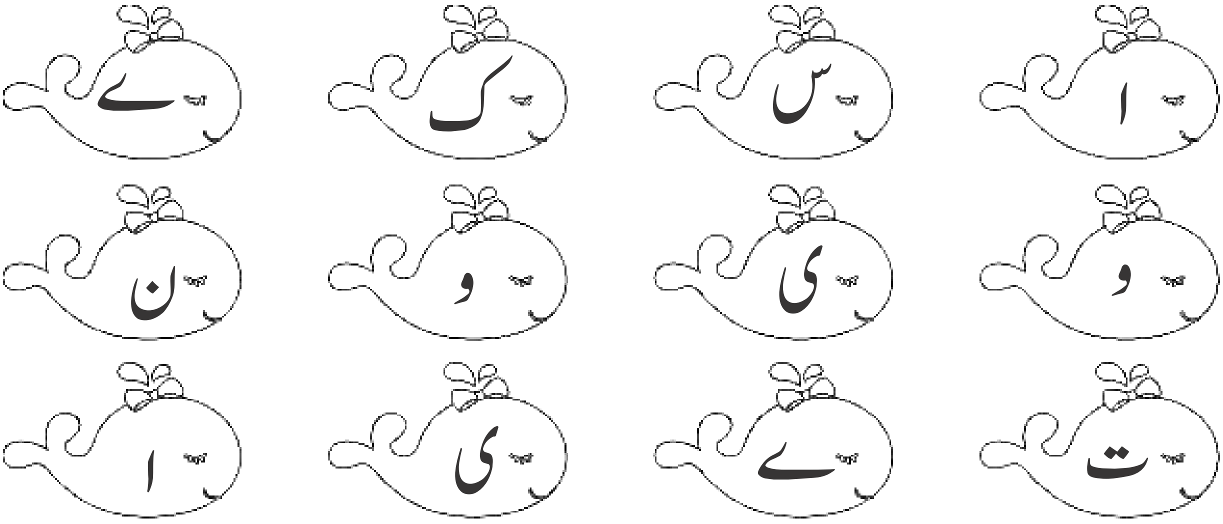

سبق:۵

دوحرفی ارکان (حرف + ردیف: الف)

ب ا   بـ ا ⟵ با   بابا

ا ا	آ	آ
ب ا	بـ ا	با
بھ ا	بھ ا	بھا
پ ا	پـ ا	پا
پھ ا	پھ ا	پھا
ت ا	تـ ا	تا
تھ ا	تھ ا	تھا
ٹ ا	ٹـ ا	ٹا
ٹھ ا	ٹھ ا	ٹھا
ث ا	ثـ ا	ثا
ج ا	جـ ا	جا
جھ ا	جھ ا	جھا
چ ا	چـ ا	چا

چھ ا	چھ ا	چھا
ح ا	حـ ا	حا
خ ا	خـ ا	خا
د ا	د ا	دا
دھ ا	دھ ا	دھا
ڈ ا	ڈ ا	ڈا
ڈھ ا	ڈھ ا	ڈھا
ذ ا	ذ ا	ذا
ر ا	ر ا	را
رھ ا	رھ ا	رھا
ڑ ا	ڑ ا	ڑا
ڑھ ا	ڑھ ا	ڑھا
ز ا	ز ا	زا

ژ ا	ژ ا	ژا	کھ ا	کھا	کھا
س ا	سـ ا	سا	گ ا	گـ ا	گا
ش ا	شـ ا	شا	گھ ا	گھا	گھا
ص ا	صـ ا	صا	ل ا	لـ ا	لا
ض ا	ضـ ا	ضا	لھ ا	لھا	لھا
ط ا	ط ا	طا	م ا	مـ ا	ما
ظ ا	ظ ا	ظا	مھ ا	مھا	مھا
ع ا	عـ ا	عا	ن ا	نـ ا	نا
غ ا	غـ ا	غا	ن ھ ا	نھـ ا	نھا
ف ا	فـ ا	فا	و ا	و ا	وا
ق ا	قـ ا	قا	ہ ا	ہـ ا	ہا
ک ا	کـ ا	کا	ی ا	یـ ا	یا

مشق

برائے اساتذہ کرام

لفظ 'بابا' ہمارے ماحول میں بولا جاتا ہے۔ یہاں 'ب' کے ساتھ 'الف' جڑنے سے ہمارے ماحول میں بولا جانے والا رکن / لفظ 'با' بن گیا۔ کسی حرفِ صحیح سے 'الف' جڑنے سے اس حرف کی آواز 'با' کی طرح اوپر اٹھتی ہے، لہٰذا اس صفحے میں ردیف الف (پہلا حرف علت) کے ساتھ تمام حروف تہجی جوڑ کر الفاظ (آ، جا، لا) اور رکن (صا، ضا، مھا) بنائے گئے ہیں جنھیں سیکھنا، ننھے طلبہ کے لیے آسان ترین کام ہے۔ یہاں اساتذہ کرام حرف بہ حرف پڑھاتے وقت حروف کی چھوٹی شکلوں پر طلبہ و طالبات کی خصوصی توجہ مرکوز کروائیں گے۔ یہ بھی پوچھیے کہ کون کون سے رکن ہیں جو ہم بولتے / سنتے ہیں مثلاً: کا، تھا، کھا، گا، جا، نہ بتانے پر خود بتا دیجیے۔

☆ لکھائی میں ایسے حروف کے خاکے دیے گئے ہیں، جنھیں اوپر سے نیچے کھینچا جاتا ہے۔ ایسے نمونے اصل حروفِ تہجی لکھنے میں کام آئیں گے۔ انھیں لکھائی سے پہلے کی مشقیں کہا جاتا ہے۔

سبق:۶

دوحرفی ارکان (حرف + ردیف: واؤ)

ل و ـ ٹ ا ← لو ـ ٹ ا ← لوٹا

ا و	او	او
ب و	بو	بو
بھ و	بھو	بھو
پ و	پو	پو
پھ و	پھو	پھو
ت و	تو	تو
تھ و	تھو	تھو
ٹ و	ٹو	ٹو
ٹھ و	ٹھو	ٹھو
ث و	ثو	ثو
ج و	جو	جو
جھ و	جھو	جھو
چ و	چو	چو
چھ و	چھو	چھو
ح و	حو	حو

خ و	خو	خو
د و	دو	دو
د ھ	دھو	دھو
ڈ و	ڈو	ڈو
ڈھ و	ڈھو	ڈھو
ذ و	ذو	ذو
ر و	رو	رو
رھ و	رھو	رھو
ڑ و	ڑو	ڑو
ڑھ و	ڑھو	ڑھو
ز و	زو	زو
ژ و	ژو	ژو
س و	سو	سو
ش و	شو	شو
ص و	صو	صو

ض و	ضو	ضو
ط و	طو	طو
ظ و	ظو	ظو
ع و	عو	عو
غ و	غو	غو
ف و	فو	فو
ق و	قو	قو
ک و	کو	کو
کھ و	کھو	کھو
گ و	گو	گو
گھ و	گھو	گھو

ل و	لو	لو
لھ و	لھو	لھو
م و	مو	مو
مھ و	مھو	مھو
ن و	نو	نو
نھ و	نھو	نھو
و و	وو	وو
ہ و	ہو	ہو
ء و	ؤ	ؤ
ی و	یو	یو

مشق

برائے اساتذہ کرام

لفظ ''بابا'' کی طرح 'لوٹا' ہمارے ماحول کا لفظ ہے جس کے پہلے رکن 'ل و' میں حرفِ صحیح (ل) کے ساتھ 'و' علتی جڑا ہے۔ اس وجہ سے تلفظ 'لا' کی بجائے 'لو' بن گیا ہے۔
اس پورے صفحے پر ہر لفظ (جو، لو...) یا رکن (عو، فو) 'لو' کی طرح بولا جائے گا۔ ہر کالم کا تیسرا مکمل لفظ/رکن بغیر جوڑ کے پڑھایئے/سکھایئے/پڑھنے کو کہیے۔

☆ لکھائی کی مشق میں نیچے سے اوپر کھینچے جانے والے خطوط ہیں۔

سبق: ۷

دوحرفی ارکان (حرف + ردیف: ی)

گ و ۔ بھ ی ← گوبھی ← گوبھی

ا ی	ای	ای
ب ی	بی	بی
بھ ی	بھی	بھی
پ ی	پی	پی
پھ ی	پھی	پھی
ت ی	تی	تی
تھ ی	تھی	تھی
ٹ ی	ٹی	ٹی
ٹھ ی	ٹھی	ٹھی
ث ی	ثی	ثی
ج ی	جی	جی
جھ ی	جھی	جھی
چ ی	چی	چی
چھ ی	چھی	چھی

ح ی	حی	حی
خ ی	خی	خی
د ی	دی	دی
دھ ی	دھی	دھی
ڈ ی	ڈی	ڈی
ڈھ ی	ڈھی	ڈھی
ذ ی	ذی	ذی
ر ی	ری	ری
رھ ی	رھی	رھی
ڑ ی	ڑی	ڑی
ڑھ ی	ڑھی	ڑھی
ز ی	زی	زی
ژ ی	ژی	ژی

س ی	سی	سی
ش ی	شی	شی
ص ی	صی	صی
ض ی	ضی	ضی
ط ی	طی	طی
ظ ی	ظی	ظی
ع ی	عی	عی
غ ی	غی	غی
ف ی	فی	فی
ق ی	قی	قی
ک ی	کی	کی
کھ ی	کھی	کھی

گ ی	گی	گی
گھ ی	گھی	گھی
ل ی	لی	لی
لھ ی	لھی	لھی
م ی	می	می
مھ ی	مھی	مھی
ن ی	نی	نی
نھ ی	نھی	نھی
و ی	وی	وی
ہ ی	ہی	ہی
ء ی	ئی	ئی

مشق

برائے اساتذہ کرام

لفظ؛ گوبھی' کی 'بھی' میں 'ی' کی آواز موجود ہے جسے ی کی علتی آواز کہتے ہیں (یائے معروف بھی)۔ یہاں تمام الفاظ (بھی، جی، کی) اور ارکان (حی، طی ۔۔۔) میں 'بھی' میں آنے والی 'ی' کی آواز ہے۔ جو ہماری بول چال کے لفظ گوبھی' کی 'بھی' میں ہے۔ یہ صفحہ ردیف 'ی' کے ساتھ پڑھیے۔☆ یہ ردیفوں کی تیسری پٹّی ہے لہٰذا پانچ سات سطروں کے بعد طلبہ خود پڑھنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ انھیں موقع دیں تو یقیناً آپ مایوس نہیں ہوں گے۔☆ لکھائی کے نمونوں کی مشق کروائیں۔

سبق:۸

دوحرفی ارکان (حرف+ردیف:ے)

تا ل ے ← تا لے ← تالے

ا ے	اے	اے
ب ے	بے	بے
بھ ے	بھے	بھے
پ ے	پے	پے
پھ ے	پھے	پھے
ت ے	تے	تے
تھ ے	تھے	تھے
ٹ ے	ٹے	ٹے
ٹھ ے	ٹھے	ٹھے
ث ے	ثے	ثے
ج ے	جے	جے
جھ ے	جھے	جھے
چ ے	چے	چے
چھ ے	چھے	چھے

ح ے	حے	حے
خ ے	خے	خے
د ے	دے	دے
دھ ے	دھے	دھے
ڈ ے	ڈے	ڈے
ڈھ ے	ڈھے	ڈھے
ذ ے	ذے	ذے
ر ے	رے	رے
رھ ے	رھے	رھے
ڑ ے	ڑے	ڑے
ڑھ ے	ڑھے	ڑھے
ز ے	زے	زے
ژ ے	ژے	ژے
س ے	سے	سے

ش ے	شے	شے
ص ے	صے	صے
ض ے	ضے	ضے
ط ے	طے	طے
ظ ے	ظے	ظے
ع ے	عے	عے
غ ے	غے	غے
ف ے	فے	فے
ق ے	قے	قے
ک ے	کے	کے
کھ ے	کھے	کھے

گ ے	گے	گے
گھ ے	گھے	گھے
ل ے	لے	لے
لھ ے	لھے	لھے
م ے	مے	مے
مھ ے	مھے	مھے
ن ے	نے	نے
نھ ے	نھے	نھے
و ے	وے	وے
ہ ے	ہے	ہے
ء ے	ئے	ئے
ی ے	یے	یے

مشق

برائے اساتذہ کرام

’ے‘ کی آواز بھی ہمارے ماحول میں بہت سے الفاظ میں بولی جاتی ہے، جیسے: تارے، کیلے وغیرہ ’ی‘ اور ’ے‘ کے لیے تالی اور تالے بول کر فرق واضح کیجیے۔ صرف تالی، تالے ہی نہیں مزید بھی۔ علتی حرف ہونے کے ناتے اس کی آواز رکن ہی میں بولی جاسکتی ہے، لہٰذا ’ے‘ کی آواز ’’اے‘‘ کے برابر بتانا درست نہیں۔ ☆ ردیف ’ے‘ کے ساتھ ارکان / لفظ بنتے ہیں۔ ☆ گزشتہ چار اسباق میں الفاظ (بامعنی / بے معنی) کا ایک بڑا ذخیرہ چھپا ہوا ہے، اگر اساتذہ کرام نے چار علتی حروف کے ساتھ بھرپور مشق اور ان کی شناخت کروادی تو اگلے تمام اسباق بالعموم اور یہ سبق بالخصوص طلبہ خود پڑھنے کے قابل ہوجائیں گے۔ ان اسباق میں الفاظ کے چھپے ذخیرے کی ایک جھلک: (ردیف الف)، جا، تھا، ڈھا، کا، کھا، گا، لا، یا، (ردیف واؤ)، بو، تو، جو، دو، رو، سو، کو، لو، ہے۔ ی اور ے کا خود تلاش کیجیے۔ ☆ ردیفوں کے باہمی تعامل کی جھلک: پائے، بھائی، پالو، تاپی، پایا، تھالی، ٹاپو، ٹھانی، ثانی، جھاڑی، چاچی، چھابا، چھاتی ۔۔۔ اور نہ جانے کتنے۔ ☆ باقی تین ردیفیں بھی اسی طرح الفاظ سے لدی پھندی ہیں۔ ☆ لکھائی کے یہ خطوط ’ے اور ع کا سرا‘ لکھنے سے قبل کی مشق مہیا کرتے ہیں۔

سبق ۹:

ابتدائی آواز بدل کر نئے الفاظ بنائیے۔

شور — ور — مور، چور

بات — ات — رات، سات

سال — ا — ______، ______

شام — ام — ______، ______

آخری آواز بدل کر نئے الفاظ بنائیے۔

چار — چا — چاٹ، چال

کان — کا — کاٹ، کام

نان — نا — ______، ______

راج — را — ______، ______

سبق: ۱۰

دو/چار حرفی الفاظ/جملے (ردیف: الف)

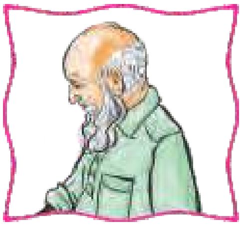

ب ا ← با ← بابا

ج ا ← جا ← جا

ک ا ← کا ← کا

ل ا ← لا ← لا

تھ ا ← تھا ← تھا

س ا ← سا ← سا

کھ ا ← کھا ← کھا

ت ا - ر ا ← تارا ← تارا

آ - را ← آرا

کا - لا ← کالا

تالا کالا تھا

مشق

۱

← ← ← ← ← ←

برائے اساتذۂ کرام

اس سبق میں آنے والے بڑے اور چھوٹے حروف تختۂ تحریر پر لکھ کر پوچھیے۔ ☆ جا، کا، لا اور کھا کے ساتھ کوئی سے دو حرفی علّتی مرکب لگا کر طلبہ سے پڑھوایئے۔ مثال کے لیے 'کھا' کے ساتھ 'را' ملا کر پڑھا دیجیے۔ تالا، کالا وغیرہ میں 'ا' درمیان اور آخر میں دکھایا ہے۔ چھوٹی شکلیں طلبہ سے پوچھیے۔ ☆ حروفِ تہجی زبانی سنیے۔ یہ انتہائی اہم ہے، کیوں کہ شروع کے بہت سے اسباق سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ ☆ (ا) لکھائی کے یہ اُفقی خطوط ہیں جو ب، ف وغیرہ کے لیے لکھائی سے پہلے کی مشق ہے۔

سبق: ۱۱

دو/ چار حرفی الفاظ/ جملے (ردیف: واوٌ)

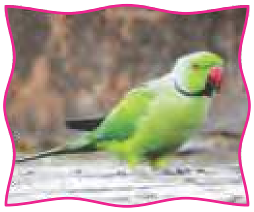

ط و - طا — طو - طا ← طوطا

ک و — کو ← کو

ل و — لو ← لو

س و — سو ← سو

م و - ٹا — مو - ٹا ← موٹا

ل و - ٹا — لو - ٹا ← لوٹا

ت و - ڑا — تو - ڑا ← توڑا

ج و - ڑا — جو - ڑا ← جوڑا

چھ و - ٹا — چھو - ٹا ← چھوٹا

ب و - را — بو - را ← بورا

طوطا چھوٹا تھا

مشق

۱

گ و - را	مو - ٹا	کھ و - ٹا	تو - لا
گھو - ڑا	بو - تا	بو - لا	سو - تا

۲

گو ـــــ گوٹا	تو ـــــ	کو ـــــ
پھو ـــــ	سو ـــــ	کھو ـــــ

۳

ـــــ ڑا	گھو ڑا	ـــــ لا
ـــــ ٹا	ـــــ تا	

۴

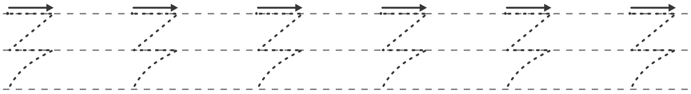

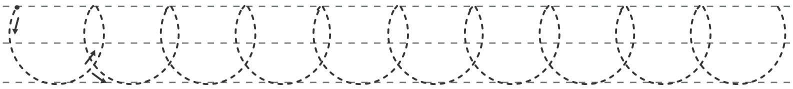

برائے اساتذہ کرام

’طوطا‘ اور ’چھوٹا‘ کی طرح بولے جانے والے دو لفظ سوچیں اور بولیں۔ مثال ضرور دیجیے۔ ☆۱۔ یہ الفاظ پڑھنے کو کہیے۔ طلبہ پہلے دو رکن الگ الگ بولیں گے اور پھر مکمل لفظ۔ ۲۔ مثال کے مطابق (گو۔۔۔گوٹا) الف والا رکن جوڑ کر لفظ پڑھیں۔ ۳۔ مثال کے مطابق واؤ علتی کا رکن جوڑ کر لفظ پڑھیں۔
☆لکھائی کے نمونوں کی مشق کروائیں۔

سبق: ۱۲
سہ حرفی الفاظ/ جملے (بحرف علت)

آ ـ م ← آم

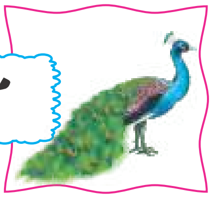

م و ـ ر ـ مو ـ ر ← مور

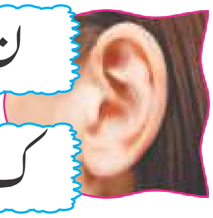

ن ا ـ م ـ نا ـ م ← نام

ک ا ـ ن ـ کا ـ ن ← کان

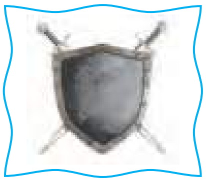

ڈھال

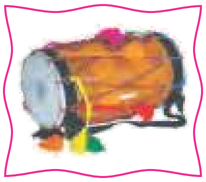

ڈھول

ن و ـ ک ـ نو ـ ک ← نوک

ب ا ـ ت ـ با ـ ت ← بات

خ ا ـ ص ـ خا ـ ص ← خاص

ٹ و ـ ک ـ ٹو ـ ک ← ٹوک

رو ـ ک ← روک

بابا　آب　بات　جھاگ　شور　کھوٹ

خاص بات

مور کا ناچ　آر کی نوک　ڈھال دارا کی تھی

روک ٹوک

برائے اساتذہ کرام

تصاویر: آم، مور۔ تین حرفی مرکبات ہیں جن کے درمیان حرف علت آتا ہے۔ یہ الفاظ دوحرفی + دوحرفی، مثلاً: لانا، سے قدرے مشکل تصور کیے جاتے ہیں۔ ☆ متن کی تصاویر پڑھنے کے عمل میں معاون تصور کی جاتی ہیں۔ لفظ کے آغاز میں مکمل حروف، دوسرے مرحلے پر اُن کی ملواں / چھوٹی شکلیں اور تیسرے مرحلے پر مکمل لفظ دیا ہے۔ پہلے دو مرحلوں پر طلبہ سے رکن وار حروف کے نام اور آوازیں پوچھیے اور تیسرے مرحلے پر بغیر جوڑ کیے مکمل لفظ بنوایئے / پڑھوایئے۔ ایک بار مکمل پڑھا گیا لفظ دوسری جگہ پر مکمل ہی پڑھوایئے۔ نہ پڑھنے پر آموختہ کی طرف رجوع کروایئے۔ ☆ جائزے کے لیے پہلی سطر، مور، کان۔۔۔ تا۔۔۔ چھوٹی شکلیں پڑھوایئے۔

سبق: ۱۳

دو/ چار حرفی الفاظ/ جملے (ردیف: ی)

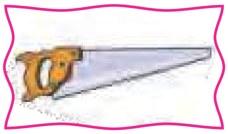

آ - ری ← آری

ری ↓ جاری

س ی - سی - سی ← سی ↓ باسی

ل - ی - لی - لی ← لی ↓ لالی

تھ ی - تھی ← تھی ↓ ساتھی

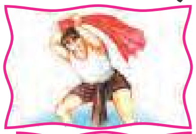

دھ و - ب ی - دھو - بی ← دھوبی

بھ ی - بھی ← بھی

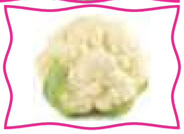

گ و - بھ ی - گو - بھی ← گوبھی

چ و - ٹ ی - چو - ٹی ← چوٹی

ہے

روٹی باسی ہے

۱	ہاتھی	لاٹھی	کاٹھی	چاٹی
۲	جا - جاتی	سا ___	کا ___	جا ___

۳ ___ری | باری | ___دی | ___ئی | ___ٹی

۴ مشق

☆ تصویر: آری۔ "ہے" دیکھو اور بولو کے اصول پر لایا گیا ہے۔ اس کی شناخت پختہ کرائیں لیکن جوڑوں کے بغیر۔ ☆ تمام الفاظ گذشتہ سبق میں دیے گئے طریق پر پڑھائیے۔
☆ سوال ۱ صرف مہارت کی پختگی اور جائزے کے لیے ہے۔ ☆ سوال ۲ میں مثال کے مطابق رکن (بیائے علّت) 'ی' لگوائیے۔ ☆ سوال ۳ میں پہلا رکن مثال کے مطابق الف علتی سے بنا ہوگا۔ سوال ۲ اور ۳ خالی جگہ پُر کرنے کے لیے ہیں۔ بے معنی لفظ قبول کیا جائے مگر اس شرط کے ساتھ کہ اس نے پورا لفظ درست پڑھا ہو۔
☆ لکھائی کے لیے 'د'، 'ر' وغیرہ لکھنے سے پہلے کی مشق دی گئی ہے۔

برائے اساتذہ کرام

سبق: ۱۴

دو/چار حرفی الفاظ/ جملے (ردیف: ے)

ت ا ۔ رے ۔ تا ۔ رے ← تارے

د ے ۔ دے	ٹ ے ۔ ٹے	ک ے ۔ کے ← کے	ن ے ۔ نے ← نے
لادے	کاٹے	ناکے	دانے
ٹ ے ۔ ٹے ← ٹے	ت ے ۔ تے ← تے	ل ے ۔ لے ← لے	رے ← رے
کھوٹے	سوتے	بولے	بورے

جامی نے بورے لادے

مشق

۱

ج		جا
ک	ا	
کھ		

۲

کا	را
تا	ڑ
طو	ٹا
مو	طا
چو	لا

۳ ابتدائی آواز بدل کر نئے الفاظ بنائیے۔

باجا — جا → راجا / ______

مالی — لی → ______ / ______

بولو — لو → ______ / ______

تارے — رے → ______ / ______

۴ آخری رکن تبدیل کر کے نئے الفاظ بنائیے۔

پالا — پا → ______ / پایا

سوچا — سو → ______ / ______

توڑی — تو → ______ / ______

جالے — جا → ______ / ______

برائے اساتذہ کرام

☆ تصویر: تارے ۔ پہلا سوال: حروف کو الف سے ملا کر بننے والا لفظ بولیے۔ دوسرا سوال: مثال کے مطابق دونوں کالموں کے ایک ایک کو رکن ملا کر پڑھوائیے۔ سوال نمبر ۳ اور ۴ میں بالترتیب ابتدائی رکن اور آخری رکن تبدیل کروا کے نئے الفاظ بنوائیے۔

سبق: ۱۵

’الف‘ بطور حرفِ صحیح (الفاظ/ جملے)

اے - ڑی   اِیَ - ڑی ← ایڑی

تیرا	میرا	وہ	یہ

م ے - را — میرا ← میرا | میری — میری | اے - ک — ایک ← ایک | اوس

یہ میری ایڑی ہے | ایک روٹی لے آ | اوس کا پانی صاف ہے۔

۱ | م ے - را | ت ے - را | گھ ے - را

۲ | اوس | جوش | توش

۱۔ یہ میرا گھر ہے۔

۲۔ وہ تیرا قلم ہے۔

۳ | تا | ما | کے | پی | کو | ے | جے | کی

| پا | کا | لا | مو | پو | بے | دے | تی

۴

برائے اساتذہ کرام

تصویر: ایڑی۔ ☆ لفظ ’میرا‘ کے جوڑ کا تفصیلی تجزیہ دیا ہے کہ ننھے طلبہ اس لفظ کے اجزا اور حروف کی چھوٹی شکلیں بار بار دیکھیں اور ذہن نشین کر سکیں۔ ’’ے‘‘ کی چھوٹی شکل ’’یہ‘‘ ہو گی اگر ’میرا‘ میں ’م‘ اور ’ر‘ ہٹا دیں۔ ’’انتہائی اہم ہے کہ ’ی‘ کا ’ت‘ کے نقطوں کے ساتھ مغالطہ ہو جاتا ہے، اس لیے یہاں تیرا لکھ کر ’ے‘ اور ’ت‘ کے لفظوں کا موازنہ کروائیے۔ ’ے‘ کے نقطے نیچے اور ’ت‘ کے اوپر ہوتے ہیں۔ ☆ سوال ۱ اور ۲ مہارت کی پختگی کے لیے دیے ہیں۔ ’’یہ‘‘ بطور بصری لفظ لائے ہیں۔ اسے بار بار دکھائیں اور تلفظ بتائیں لیکن اس کے ہجے وغیرہ میں نہ پڑیں۔ ☆ سوال ۳۔ ارکان روانی سے پڑھوائیے۔ دو ارکان جوڑ کر لفظ پوچھیے / پڑھوائیے۔ چاہے بے معنی ہی کیوں نہ ہوں۔ (۴) لکھائی کی مشق۔

سبق: ۱۶

واؤ بطور حرفِ صحیح (الفاظ/ جملے)

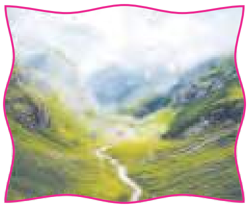

وا - دی ← وادی

وُہ	ہم	ہمیں	ہمارا

ور - ق ← ورق

ور زش ← ورزش

ت ے - ری ـ تیـ - ری ← تیری

واہ وا

ہم نے ورزش کی

یہ ہمارا وطن ہے

وُہ گاڑی ہَے

مشق

۱ وادی دادی ہادی

۲ ت ے - را میرا گھیـ - را

۳

وا	دی
لا	لا
کا	لی
دا	ہ
وو	دا
وُ	ٹ

۴ ت ے - ری تیـ - ری ← تیری

م ے - ری ______ ← ______

برائے اساتذہ کرام

تصویر: وادی: ☆ ''وہ'' دیکھو اور بولو، کے تحت اس طرح ذہن نشین کروائیے کہ آئندہ اسباق میں طلبہ اسے دیکھتے ہی پڑھ ڈالیں۔ ☆ ''وٗ'' ملفوظی اس سبق میں اور ''وٗ'' علت پچھلے اسباق میں پڑھایا جا چکا۔ اردو میں ''وٗ'' ملفوظی پر ختم ہونے والے الفاظ شاذ ہیں۔ (۱) اور (۲) پڑھنے کا جائزہ لینے کے لیے لائے گئے ہیں۔ ☆ لفظ ووٹ میں واؤ ملفوظی اور واؤ علت دونوں موجود ہیں، یہ بات طلبہ کو خوب سمجھائیے۔ (۳) مثال کے مطابق جوڑ ملوائیے پڑھوائیے۔ (۴) اوپر کی سطر کے نقش قدم پر لکھوائیے۔

سبق: ۱۷

یائے 'ی' بطور حرفِ صحیح (الفاظ/ جملے)

ی ا ـ ک ← یاک

ہے | ہیں

یویو

تیری تیری تیری ـ ری ← تـ ے ـ ری تیری یاد آئی

میری ـ مـ ی میری مـ ے ـ ری مـ ے ری میری یاد آئی

یہ یویو ہَے وُہ یویو ہَیں

یہ یاک ہَے 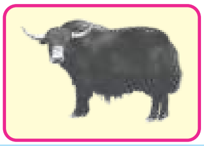 وُہ یاک ہَیں

مشق

۱ ی و ی ا م ے ت ے

۲ یا___ یو___ م ے ـ ر ___ ت ے ـ ر ___

۳ تیرا ___ تیرا تـ ے ـ را ← تـ ے را

۴ میرا ___ ___ ← ___

برائے اساتذہ کرام

تصویریں: یاک، یویو: ☆ یائے ملفوظی لفظ/رکن کے شروع میں آتی ہے اور اس کے مابعد کوئی علتی حرف ہوتا ہے۔ 'ی' کی بھرپور اور اصل آواز یائے ملفوظی (یہ) میں ہوتی ہے۔
☆ عام ماحول میں یائے ملفوظی سے شروع ہونے والے کئی الفاظ یعنی یار، یہاں، یخ، یتیم وغیرہ عام بولے اور سنے جاتے ہیں۔ (۱) پڑھوایئے۔ (۲) ایک حرف ساتھ لگوا کر پڑھوایئے۔
(۳) پڑھوایئے۔ (۴)۔ 'میرا' کا تفصیلی تجزیہ 'تیرا' کی مثال کے مطابق لکھوایئے۔

۵

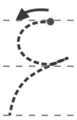

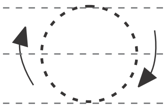

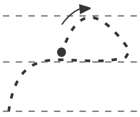

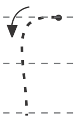

☆(۵) لکھائی میں اُلٹے سیدھے دائروں والے حروف یعنی، س، ن، ج، ع کے علاوہ 'ع' کے سرے اور 'م' کے لکھنے کی مشق دی گئی ہے۔

سبق:۱۸
(یائے معدولہ)

شان سویا ہے

سونا	سویا	سو ء ی	سوئی	سوئے
کھویا	دھویا	بویا	کھایا	پایا

سارہ نے ہار کھویا — طوطا پایا

حامد نے کھانا کھایا

مشق

۱
- رونا سے رویا
- گانا سے ____
- لانا سے ____
- ڈھونا سے ____
- گانا سے ____

۲
- سویا سے سونا
- بویا سے ____
- کھویا سے ____
- پایا سے ____
- آیا سے ____

۳
- طو ____
- کھا ____
- دھو ____

برائے اساتذۂ کرام

تصاویر: سویا بچّہ، طوطا۔ یہ سبق 'ی' کی ایک خاص آواز (لایا وغیرہ میں) کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ اس آواز کو 'یائے معدولہ' کہا جاتا ہے۔ (مثالیں: کیا، پیار، کیاری وغیرہ)
(۱) 'رویا' کے مطابق لفظ بنوایئے۔ (۲) سبق سے مدد لے کر ہر ایک کا دوسرا رکن پوچھیے۔ (۳) خالی جگہ پُر کروایئے اور طلبہ سے وہی لفظ پڑھوایئے۔

سبق: ۱۹
(سابقہ اسباق کا اعادہ)

ہَم تُم

کھا-ن ا – کھا-نا ← کھانا کھایا کھاؤ
کھائی کھائے بھائی بھائے

دانا خاصا مالا جالا نالا تانا بانا

دھو-نا ← دھونا دھویا
دھوئی دھوئے روئی روئے کھوئے

ے یَہ I دے-نا – دیہ-نا ← دینا
دیہ-نی ← دینی دینے

بھاگا بھاگی بھاگے جاگا جاگی جاگے کاٹی کاٹے

اے-ک – ای-ک ← ایک

نے-ک ← نیک　　سے-ب ← سیب

واری　وارے　لاوا　جاوا　یار　یاد

موم　شال　ووٹ　چوٹ

آخ-ری – آخری ← آخری

ہ-ا – ہا ← ہا	ہاتھ دھو لو	کھانا کھا لو
لیٹے لیٹے سو جاؤ	تُم ایک ہو	ہَم دو ہَیں

مشق

۱　دھونا　دھویا　دھوئی

بونا		
گانا		

۲

لاتا	لاتی	لاتے
کھاتا		
جاتا		
بھاگو	بھاگی	بھاگے
جاگو		

۳

ر ی ت ← ریت

سید - ب ← ______

۴

براے اساتذہ کرام

یہ سبق اب تک کے تمام علّتی مرکبات اور حروفِ صحیح کے اسباق پر جامع سبق ہے، جس میں تقریباً تمام الفاظ چہار حرفی ہیں۔ سوال ۱ اور ۲ مثالوں کے مطابق حل کروائیے۔ پہلے زبانی پوچھیے پھر لکھوا کر خالی جگہیں پُر کروائیے۔ خالی جگہوں کے الفاظ کا اِملا بھی چیک کیجیے۔ (۳) 'ریت' کی طرح لفظ: سیب مکمل کروائیے/ لکھوائیے۔ 'ہم'، 'تم' بصری الفاظ ہیں۔ طلبہ یہ سارا سبق خود پڑھیں گے۔ (۴) حسب سابق لکھائی کی مشق کروائیے۔

سبق: ۲۰

زبر (َ)

(َ)

رَس

ب بَ-س ← بَس

دَس اَب رَب دَم

پَ-ر ← پَر	نَ ہ نَ-ہ ← نَہ	ہ ر - ہَر ← ہَر	کَر-نا ← کَر

پ ر - پَر ← پَر پَروا	باہَر

میری پَروا نَہ کَر

ہَردَم رَب رَب کَر

فَرفَر پَڑھ

گاجَر

بادَل

مشق

۱

دَس اَب دَم ڈَر

تَر پاتَھ ہَر دَب دَب کَر

۲

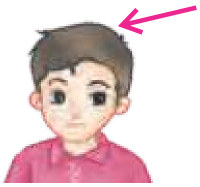

مَگ سَر جَگ ٹَب

برائے اساتذہ کرام

☆کلیدی تصویریں دکھا کر ان کے نام پوچھیے۔ طلبہ سے 'رَس' اور 'بس' کی طرز پر ماحول میں بولے/سُنے جانے والے اور الفاظ پوچھیے۔ نہ بتانے پر آپ خود بول دیجیے (چَل، کَل، پَڑھ وغیرہ)۔ ☆تصویر (بس) کے بعد طلبہ سے 'ب، ﺑ' پڑھنے کو کہیے۔ نہ بتانے پر 'ب' کی چھوٹی شکل (ﺑ) کی پہچان کروائیے۔ خود نہ بتائیے۔ اب طالب علم یہ لفظ 'رَس' کی طرز پر خود پڑھ لے گا۔ پورا سبق طلبہ سے پوچھ پوچھ کر مکمل کیجیے۔ اس مرحلے پر اکثر طلبہ کوشش کر کے سارے لفظ خود پڑھ لیں گے۔ جب تک اس سبق پر طلبہ کی پوری گرفت نہ ہو جائے، اگلی سرگرمی (س:ا) یا سبق شروع نہ کیجیے۔ 'نہ' میں 'ن' کی چھوٹی شکل (ﻧ) پڑھنے میں حسب ضرورت مدد کیجیے۔

'نہ' کے تجزیاتی حصے میں 'ہ' کی شکل کی پنسل سے نشان دہی کروائیے۔ (ا) نقطہ دار حروف/الفاظ پر پنسل پھروائیں اور نچلی لکیر پر لکھے گئے نقطہ دار حروف/الفاظ خود لکھنے کی کوشش کریں۔ یہیں سے املا کا سلسلہ بھی شروع کیا جائے۔ املا کے لیے الفاظ: (اسی سبق کی پہلی دو سطریں)۔

(۲) پہلے تصویروں کو ناموں سے ملایئے پھر پوچھیے کہ زبر (َ) کس حرف پر بولا گیا ہے، علیٰ ہذا القیاس۔

سبق:۲۱
زیر (ـِـ)

(ـِـ)

بِھڑ

نِب

اِس	اِن	دِن
ک کِس کِس	گِن	یِ ہ - یِہ ← یِہ
گ گِ گِر	مِل مِلا - نا ← مِلنا	ثابِت
زا-ہ د - زا-ہِ-د ← زاہِد	ے یہ	ہ ہ

یہ نِب میرا ہے

دِن گِن لو

ظافِر دِل کا صاف ہے

۱

اِس　اِن　دِن　گِن　پِن

زاہد دل کا صاف ہے

۲

بِ ل	پِھ ر
پِھر	بِل
ہِ ل	پِت
کِھل	ہِل
پِ ت	کِھ ل

۳

ہ	پ
ے	ہ
پ	ر
ر	یہ
بھ	م
م	بھ

برائے اساتذہ کرام

تصاویر: بِب، بِھڑ☆زیر(ِ) زبر(َ) کا اُلٹ ہوتا ہے، جیسے: 'بَل' سے 'بِل'۔ زیر والا حرف بھی اپنے اگلے حرف سے جلد جا ملتا ہے مثلاً: 'مِل' میں 'م' کی آواز نیچے گرتے ہوئے جلد دوسرے حرف 'ل' سے جا ملتی ہے ورنہ مِل کی بجائے 'میل' ہو جائے۔ طلبہ کو 'زِپ' اور 'بِھڑ' کی طرز کے کچھ اور الفاظ سوچنے اور بولنے کو کہیے۔ (مِل، کِھل، ہِل وغیرہ)۔ کوشش ہونی چاہیے کہ ننھے طلبہ یہ سبق خود پڑھیں۔ بصری لفظ 'یہ' یہاں خواندگی اصول کے مطابق پڑھایا گیا ہے۔ یہ میں 'ی' اور 'ہ' کی چھوٹی شکلوں کی شناخت مزید پختہ کروائیں۔ تینوں سوالات از خود واضح ہیں۔ املا کے الفاظ/جملے: دِن، مِلنا، یہ زِپ میری ہے۔

سبق:۲۲
پیش (ـُ)

(ـُ)

ہُ د　　ہُرہُر　　ہُدہُد

دُم　اُس　اُڑ　رُک　وُہ　اُٹھ　کُ ل - کُل ← کُل

تُ م　تُم　ٹُک ٹُک　مُ ڑ - مُڑ ← مُڑمُڑ

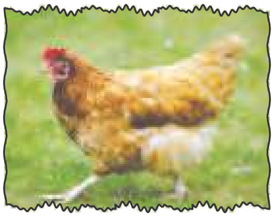

مُر-غی ← مُرغی

دے-کھا — دیـ-کھا ← دیکھا

اُس نے مُڑمُڑ کے دیکھا

ہُدہُد ٹُک ٹُک کَرتا ہَے

وُہ مُرغی کُڑکُڑ کَرتی ہَے

مشق

۱

دُم　کُل　پُ　وُہ　مُرغی　کُڑ　کُڑ　کَرتی　ہَے

۲

اُ ___ اُڑ رُ ___ اُ ___ کُ ___ مُ ___ تُ ___

۳

دے - کھا — دیہ - کھا — دیکھا ← دیکھا

دیکھا — ___ — ___ ← ___

۴

دُکھ گُڑ چھَت سِل چُپ اُف دِل

بَس پَڑھ مِل

۵

ـُـ	ـِـ	ـَـ

برائے اساتذہ کرام

☆ کسی حرف پر پیش (ـُـ) ہو تو اُسے مُنھ گول کر کے بولتے ہوئے اگلے حرف سے ملانا ہوتا ہے۔ اس تلفظ کے کئی الفاظ، مثلاً: رُک، پُھر، پُل عام بول چال میں سُنے اور بولے جاتے ہیں۔ اب طلبہ اِن کے زبانی بتائے گئے تلفظ کے مطابق "ہُدہُد" بول سکیں گے۔ ☆ طلبہ سے پَل، پِل، پُل کے الفاظ پڑھوائیے اور ان میں تلفظ کا فرق پوچھیے۔ لکھائی کی مشق، لکھائی میں لفظ کے ہر حرف کی جگہ سامنے رکھتے ہوئے ویسا ہی لفظ بنانے کی کوشش کرنی ہوتی ہے۔ خوش خطی کے لیے طلبہ اپنی لکھائی کا موازنہ قاعدے میں لکھے الفاظ سے کریں گے۔ (۲) میں سبق کی مدد سے خالی جگہ پر مناسب حرف لکھ کر پڑھنا ہے۔ (۳) پہلی لکیر پر لفظ 'دیکھا' کے مرحلہ وار جوڑ دکھائے گئے ہیں۔ طلبہ توڑ خود بنائیں/لکھیں گے۔ یہ بتایا جائے کہ بعض الفاظ کے پہلے رکن کا ایک حصہ خلا کے بعد والے حصے سے جُڑا ہوتا ہے۔ یہاں ے (ی) 'کھا' کے ساتھ جُڑی ہے۔ یہ بھی بتائیے کہ 'د' اور 'ر' اگلے حروف سے نہیں جڑتے ہیں۔ (۴) ـَـ، ـِـ اور ـُـ والے ملے جلے الفاظ روانی سے پڑھنے کو کہیے۔ (۵) نیچے خانوں میں زبر (ـَـ)، زیر (ـِـ) اور پیش (ـُـ) والے دو دو لفظ گذشتہ اسباق سے دیکھ کر لکھنے کو کہیے۔

جزم (۸)

(۸)

بَرْ - ف ← بَرْف

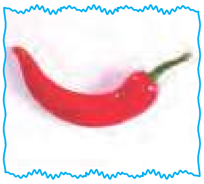

مِرْچ - مِرْچ

زَرْد

سُرْخ ↓ سُرْخی

نَرْم - نَرْم ↓ نَرْمی

وَقْت ↓ وَقْتی

سَرْد ↓ سَرْدی

گَرْم ↓ گَرْمی

سَعْد - سَعْد

شَکْل شَکْ - ل ← شَ کْ - ل

نَہْر - نَہْ ر

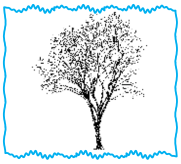

دَرَخْت

سُسْ - ت ← سُسْت

گارْڈ

مُفْت - مُفْت

۱

دَرْد	فَرْض	قَرْض
صَبْر	عِلْم	فِلْم
جِسْم	سَرْد	شَرْم
شُکْر	سَخْت	سَ خْ ت — سَخْت ← سَخْت

باہَر سَرْدی ہے

وَقْت کَم ہے

مِرْچ سُرْخ ہے

۲

کم   زرد   نرم   سُرخ   وقت

باہر سُرخی ہے   وقت کم ہے

۳

مُف - ت	مُفت	بر - ف	
شک - ل		شک - ر	
عص - ر		سُر - خ	

برائے اساتذہ کرام

تصویریں: برف، مرچ ۔سُست میں پہلا 'س' کش کے ساتھ لایا گیا ہے۔ جب 'س' س' یا 'س، ش' وغیرہ اکٹھے آئیں تو پہلا 'س یا ش' کش کے ساتھ لاتے ہیں۔ دال (د) اپنے ماقبل حرف سے جڑتا ہے لیکن جو دال کے بعد آئے اس کے ساتھ نہیں۔ نیز یہ جڑتے وقت 'ر' کی شکل اختیار کر لیتا ہے جیسا کہ لفظ 'سعد' میں۔ جزم کی علامت (ـٰ) ان حروف صحیح پر لگتا ہے جن پر زبر، زیر وغیرہ نہیں آتا۔ یہ حروف لفظ کے کہیں اندر ہوتے ہیں، کیوں کہ علامت جزم لفظ کے پہلے اور آخری حرف پر نہیں لگتا۔ اس کا تلفظ قدرے مشکل ہے، لہٰذا اس کی خوب مشق کروائی جائے۔ قدر، علم، صبر، فرض وغیرہ جیسے الفاظ نامانوس نہیں۔ جزم، ساکن اور سکون تینوں الفاظ کا ایک ہی مفہوم ہے۔ (۱) طلبہ سے جزم دار لفظ درست ادائی کے ساتھ پڑھوائیں۔ ☆ جہاں ضرورت ہو تو لفظ 'سَخْت' کی طرح پڑھوائیں۔ سہ حرفی جزم دار الفاظ میں دوسرے حرف کو حرکت دیے بغیر اگلے حرف سے ملا کر پڑھنا ہوتا ہے۔ (۲) خوش خطی کی مشق کروائیں۔ 'ا، م' عمودی خط کے ذیل میں آتے ہیں جن کی مشق خوش خطی سے پہلے خاکوں کی صورت میں موجود ہے۔ 'ہ' کی کہنی لفظ 'نہر' میں موجود ہے۔ (۳) نیز مثال مفت کے مطابق الفاظ لکھوائیے/ پڑھوائیے۔ ☆ املا کے الفاظ/ جملے: نرم، سرخ، وقت کم ہے، مرچ سرخ ہے۔

سبق:۲۴
واؤ معروف مخلوط (ـُـ و)

(ـُـ و، اُو)

دُو - لھا ← دُولھا

چُ - و - لھا ← چُولھا

لُ و - لُو بُو کُوکُو

پھُول دُھول

گھُوما جھُوما دُھوپ رُوپ کُوک

پے - ڑ ـــ پیڑ ← پیڑ

بادَل جُھوم جُھوم آیا بارِش لایا

دُور دُور تَک دُھوپ ہی دُھوپ

یِہ آم کا پیڑ ہَے

لُو سے بَچ

مشق

۱

پھُول دُھول کُوک آم کا پیڑ

۲

پ ے - ڑ — پے ڑ — پیڑ ← پیڑ

ت ے - ز — .... — .... ← ....

۳

دُھوپ	______
دُھو - پ	دُھوپ
چُولھا	______

دُ ھ و پ

۴

گھُوما	جھُوما
گھُو - ما	______
گھ و - م ا	______
گھ و م ا	______

برائے اساتذہ کرام

(۱) خوش خطی کے لیے الفاظ پر پنسل پھیریں گے اور لکیر پر الفاظ کی جگہوں کی ہو بہو نقل کریں گے۔ (۲) 'پیڑ' کے تجزیے کی طرح 'تیز' کا تجزیہ طلبہ سے کروائیے۔ (۳) جوڑ کے توڑ (دھوپ) اور اس کے برعکس لکھ دیا ہے۔ طلبہ کو شامل کر کے آپ لفظ: چولھا کے اسی طرح جوڑ کے توڑ کروائیے۔ (۴) 'گھوما' کے ارکان کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح 'جھوما' کے ارکان کا تجزیہ کروائیے۔ ☆ 'واؤ معروف' کی آواز پیش (ـُـ) کی طرح لیکن ذرا لمبی۔ مثال: ہدہد کے 'ہ' اور 'د' کے درمیان 'و' آنے سے 'ہود' بن گیا۔ ☆ اِملا کے لیے الفاظ / جملے: چولھا، گھوما، یہ پیڑ ہے۔

سبق: ۲۵

یائے معروف مخلوط (ـِـ یہ، ی)

(ـِـ یہ، ی-ری)

رِی - ل — رِیل ← رِیل

تِی - ر — تِیر ← تِیر

کِیل ← کِیل ۔ چِیہ - ز ← چِیز ۔ بِ ی - چ ـِیچ ← بِیچ

چی - تا — چِیتا ← چِیتا ۔ کھے - تی ← کھِیتی ۔ جِیہ - تی ← جِیتی

گِیہ - لا ← گِیلا گِیلی گِیلے ۔ سَش - تِی ← سَشتی ۔ رِیل سَشتی ہے

۔ بازی کِس نے جِیتی — صادِق نے بازی جِیتی

چِیہ - ل ← چِیل ۔ چِیل نے تِیر کھایا

۱ مشقِ نقش

کِیل رِیل تِیر چِیتا

باڑی کیسی نے چیتی

۲

تِیر	تِـیـ	تِ ی	ر
چِیز			
کِیل			

۳

جی - تا	جِید - تا	جِیتا
پی - تا		
چی - تا		

برائے اساتذہ کرام

☆ تصویریں: رِیل، تیر: یہ سبق 'بِھڑ' کی توسیع سمجھا جائے۔ دو حروفِ صحیح زیر کے ساتھ جڑیں تو 'بھڑ' اور ان کے درمیان 'ی' آئے (بھ ـ ی ـ ڑ) تو 'بھیڑ'۔ یہی 'یائے معروف مخلوط' ہے۔ 'بھڑ' اور 'بھیڑ' تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے۔ ماحول میں چیز، کھیر وغیرہ جیسے بہت الفاظ ہیں جو طلبہ سنتے ہیں۔ ☆ یاد رہے کہ کھیتی، لیتی، وغیرہ میں 'ی' کے ماقبل کے نیچے زیر (ِ) نہیں ڈالا جاتا۔ ☆ خوش خطی میں 'د ڈ ذ' وغیرہ منحنی خط سے لکھے جاتے ہیں۔ (ا) خوش خطی کی مشق کروائیں۔ سوال ۲ اور ۳ مثالوں کے مطابق حل کروائیے یعنی پوچھیے بھی لکھوائیے بھی۔

سبق: ۲۶
(زبر تا جزم – اعادہ)

چِی - تا — چِیتا ← چِیتا | پی - تا — پِپی-تا ← پِپیتا

بَرْتَن دَرْجَن دَرْزَن خِدْمَت مَسْجِد | بِس - تَر ← بِسْتَر

سُورَج صُورَت یُوسُف یُونس قُدرَت مُورَت

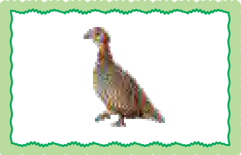

تی - تَر ← تیتَر | می - ٹَر ← میٹَر | ہی - ٹَر ← ہِیٹَر

با - دَل ← بادَل | طارِق ظاہِر

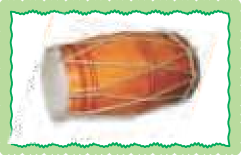

ڈھو - لَک گوبَر روزہ | لَ ہ - لَہ | تولَہ ژالَہ

زے - وَر ← زیوَر | رے - شَم ← ریشَم

پَہ - ن ← پَہَن | بَہَن | پَہ - نو ← پَہنو | ٹھَہرو | پَہلے

مُرْغ نَرْس گَرْد گوشْت پوسْت

مشق

۱

مرغ　　دوپہر　　مسجد　　پہلے

درزن　　خدمت　　ٹیچر　　تیتر

۲

مَس	-	جِد	________
می	-	ٹر	________
ہی	-	ٹر	________
زے	-	ور	________
رے	-	شم	________

برائے اساتذہ کرام

☆ یہ سبق زبر، زیر، پیش، وَاؤمعروف، یائے معروف اور جزم کے اسباق کا اعادہ ہے، لیکن ان اسباق سے جڑے الفاظ چہار حرفی ہیں۔اس سبق میں دوخواندگی کے اصولوں کو یک جا کر کے الفاظ بنائے گئے ہیں، جیسے: دُرمَٹ۔ گویا اس طور ایک لفظ سے دو پڑھنے کے اصولوں کا اعادہ ہو جاتا ہے۔☆ 'ہ' کی کہنی دار شکل دوبارہ استعمال ہورہی ہے۔ پہن، ٹھہر وغیرہ میں (ہ) 'ہ' پر زبر ہے۔ ☆ ایسے تمام الفاظ میں 'ہ' آدھی آواز کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔فرق بتانے کے لیے ''سڑد اور ٹھہرو'' کی مثالیں دی جائیں۔☆ (۱) الفاظ پر پنسل پھیریں گے اور لکیر پر الفاظ کی جگہوں کی ہو بہو نقل کریں گے۔ (۲) دو رکنوں کو جوڑ کر پورا لفظ لکھوائیے۔طلبہ سبق کے متن سے مدد لے سکتے ہیں۔یائے معروف مخلوط پر کوئی علامت نہیں آتی۔ املا کے لیے الفاظ/جملے : درزن ، خدمت ، قدرت ، طارق ، یوسف، یونس، تولہ۔

سبق: ۲۷

(حروف کی پہلی، بیچ کی اور آخری شکلیں)

ب پ ت ٹ ث ن ی ے

پہلی	با بابا بی بی بی جَ بَج بو بو یا پَر پَر پیر پیر
بیچ کی	ریتلا لیپا ی پ ن لگنا
آخری	سیب پَرَکٹ پَلٹی پَلٹے ب ی ے

	پہلی	بیچ کی	آخری
ع	عادِل	بَعْد	واسع
غ	غالِب	بُغْدا	لغ
ہ	ہاتھ	کَہا	ہ ’راہ‘ آلَہ ـہ ـیہ
س،ش	ساتھ	بَشْتَہ	بَس

	پہلی	بیچ کی	آخری
ص،ض	صابُن	قَصْبَہ قَضْبَہ	خالِص
ق	قادِر	نُقْطَہ	فَق
ل	لا لَب	بولو کِھلْنا کھِلْنا	بول حَل

	پہلی	بیچ کی	آخری
ف	فال	اِفْٹ	کَف
ک گ	کالا گَر	بِکا بَکْتَر بَگْتَر	تَک پَگ
م	مال مَر	شامَت نِمْٹا	غَم نَم

برائے اساتذۂ کرام

☆ اُردو الفاظ میں اکثر حروف پہلی، بیچ کی اور آخری حالت پر استعمال ہوتے ہیں۔ ب، پ، ت، ٹ، ث، ن اور ی کی چھوٹی شکلیں باقی حروف سے زیادہ ہیں، مگر ان کا ڈھانچہ ایک ہی ہوتا ہے ☆ کچھ حروف کی شکلیں تبدیل نہیں ہوتیں، لہٰذا انھیں یہاں نہیں لکھا گیا۔ ☆ یہاں حروف کی جڑواں شکلیں ظاہر کر دی گئی ہیں۔ مثالوں کے لیے وہی تلفظ/الفاظ لکھے ہیں، جو اس سبق سے پہلے پڑھے جا چکے ہیں ☆ آئندہ اسباق میں یہ مختصر سی مشق الفاظ پڑھنے میں بڑی مددگار ثابت ہوگی۔

سبق: ۲۸

واوِ لین (ـَـ و)

(ـَـ و، اَو)

حَ و ـ ض ـ حَوض ← حَوض فَ و ـ ج ـ فَوج ← فَوج

حَوض فَوج مَوج نَو سَو اَور غَور خَوف قَوم

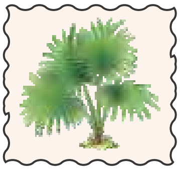 پَودا | چَوڑا

دَوڑ دَوڑا دَوڑو دَوڑی دَوڑے | شَوق | کَون

کَوثر حَوض تک دَوڑ کر آئی | میری بات پر اَور غَور کر

شَوکت شَوق سے ایک پَودا لایا | خَوف مَت کھا لَوٹ آ

۱

فَوج مَوج اَور غَور

جوہر سو روپے کا سودا لا دے

۲

وُہ دَوڑا ‏ گوشی دَوڑی ‏ تم دَوڑے ‏ میں دَوڑا ‏ ہم دَوڑے

ہَم دوڑے ‏ تُم ____ ‏ مَیں ____ ‏ وُہ ____ ‏ گوشی ____

۳

وُہ آیا ‏ وُہ آئی ‏ تُو آیا ‏ تُم آئے ‏ مَیں آیا ‏ ہَم آئے

وہ لایا ‏ لائی ____ ‏ ____ ‏ ____ ‏ ____ ‏ ____

برائے اساتذہ کرام

تصویریں۔حوض،فوج۔☆(ا)خوش خطی کے لیے الفاظ / جملے غور سے دیکھ کر نقل کیجیے۔☆ یہ سبق واوٗلین کے پڑھانے کا ہے۔واوٗ معروف (لُ و۔لُو) کے بعد واوٗلین (لَو) کا سبق ہے۔اس لفظ کے پہلے حرف پر (ـَ)اور دوسرا لین کا ’واوٗ‘ ہوتا ہے۔☆ طلبہ فوج،غور،چوڑا جیسے الفاظ سنتے رہتے ہیں،لہٰذا یہ تلفظ ان کے لیے نامانوس نہیں ہے۔ املا کے لیے ’’روپے‘‘ میں واوٗ نہیں بولا جاتا ہے، اس لیے اسے خوب ذہن نشین کرائیے۔☆ سوال ۲ اور ۳ از خود واضح ہیں۔واوٗ مجہول (ل و۔لو) وہ واوٗ جس سے پہلے ضمہ خاص نہ ہو، جیسے: چور،مور،شور،گور،لوٹ پوٹ وغیرہ۔☆ خوش خطی کے الفاظ املا کے لیے بھی ہیں۔

سبق: ۲۹

یائے لین (ـَـے)

(ـَـے ، اَے)

بَ ے - ل — بَیـ - ل ← بَیل

پَ ے - ر — پَیـ ر ← پَیر

بَیل | پَیر | سَیر | تَیر

تھَـ - لا ← تھَیلا

مَ ے - لا ← مَیلا

زَ ے - د — زَ یـ - د ← زَید

جَ - سا ← جَیسا وَیسا

تھَیـ - ل ی ← تھَیلی تھَیلے

تھَیلا مَیلا ہَے دھولے

حارِث کا پَیر چوڑا ہے

جَیسا کرْنا وَیسا بھرْنا

مشق

۱

بیل   سیر   تھیلا   زیر   خیر

جیسا کرنا ویسا بھرنا

۲

ذ دھ د ڈھ ڈ ← د دھ ڈ ڈھ ذ

ژ رھ ڑ ڑھ ز ← ______ ______ ______ ______ ______

۳

جَیسا ← جَ ے س ا

تَھیلی ← ______

مَیلا ______ ______

۴

تَیسا   پَھیلا   بَیر

برائے اساتذۂ کرام

تصاویر: بیل، پیر۔ واوِ لین کی طرح یائے لین (ـَـ ے، اے) کے ماقبل پر بھی زبر آتا ہے۔ یہ تلفظ بھی ماحول میں عام استعمال میں ہے، مثلاً: بیل، خیر، غیر، پیر، وغیرہ، لہٰذا اس کا تلفظ طلبہ کے لیے نیا نہیں۔ ☆ (۱) خوش خطی کے ساتھ ساتھ پڑھوائیے بھی۔ ☆ (۲) بے ترتیب حروفِ تہجی (ذ، دھ، د، ڈھ، ڈ) کو ترتیب میں لکھ کر مثال دی ہے۔ آپ حروف کا نچلا گروہ باترتیب لکھوائیے۔ ☆ (۳) 'جیسا' کا پہلا حرف 'ج' دوسرا 'ے' تیسرا 'س' اور چوتھا 'ا' ہے۔ نچلے الفاظ کے دوسرے اور چوتھے حروف کا نام پوچھیے اور لکھوائیے۔ ☆ ۴۔ تیسا، پھیلا، بیر پڑھوائیے۔ ☆ خوش خطی کے الفاظ املا کے لیے بھی ہیں۔

سبق: ۳۰

(گذشتہ اسباق کا اعادہ)

نَوکَر کو گُھور کے نَہ دیکھو | رِیل کا دھاگا نِیلا ہَے | لے-نا ← لینا

سَیر کے بَعد اَپنے پَیر دھو لینا | حَوض پَر جاؤ اَور آڑُو دھو لاؤ

چُولھا جَلْتا ہَے | کھانا پَکْتا ہَے | کَہ-تا ← کَہتا | طوطا کَہتاہے آ جا

عِلْم حاصِل کَرنا فَرْض ہَے | یُوسُف کا ایک بھائی یُونُس ہَے

لِ-کھ ← لِکھ | لِکھ - نا ← لِکھنا | لِکھ-تا ← لِکھتا پَڑْھتا پَڑْھتے

خَط لِکھ دو | آج ژالَہ باری ہُوئی

دُھوپ تیز ہَے | باہَر کَون آیا ہَے

بَرْتَن دھو کر رَکْھنا | دِن گِن رَکھ

برائے اساتذۂ کرام

تصویر: ژالہ باری۔☆لکھتا، پڑھتا: ''لکھتا'' کے تجزیے میں پہلا رکن ''لکھ'' دوسرا رکن ''تا'' سے پورا آزاد ہے جب کہ ''پڑھتا'' میں جب دونوں رکن (پڑھ-تا) ملتے ہیں، تو دو چشمی دوسرے رکن سے جا ملتی ہے (پڑ-ھتا) ☆یہ سبق جزم، واؤ لین، یائے لین وغیرہ کا اعادہ ہے، لیکن الفاظ/ جملے مختلف ہیں۔ طلبہ کے لیے الفاظ کے تکرار کے ساتھ خواندگی اصولوں کا تکرار بہت اہم ہوتا ہے، اس لیے انھیں چند خواندگی اصولوں کے بعد کوئی نہ کوئی اعادہ پڑھنے کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ یہ اسباق طلبہ کو خود پڑھنے ہوں گے، چاہے سُست رفتاری ہی سے کیوں نہ پڑھیں۔

سبق: ۳۱

متحرک حرف کے بعد دوحرفی علّتی مرکب

(اَ بِ پُ جَ جِ جُ دَ دِ دُ ...... یَ یِ یُ)

دُ-عا ← دُعا خُدا سُنا ہَوا دَوا گَیا چَلا ہِلا پِلا

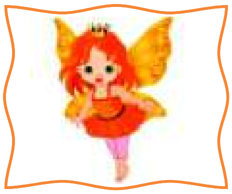

پَ-ری ← پَری ہَری پَھلی ب بِ ـ بَـ چھی ← بَچھی اُڑی بُری

مِ-لے ← مِلے ب بِ ← بِکے چَلے سَکے رُکے مُ-جھے ← مُجھے

پَ-ڑھو ← پَڑھو بَڑھو چَڑھو مِلو گِرد سُنو گھُسو

خُدا سَب کی دُعا سُنْتا ہے | کِ-یا ← کِیا | کِیا عاطِف چلا گیا

پَری اُڑی | پَھلی گِری | دَری بَچھی

لا پانی پِلا | آج پَھل خُوب بِکے | مُجھے جانے دو | ہَم جُھکے نہ رُکے

خُوب پَڑھو | آگے بَڑھو | ہَرگز نہ ہِلو | گَ-لے | گَلے مِلو

دُولھا خُوب سَجا ہے

برائے اساتذہ کرام

☆ الفاظ/ تلفظات کو ماحول سے جوڑنے کے لیے ہر کلیدی لفظ کی تصویر دے دی ہے۔ضروری/مشکل/ نئے الفاظ (مجھے، گلے، کیا وغیرہ) کا تجزیہ دے دیا ہے۔☆ لفظ: 'کیا اور گیا' میں یائے معدولہ ہے۔ اس تلفظ میں پہلا حرفِ صحیح کسی حرکت کے ساتھ تمام دوحرفی علتی ارکان سے مل رہا ہے۔ یہ تلفظ اردو زبان میں بہت مستعمل ہے۔ (دُعا...... تا سَجا)

۱ ”ی“اور”ے“کی درمیانی شکل والے الفاظ چُن کر دُرست کالم میں لکھیے۔

چِیل	سَیر	چِیتا	تیز
تِیر	تَیر	چیخ	مَیلا

’ی‘ کی درمیانی شکل والے الفاظ	’ے‘ کی درمیانی شکل والے الفاظ

۲ مثال کے مطابق ارکان ملا کر لفظ بنائیں اور خالی خانوں میں لکھیں۔

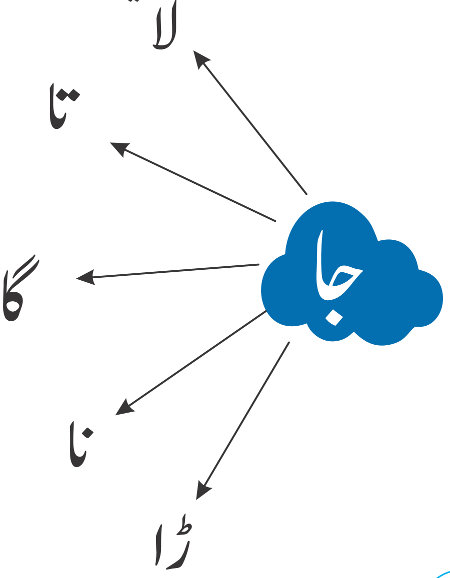

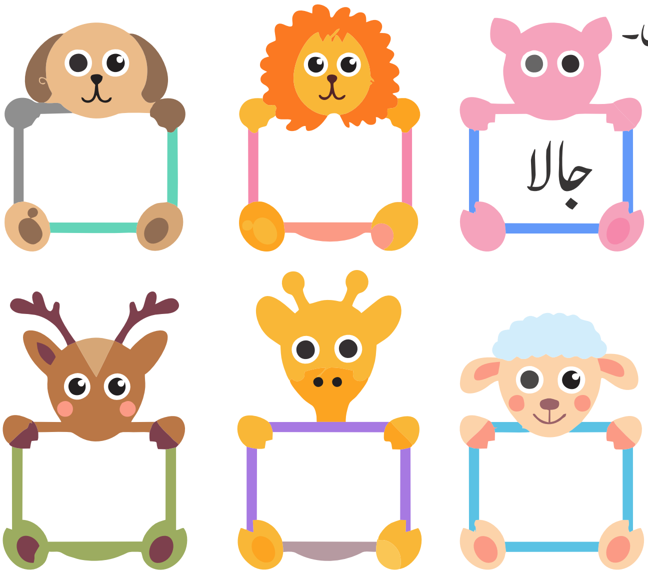

برائے اساتذہ کرام (۱) الفاظ میں ’ی‘ اور ’ے‘ کی آوازوں کی پہچان سے شکلوں کی پہچان کروائیں۔(۲) از خود واضح ہے۔

سبق: ۳۲

پہلا حرف متحرک + سہ حرفی علتی رکن

جَ - ہاز ← جَہاز

پَہاڑ حَلال بَہار

کِ - تاب ← کِتاب

گِلاس دِ - ماغ ← دِماغ

ت ے - ز ← تیز

دَوات

گُ - لاب ← گُلاب

کُ - مھار ← کُمھار

لُ - ہار ← لُہار

پَ-لیٹ — پَ-لیٹ ← پَلیٹ سَلیٹ

لَ-پیٹ ← لَپیٹ بَ-ٹے-ر ← بَٹیر

دَ-بوچ بَٹوٹ ٹَکور بَلوچ

خَ-رِید ← خَرِید وَلِید غَرِیب

- جہَاز پہَاڑ پَر اُڑ رَہا ہے
- عاشی کا دِماغ تیز ہے اُسے پُوری کِتاب یاد ہے
- آج کَل گُلاب کی بہَار ہے

مشق

۱

جہاز   حلال   کمہار   پلیٹ   گلاب

عائشہ کا دماغ تیز ہے

۲

بَٹیر   حَلال   بَہار   جَہاز   بَٹوٹ   سَلیٹ

۳

گُ - لاب ← ----------------------

کُ - مہار ← ----------------------

کِ - تاب ← ----------------------

ج - ہاز ← ----------------------

برائے اساتذہ کرام

یہ سبق الفاظ (دُعا، خُدا، سُنا وغیرہ) کی توسیع ہے۔ مثلاً وہاں 'دوا' لکھا تھا یہاں اس میں 'ت' کے اضافے سے 'دوات' ہو گیا ہے۔ اس تلفظ میں پہلا حرف متحرک ہے اور اس کے ساتھ سہ حرفی وہ مرکب ہے، جس کے درمیان تین حروف علت میں سے ایک لایا گیا ہے۔ (دَ-لوچ-پَلیٹ، گُلاب) سوال نمبر (۱) املا کے لیے الفاظ / جملے، خوش خطی کے لیے بھی ہیں۔ سوال نمبر (۲) یہ الفاظ تختۂ تحریر پر لکھے ہوں، ان الفاظ میں سے اساتذہ کرام کسی ایک حرف کی نشان دہی پوائنٹر سے کروائیں گے۔ سوال نمبر (۳) خالی جگہ پر مکمل لفظ لکھوائیے، جیسے: گ-لاب ← گلاب۔

سبق: ۳۳

پانچ حرفی الفاظ کا آغاز (خواندہ اصولوں پر مبنی)

قُر - آن ← قُرآن قُربان

ہُش - یار ← ہشیار دَربار

پِ - لا - نا ← پِلانا پِلاؤ پِلائے لِکھانا

لِکھاؤ لِکھائی بَھلائی دُکھاؤ پُلاؤ

کاٹ - نا — کا ٹ - نا ← کاٹنا ڈالنا جاگنا

چاہ - نا ← چاہنا چاہتا چاہتے

چاہ - ی ے — چاہ - یے ← چاہیے

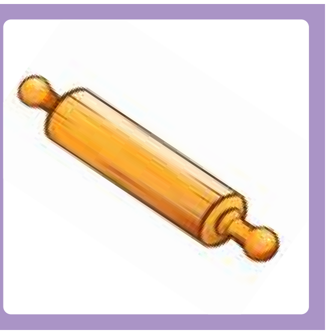

بیل - نا — بیل - نا ← بیلنا کھیل - نا ← کھیلنا

پھیر - نا ← پھیرنا چھیڑ - نا ← چھیڑنا

نَ-ہانا ← نَہانا بَتانا بَتایا پِلاتے نَہاتے

نَہاتی پِلاتی چَپاتی

سِ-رھانا ← سِرھانا نرالا پُرانا ڈَبونا

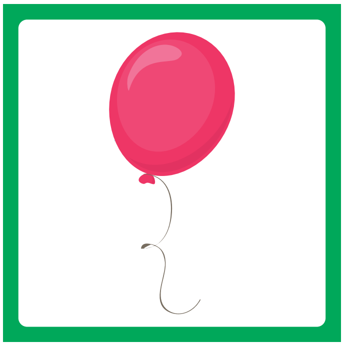

غُ-بارا ← غُبارا ہَمارا تُمھارا سَہارا

کَ-نارا ← کَنارا ڈَراوا

وَقت پَر پَڑھنا اَور وَقت پَر کھیلنا چاہیے

مشق

۱

پلانا پیاسی کھیلنا پھیرنا

امی اور ابو تم سے کیا چاہتے ہیں

۲

ب - بُ ← بستر

ٹ - ٹ — کا ٹ - نا ← کاٹنا

۳

ن - ہانا ← ------------------------------------

ب - تانا ← ------------------------------------

پِ - لا - نا ← ------------------------------------

بیل - نا — بیل - نا ← ------------------------------------

برائے اساتذہ کرام

☆اس سبق میں پانچ حرفی الفاظ کا بڑا تنوع ہے۔ ان نئے تلفّظات کو ماحول سے مربوط کرنے کے لیے انتہائی دائیں جانب متعلقہ تصویر موجود ہے۔
☆ یہ تلفّظات ٹکڑوں میں ادا کر کے پڑھائے جائیں گے اور یہ سہولت الفاظ کے تجزیے دے کر فراہم کر دی گئی ہے۔☆ کہنی دار 'ہ ھ' کے تلفظ کا اصول پچھلے سبق میں پڑھا دیا ہے۔
☆ املا کے الفاظ/جملے: ہر نئے تلفظ کی ہر پٹّی کا ایک لفظ۔ اب ہم صوت حروف والے الفاظ (ثابت، صابن) بھی دیے جا سکتے ہیں۔
☆ لفظ ''چاہیے'' کے توڑ پر خصوصی توجہ درکار ہے۔
☆خوش خطی، (ا) دیکھ کر لکھوائیے۔ سوال ۲ پڑھوائیے۔ سوال ۳ سبق دیکھ کر پورا لفظ لکھوائیے۔

سبق: ۳۴
(نون غنّہ)

ماں ں ںٓ

ماں ہاں ہاں ناں ناں چُوں چاں ہُوں ہاں

مَے - ں — یَہ - ں ← مَیں ہَے - ں — ہَیَ - ں ← ہَیں قَیں قَیں

داں - ت — دانؔ - ت ← دانؔت

چانّ - د ← چانّد ی - ہاں — یَ - ہاں ← یہاں

کَ - ہاں ← کہاں وَہاں جَہاں گَ - ئے ← گئے

ماں جی میں یَہاں ہُوں

چانّد خُوب صُورت ہے

دانّت صاف رَکھ

آج اَولے کہاں کہاں پَڑے

جو یَہاں ہے وُہی خُدا وَہاں ہے

بَ - طَ - خ — بَ - طَخ ← بَطَخ

بَطَخ قَیں قَیں کَرتی ہے

مشق

١

ناں چانّد تُو کہاں ہے

مَیں یہاں ہُوں آپ کہاں گئے تھے

۲

جَ — ہاں

کَ — ہاں

وَ — ہاں

یَ — ہاں

۳

بَطَخ	قَلَم	پَلیٹ
بطخیں	....	....

۴

یں

مِلیں

مِل

کِھل

ہِل

برائے اساتذہ کرام

تصویر: ماں۔☆ نون خالی (بغیر نقطے کے) ہو تو نون غنہ ہوتا ہے۔ یہ لفظ کے آخر میں آتا ہے۔ لفظ کے درمیان کہیں ہو تو اسے 'ںٓ' سے ظاہر کرتے ہیں، جیسے: دانٹت۔ یہ آواز طلبہ اپنے ماحول میں سنتے رہتے ہیں۔ بھلا 'ناں' یا 'ہاں' کون نہیں سنتا/ کہتا۔ آپ 'نان' اور 'ناں' لکھیے اور طلبہ سے پڑھوائیے۔ اس سے 'ن' اور 'ں' میں فرق واضح ہو جائے گا۔ سوال ۲: حروف (جَ، یَ وغیرہ) 'ہاں' سے مل کر لفظ بناتے ہیں۔ مثال: جَہاں سوال ۳: میں 'بَطَخ' کے آگے 'یں' سے 'بطخیں' بنا ہے۔ باقی دو لفظوں سے 'یں' جوڑنے سے کیا بنے گا؟ سوال ۴: مثال کے مطابق اقدام کروائیں ☆ 'ہیں' باضابطہ طور پر پڑھایا گیا ہے۔ املا: خوش خطی کے لیے دیے گئے الفاظ/ جملے (۱)۔

سبق: ۳۵
نون غنّہ مزید

قَل - میں ← قَلمیں

نَ - ہِیں ← نَہِیں

یَ - ہِیں — یَہِیں ← یَہِیں

کَ - ہِیں — کَہِیں ← کَہِیں

رَنگ دَنگ

مَے - ں — مَیں ← مَیں

ٹیں ٹیں

چَ - لیں ← چَلیں

بَسْ - تَہ ← بَسْتَہ

باجی بولی آپ کا بَسْتَہ کَہاں ہَے یَہِیں کَہِیں ہو گا گَھر میں

سَانْ - س ← سَانْس | چَلیں رُکیں نَہ سَانْس لیں

گَ - یا ← گَیا

کِ - یا ← کِیا

کِیا حاطِب چَلا گَیا

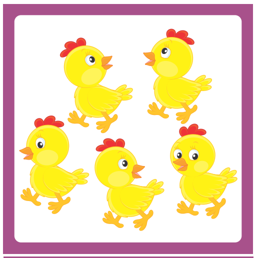

چُوزے چُوں چاں کَرتے ہَیں

میم - نے ← میمنے مَیں مَیں کَرتے ہَیں

مشق

۱

چَلیں رُکیں نَہ سَانْس لیں

۲

○ بطخیں قَیں قَیں کرتی ہیں ○ چُوزے ....

○ میمنے ....

۳

وہ ایک .... ☜

یہ دو .... ☞ 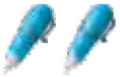

وہ تین .... ☜

یہ چار .... ☞ 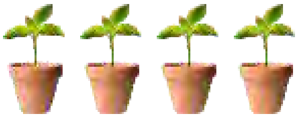

وہ پانچ .... ☜

یہ چھے .... ☞ 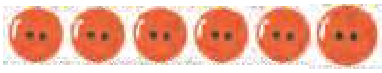

وہ سات .... ☜

یہ آٹھ .... ☞

وہ نو .... ☜ 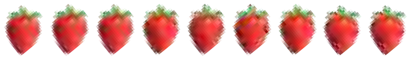

یہ دس .... ☞ 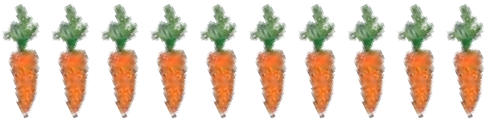

برائے اساتذہ کرام

تصویر: ☆قلمیں۔ ☆سوال نمبر۲ کا جواب زبانی سنیں اور پھر لکھوا کر چیک کیجیے۔ ☆سوال نمبر۳ میں 'یہ' اور 'وہ' کا تصور اور اُردو لفظی گنتی (ایک تا دس) کی پہچان بھی ہے، دی گئی جگہ میں اشیا کے نام لکھیں۔ ☆قاعدے کے صفحات کھول کر اُردو ہندسے نقل کروائیے۔ ☆املا: خوش خطی کے لیے دیے گئے الفاظ/ جملے (ا)۔

سبق:۳٦

(وِ)

واؤمعدولہ (وِ)

خوَاب ← خاب

خُوِش ← خُش

خُوِشی ← خُشی خوِاہِش ← خاہِش

خُوِد ← خُد

خُوِش خط خیرخوَاہ ← خیرخاہ

عَون اَپنا خوَاب سُناؤ

زارا خُوِش خط ہے

صَابر اَپنی کوئی خوَاہِش بتاؤ

اَپنے کام خُوِد کَرو

مشق

۱

[illegible] اَپنے کام خُود کرو

تصویریں: خواب،خوش۔☆ واؤمعدولہ (وِ) الفاظ میں لکھا جاتا ہے،لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ جیسے خُوش کو خش پڑھا جاتا ہے۔ اُردو میں واؤمعدولہ کے الفاظ گنتی کے ہیں اور ان کا پہلا حرف ُخ‘ اور ان کے ساتھ واؤ ملویں انداز میں لکھا جاتا ہے۔ واؤمعدولہ کے بعد اگر ُالف‘ ہو تو تلفظ میں ُو‘ کی بہت ہلکی آواز شامل ہو جاتی ہے،لیکن اس کا تعلق بولنے/ ادائی سے ہے نہ کہ لکھنے سے۔☆ سوال ۱: حسبِ سابق۔ املا بھی کروائیں۔

سبق: ۳۷

تشدید (ّ)

اللّٰہ جلّ جلالہٗ

ّ

حضرت محمّد رسول اللّٰہ خاتم النّبیّن صلّی اللّٰہ علیہ وعلٰی آلہٖ واَصحابہٖ وسلّم

ب ل-ل ا — بل-لا ← بَلّا

ڈ ب-ب ا — ڈب-با ← ڈَبّا

یہ بَلّا بھاری ہے

ن نھ-نھی — نَنھ-نھی ← نَنّھی

نَنھ-نھا ← نَنّھا

نَنّھی دُودھ پِیتی ہے

ڈَبّے میں دَلیا ہے

نَنّھا دَلیا کھاتا ہے

اَ ب-ب ا — اَب-با ← اَبّا

اَبّا جی کھیت میں کام کَرتے ہیں

اَم-می ← اَمّی

سَ-کُول ← سَکُول

پَڑھا-تی ← پَڑھاتی

اَمّی جان سَکُول میں پَڑھاتی ہیں

کَو-وا ← کَوّا

کا-ئےں ← کائیں

کَوّا کائیں کائیں کَرتا ہے

مشقِ نقش

١

آئی جہاں پڑھائی ہیں   سچّی ہی عزّت ہے

٢

کَچ - چا ← کَچّا
پَک - کا ← ----------
کُت - تا ← ----------

٣

پِیتا ← پی - تا - پ ی ت ا
جِیتا ← --------------
چِیتا ← --------------

٤

نَم — نَ ---- م
اب — ----------
ہٹ — ----------

٥ ارکان ملائیے اور لکھیے۔

ڈب - بے ← ڈبے
عز - زت ← ———
کو - وا ← ———

اب - با ← ———
بل - لا ← ———
کچ - چا ← ———

برائے اساتذہ کرام

تصویریں: بلّا۔ڈبّا۔☆ دیکھیں اوپر جتنے بھی الفاظ پر شد(ّ) کا استعمال ہوا ہے، اُن کے توڑ میں ایک حرف دو بار لکھا گیا ہے۔جوڑ میں ایسے حرف کو دو بار لکھنے کی بجائے اس پر شد(ّ) ڈال دیتے ہیں۔ایسے تلفظ ادا کرتے وقت اسے کَس کر بولا جاتا ہے۔ماحول میں مکھی، مچھر، بلی، شد بول کر ہی ادا ہوتے ہیں۔☆ لفظ محمدؐ آئے تو چھوٹا درود (اوپر لکھ دیا گیا ہے) ضرور پڑھوائیے۔یہ الفاظ (جل جلالہٗ اور خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ) بھی بصری ہی تصور کیے جائیں گے۔سوال ۱: خوش خطی کے لیے۔سوال ۲، ۳ اور ۴ مثالوں کے مطابق۔سوال ۵ از خود واضح ہے۔

سبق:۳۸

دو متحرک کے ساتھ حرفِ صحیح

وَ-رَق ← وَرَق　　رَ-بَڑ ← رَبَڑ　　قَ-لَم ← قَلَم

پَ-کَڑ ← پَکَڑ　پَکَڑنا　اَدَب　پھِ-سَل ← پھِسَل　مَرَض　کَ-مَر ← کَمَر

زَ-ظَر ← نَظَر　اِدھر　اُدھر　بَ-ہُت ← بَہُت　　قَلَم پَکَڑنا سِیکھو

قا-عِ-دے ← قاعِدے　　اِس قاعِدے کا وَرَق وَرَق خُوب ہے

بَڑوں کا اَدَب کَرو

شاباش! بیٹے اور خُوش خَط بَنو　　یہ کِس مَرَض کی دَوا ہَے

کَوثَر کی نَظَر کَم زور ہے　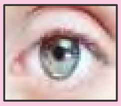　آں-کھ ← آنْکھ

آں-سُو ← آنْسُو　آنْکھ سے آنْسُو ڈَھلَک آیا　　پانی اُبَل رَہا ہَے

مشق

١

آنکھ　سے　پھسل　قلم　پکڑنا　سیکھو

بڑوں کا اَدَب کرو یہ کِس مَرَض کی دَوا ہے

۲

اَ لَ گ	←	الگ
مَ رَ ض	←	....
بَ ہُ ت	←	....
دَ مَ ک	←	....

۳

پکڑنا	پ ک ڑ ن ا
قاعدے	....
شاباش	....
لوکاٹ	....

۴

یہ اُس کا قَلَم ہے — میرا

یہ .... قَلَم ہے — تمھارا

یہ .... قَلَم ہے — تیرا

یہ .... قَلَم ہے — ہمارا

برائے اساتذہ کرام

تصاویر: ورق، ربڑ اور قلم ☆ اگر سہ حرفی الفاظ کے پہلے دو حروف متحرک ہوں تو پہلا حرف ایک رکن اور باقی دو حروف مل کر دوسرا رکن بناتے ہیں، مثلاً: قلم میں ''ق'' پہلا اور ''لم'' دوسرا رکن ہے۔ ☆ بتائیے کہ عموماً لفظ ''کم زور'' جوڑ کر (کمزور) لکھا جاتا ہے، اسے کم زور لکھنا بھی دُرست ہے۔ ☆ سوال (۲) (۳) اور (۴) مثالوں کے مطابق۔ خوش خطی کے جملوں کا املا بھی کروائیے (۱)۔

سبق:۳۹

یائے معروف / ملفوظ اور تنوین

دِ-ی ا — دِ-یا ← دِیا

دِیا لِیا جِیا

دِی-ی ے ← دِیے لِیے کِیے

جِ-یو ← جِیو

پِ-یو ← پِیو

اَبھی دِیا جَلنے دَو

کیا لِیے جا رَہے ہَو

ذَرا سانْس لے لو پِھر پانی پِیو

۱ مَیں نے دکان سے قاعدہ لیا

قادر نے ....

بانو نے ....

۲

دِیا	دیے
سِیا	....
جِیا	....

فَورًا ← فَورَن

آناً فاناً ← آنَن فانَن

پہ-چان-پہچان ← پَہچان

ظافِر نے مجُھے دیر بَعْد دیکھا

پِھر بھی فَورًا پَہچان لیا

آناً فاناً کا مَطْلَب ہے بَہُت جَلدی

باتیں اساتذہ کرام

تصویر: دیا۔ ’لایا‘ اور ’لیا‘ کے الفاظ میں یائے مخلوط (لفظ کے پہلے اور آخری حرف کے درمیان) ہے، لیکن تلفظ میں ’لایا‘ بمطابق گایا، آیا، کھایا وغیرہ۔ دیا، لیا کا تلفظ، لفظ: کیا (did) کو جملے میں استعمال کر کے سمجھا دیجیے۔ اس کی اصطلاح طویل اور مشکل ہے۔ ’چاہیے‘ کا لفظ (آموختہ) بوجوہ پہلے پڑھایا جا چکا جو ’لیے‘ کے مثل ہے۔ تنوین کا تصور نصاب کی ضرورت ہے۔ اردو میں ’تنوین بہ زبر‘ ہی مستعمل ہے جب کہ عربی میں ’بہ زیر‘ اور ’بہ پیش‘ تنوین بھی الفاظ میں آتی ہے۔ اس کا تلفظ اردو میں بھی لکھ دیا ہے۔ جو از خود واضح ہے۔ ہمارے ماحول میں فورًا، مثلاً وغیرہ کے الفاظ عام استعمال میں رہتے ہیں۔ (۱) اور (۲) مثالوں کے مطابق حل کروائیں۔

آؤ اَللہ کا شُکر اَدا کریں جِس نے ہمیں
دیکھ بھال کے لیے ماں باپ دیے
کام کرنے کو ہاتھ دیے
چلنے کو پاؤں دیے
دیکھنے کو آنکھیں دیں
سُننے کو کان دیے
پڑھنے کو ذِہن دیا
پڑھانے کو اُستاد دیے
رَہنے کو آزاد وَطَن دیا
سِیدھی راہ بَتانے کو نَبی بھیجے

حَضرَت مُحمّدٌ رَسُولُ اللہ **خَاتَمُ النَّبِیّٖن** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یعنی **اللہ کے آخری نَبی** ہیں۔

برائے اساتذہ کرام
نصاب کی ایک اہم شق ہے کہ ہر کتاب اس ترتیب سے لکھی جائے کہ اسے پڑھ چکنے کے بعد طلبہ اگلی کتاب پڑھنے کے قابل ہوں۔ یہ مختصر سا پیراگراف اَللہ تعالیٰ کا شکر سکھانے کے ساتھ ساتھ پیراگراف کی غرض پوری کرنے کے لیے بھی لکھا گیا ہے۔

سَبَق
۱

حصّہ دوم

حَمْد

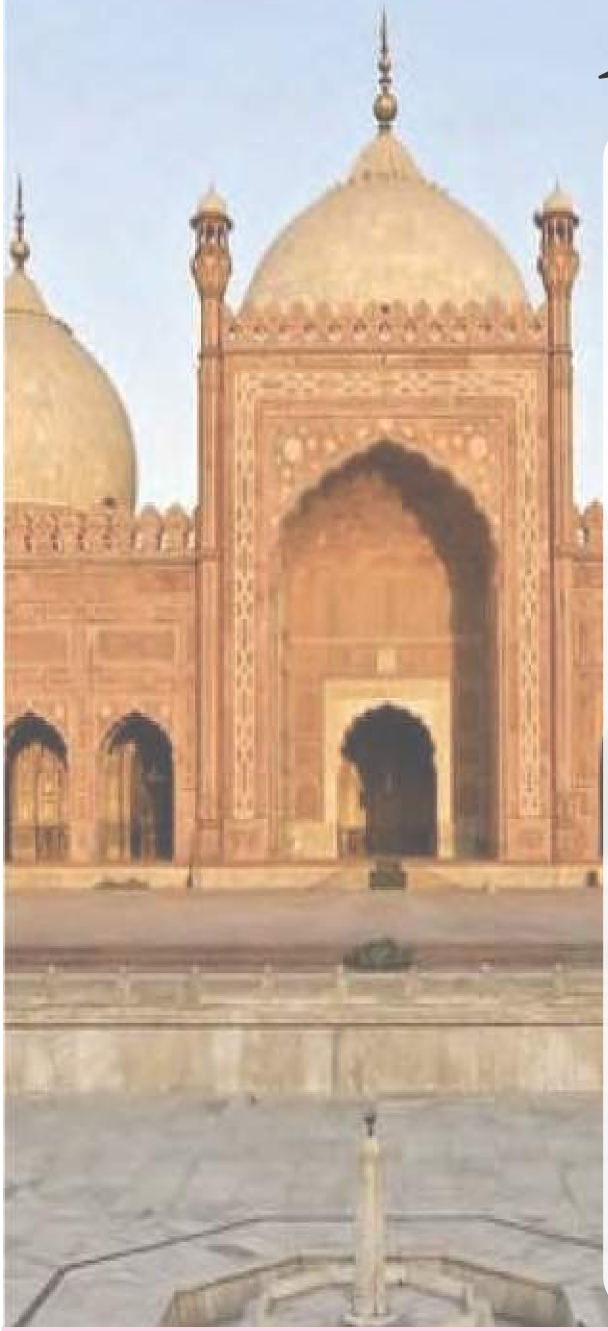

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- آہنگ اور لَے کے حوالے سے سادہ مصرعے اشعار اور نظمیں سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے نئے لفظ بنا سکیں۔
- مختصر نظمیں انفرادی طور پر اور مل کر ترنّم سے پڑھ سکیں۔
- حروف، الفاظ اور سادہ جملے دیکھ کر لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔
- اسم کی پہچان کر سکیں۔
- پنسل، کاپی، سلیٹ یا تختی اور کتاب کو درست طریقے سے پکڑ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- ہم سب کو کس نے بنایا؟
- آپ اپنے بنانے والے کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے، اُسے حمد کہتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

حمد

تلفّظ سیکھیں

خُدا	آڑُو	بادَل	بارِش	چاند

سب کو بنایا میرے خُدا نے
ہر ایک جانے ہر ایک مانے

آم اور آڑُو سیب اور سَردے
انگور ، کیلے پھل میٹھے میٹھے

سب کو بنایا میرے خُدا نے
ہر ایک جانے ہر ایک مانے

ہَوا اور بادَل چاند اور تارے
بارِش کا پانی پھل پُھول سارے

سب کو بنایا میرے خُدا نے
ہر ایک جانے ہر ایک مانے

(قیوّم نظر)

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ کے آس پاس اللہ تعالیٰ کی کون کون سی نعمتیں موجود ہیں؟

ہم نے سیکھا:

- اللہ تعالیٰ نے دُنیا کی ہر چیز بنائی۔

برائے اساتذہ کرام

اس سبق کی باقاعدہ تدریس سے قبل بچوں کو درست طریقے سے کاپی، سلیٹ یا تختی اور کتاب پکڑنے کی مشق کروایئے۔
درست تلفّظ سے تحتُ اللفظ میں یہ نظم طلبہ کو سنایئے، پھر ترنّم سے پڑھیے۔ آخر میں سب کو ملا کر کورس کی شکل میں یہ نظم لَے کے ساتھ پڑھیے۔ چند طلبہ سے انفرادی طور پر بھی نظم پڑھوایئے۔ جن کا تلفّظ درست نہ ہو، اُنھیں درست تلفّظ سے پڑھنے والے بچوں کے ساتھ مل کر نظم پڑھنے کی مشق کروایئے۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی
خُدا	اللہ تعالیٰ، مُراد وہ ذات جس نے ہمیں پیدا کیا
سردے	سردا کی جمع، ایک پھل کا نام

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ حمد کے مطابق دُرست اَلفاظ چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

سارے | جانے | تارے | بنایا

ہَوا اور بادَل چاند اور ________

بارِش کا پانی پھَل پھُول________

سب کو ________ میرے خُدا نے

ہر ایک ________ ہر ایک مانے

برائے اساتذۂ کرام

"نئے الفاظ" دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ اَلفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرّہ کی گُفت گُو میں اُن کا بہتر استعمال کر سکیں۔ "نئے الفاظ" کے تحت اَلفاظ کا دُرست تَلَفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتائیے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے اَلفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے۔ طلبہ کو اسم کا تعارف کروائیے۔ انھیں سمجھائیے کہ کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں، جیسے اسلم، سیب، چاند، اسلام آباد وغیرہ۔

۳۔ حمد میں کِن پھلوں کا ذِکر ہے؟ اُن کے نام لکھیں۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے زَبانی جواب دیں۔

(الف) گِن کر بتائیے کہ اِس نظم میں اللہ تعالیٰ کی کتنی نعمتوں کا ذِکر ہوا ہے؟

(ب) پھلوں کے علاوہ اِس نظم میں کِن کِن چیزوں کا ذکر ہوا ہے؟

(ج) آپ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شُکر کیسے ادا کر سکتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویریں دیکھ کر بتائیں کہ ہم اِن سے کیا کیا کام لیتے ہیں؟

٦۔ اگر بارِش نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟

لفظوں کا کھیل

٧۔ حُرُوف مِلا کر اَلفاظ بنائیں اور دِیے ہوئے خانے میں لکھیں۔

پھ	ل				
س	ے	ب			
ت	ا	ر	ے		
م	ی	ٹھ	ے		
ب	ن	ا	ی	ا	

٨۔ لفظ ''سب'' میں 'س' کی جگہ مُختَلِف حُرُوف لگا کر نئے اَلفاظ بنائیں، جیسے: جب، تب۔

قواعد سیکھیں

٩۔ پڑھیں: جانے، مانے تارے، سارے

اِن اَلفاظ کی آوازیں ایک دوسرے سے مِلتی جُلتی ہیں۔ لکیر کی مدد سے مِلتی جُلتی آوازوں والے اَلفاظ مِلائیں۔

آنا	مانو
جوڑا	تیرا
جانو	جانا
میرا	توڑا

برائے اساتذہ کرام

''اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کیا جا سکتا ہے؟'' کے موضوع پر بات کیجیے اور طلبہ کو نعمتوں کے درست استعمال کی جانب راغب کیجیے، جیسے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا۔

پڑھیں

۱۰۔ دیے ہُوئے اَلفاظ کو دُرُست تَلَفُّظ سے پڑھیں :

سَب	جَب	تَب	ایک	نیک	کھانے	جانے	آنے
میرے	تیرے	پھیرے	آم	نام	کام	شام	دام
جیب	سیب	سُلایا	جگایا	بنایا	ماچِس	بارِش	مالِش
تارے	سارے	کنارے	پیارے	پُھول	دُھول	بُھول	جُھول

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ ہر کالَم میں سے اَلفاظ لے کر تین جُملے مُکمّل کریں۔ آپ کی آسانی کے لیے ایک مِثال دی گئی ہے۔

ا	ب	ج
	دُنیا	اُگائے۔
	پَھل پُھول	عقل دی۔
اللہ تعالیٰ نے	پَرندے اور جانور	بنائی۔
	اِنسانوں کو	پیدا کیے۔

اللہ تعالیٰ نے دُنیا بنائی۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ گھروں سے اللہ تعالیٰ کی مُختَلِف نعمتوں کی تصویریں لائیں۔ انھیں مِل کر کسی چارٹ پر چسپاں کریں۔ اِس چارٹ کو کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سَبَق
۲

نَعْت

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آہنگ اور لے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نظمیں سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- الفاظ کی آخری آواز تبدیل کر کے نئے لفظ بنا سکیں۔
- مختصر نظمیں انفرادی طور پر اور مل کر ترنم سے پڑھ سکیں۔
- حرکات (پیش، زبر، زیر وغیرہ) کی تبدیلی سے الفاظ کو دُرست تَلَفُّظ سے پڑھ سکیں۔
- تصویر دیکھ کر اس میں موجود اشیا کے نام لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آخری نبی (خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) کا کیا نام ہے؟
- ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟
- آپ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے والد اور والدہ کا کیا نام ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- جس نظم میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعریف کی جائے، اُسے نعت کہتے ہیں۔

جب بھی ہمارے نبی خاتم النّبیین کا نام آئے تو ہم پر صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پڑھنا لازم ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

طلبہ سے نعت پر بات چیت کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے صحابی حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی شان میں نعت کہنے میں شہرت رکھتے تھے۔ نعت گوئی کا سلسلہ اُس وقت سے جاری ہے۔

نَعْت

تلفّظ سیکھیں

ہُوا	سَویرا	دُور	اَندھیرا
خالِق	دِکھایا	سَچّا	

پیارے پیارے نبیؐ ہمارے
ہم کو اپنی جان سے پیارے

وہ آئے تو ہُوا سَویرا
دُور ہُوا دُنیا کا اَندھیرا

خالِق کا پَیغام سُنایا
سِیدھا رَستہ ہم کو دِکھایا

اُن کو سب سے سَچّا جانو
اُن کی سب باتوں کو مانو

پیارے نبیؐ نے ہم کو بتایا
ایک خُدا ہے خالِق اپنا

(راجا رشید محمود)

ٹھہریں اور بتائیں

- کون ہمیں جان سے پیارا ہے؟
- نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں کس کا پَیغام سُنایا؟

ہم نے سِیکھا:

حضرت محمد رَسُول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا۔ ہمیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی باتیں ماننی چاہییں۔

برائے اساتذۂ کرام

درست تلفظ سے یہ نظم پڑھیے۔ پہلے تحت اللفظ میں یہ نظم طلبہ کو سنائیے، پھر ترنم سے پڑھیے۔ آخر میں چند طلبہ سے بھی نظم پڑھوائیے۔
جن کا تَلَفُّظ درست نہ ہو، انھیں درست تَلَفُّظ سے پڑھنے والے طلبہ کے ساتھ مل کر نظم پڑھنے کی مشق کروائیے۔

نوٹ
- غیر مسلم طلبہ کو اسلامی مواد پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔
- امتحانی سوالات میں اسلامی موضوعات پر سوال دینے کی صورت میں غیر مسلم طلبہ کے لیے متبادل سوال دیا جائے۔

مَشق

نئے الفاظ

ا۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی	اَلفاظ	معانی
سَویرا	صُبح، روشنی	خالق	بنانے والا، اللہ تعالیٰ
پَیغام	خبر، جو کچھ بتا کر بھیجا جائے، یہاں اِس کا مطلب ہے وہ باتیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رَسُول اللہ خاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے سے ہم تک پہنچائیں	سیدھا رَستہ	یہاں اس کا مطلب ہے اِسلام کا راستہ جو جنّت کی جانِب لے کر جاتا ہے
رَستہ	راستہ، طریقہ	آنکھوں کا تارا	بَہُت پیارا، جس کی بَہُت عِزّت کی جائے

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نَعت کو مدِنظر رکھتے ہوئے درج ذیل اَلفاظ کو مِثال کے مُطابِق مِلائیں۔

جان — آن — پیارے — پَیغام — مکّہ — رَستہ — مدینہ — سِیدھا

نَعت

۳۔ نَعت کے مُطابِق کالم مِلائیں۔

پیارے پیارے نبیؐ ہمارے	اُن کی سب باتوں کو مانو
وہ آئے تو ہُوا سَویرا	سِیدھا رَستہ ہم کو دِکھایا
خالِق کا پَیغام سُنایا	ہم کو اپنی جان سے پیارے
اُن کو سب سے سچّا جانو	ایک خُدا ہے خالِق اپنا
پیارے نبیؐ نے ہم کو بتایا	دُور ہُوا دُنیا کا اندھیرا

برائے اساتذہ کرام

''نئے الفاظ'' دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ اَلفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرّہ کی گُفت گو میں اِن کا بہتر استعمال کر سکیں۔ ''نئے الفاظ'' کے تحت اَلفاظ کا دُرُست تَلَفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتایئے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروایئے۔

۴۔ نعت کے مُطابِق دیے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

(الف) آپ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ہمیں کون سا راستہ دِکھایا؟

(ب) ’’اُن کی سب باتوں کو مانو‘‘ کا کیا مَطلَب ہے؟

(ج) آپ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ہمیں خُدا کے بارے میں کیا بتایا؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اِس کے بارے میں بات چِیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ لفظ ’’آن‘‘ کے آخر میں سے ’’ن‘‘ کی جگہ مُختَلِف حرُوف لگا کر نئے اَلفاظ بنائیے، جیسے: آپ، آم۔

۷۔ لفظ ’’مانو‘‘ کے آخر میں سے ’’نو‘‘ کی جگہ مُختَلِف ارکان لگا کر نئے اَلفاظ بنائیے، جیسے: مالی، مالِک۔

قواعد سیکھیں

۸۔ نَعت کے مطابق مِلتی جُلتی آوازوں والے اَلفاظ لکھیں۔

جانو	مانو
سَویرا	
ہمارے	
سُنایا	

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵ کے بارے میں طلبہ کو بتائیے کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے مدینہ منورہ میں ایک مسجد تعمیر کروائی، اُسے مسجدِ نبوی کہتے ہیں۔ آپ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا روضۂ مبارک بھی مسجدِ نبوی میں ہے۔

پڑھیں

۹۔ لفظوں کی جوڑیوں کو دُرُست تَلَفُّظ سے پڑھیں۔ یہ بھی بتائیں کہ اِن میں کیا فرق ہے؟

اِدھر — اُدھر — ہَوا — ہُوا — دَم — دُم — قَسَم — قِسم — پَر — پُر

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۹ کے ضمن میں بچوں کو بتائیے کہ حرکات (زیر، زبر، پیش) کی تبدیلی سے لفظ بھی تبدیل ہو جاتا ہے، اس لیے درست حرکت اور لہجے کے ساتھ عبارت کو پڑھنا بہت ضروری ہے، اس کا ہمیشہ خیال رکھیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ تصویر میں موجود کوئی سی پانچ چیزوں کے نام لکھیں۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ طلبہ گروپ بنا کر اس نَعت کو پڑھیں۔ جماعَت میں نَعت پڑھنے کا مُقابلہ کروائیں۔

سبق
۳

آخری رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سادہ جملے سن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔
- فعل ''امرونہی'' کے سادہ جملے سن کر، سمجھ کر دہرا سکیں۔
- فعل ''امرونہی'' کے سادہ جملے ادا کر سکیں۔
- دی گئی ہدایات سن کر ان پر عمل کر سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم تیس کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- سادہ الفاظ سن کر لکھ سکیں۔ (املا)
- چھپائی کے پیچیدہ تصورات (حرف، لفظ، جملہ، صفحے کا آغاز اور اختتام وغیرہ) کی درست نشان دہی کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا کچھ جانتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- لفظ محمد (رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے معنی ہیں وہ ذات جن کی بہت زیادہ تعریف کی گئی ہو۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

سبق کے باقاعدہ آغاز سے قبل سبق کے عنوان پر بات کیجیے۔ بچوں سے پوچھیے کہ وہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ بچوں کی بتائی ہوئی باتوں کو بورڈ پر لکھتے رہیے تاکہ ساری جماعت اس سے استفادہ کر سکے۔ بچوں سے اس موضوع پر بھی تفصیلی بات چیت کیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں کو کیوں بھیجا۔

آخری رَسُول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)

تَلَفُّظ سیکھیں

عَرب	رَسُولُ اللہ	مَکَّہ	والِدہ	آمِنہ	سَچ	عِزّت	خَیال

حضرت مُحَمَّد رَسُولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عرب کے شہر مکّہ میں پیدا ہوئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والِد کا نام حضرت عبداللہ اور والِدہ کا نام حضرت آمِنہ ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ساری دُنیا کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سب کو نیکی اور خیر کی تعلیم دی۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں یہ باتیں سکھائیں:

- اللہ تعالیٰ کو ایک مانو۔
- ہمیشہ سچ بولو۔
- بڑوں کی عِزّت کرو۔
- چھوٹوں کا خَیال رکھو۔
- دُوسروں کے کام آؤ۔

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں بڑوں کے لیے کیا حکم دیا؟
- اللہ کس بات سے راضی ہوتا ہے؟

ہم سب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بہت زیادہ محبّت کرتے ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ہر بات پر عمل کرتے ہیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔

ہم نے سِیکھا:

- نبی کریم حضرت مُحَمَّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ عرب کے شہر مکّہ میں پیدا ہوئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اچھّے اچھّے کام کرنے کی تعلیم دی۔

برائے اساتذہ کرام

عبارت خوانی کے دوران میں طلبہ کو سیرتِ طیبہ سے آگاہ کیجیے۔ یہ سبق دُرست تَلَفُّظ کے ساتھ خود پڑھیے۔ پھر طلبہ سے انفرادی طور پر سبق خوانی کروائیے۔ جن الفاظ پر اعراب لگائے گئے ہیں، ان کے درست تَلَفُّظ پر خاص توجہ دیجیے۔ بچوں کو چھپائی کے پیچیدہ تصورات (حرف، لفظ، جملہ، صفحے کا آغاز، اختتام وغیرہ) کی نشان دہی کروائیے۔ بچوں کو یہ مشق کروائیے کہ آپ کی ہدایت کے مطابق وہ عبارت کے کسی بھی مقام سے عبارت پڑھ سکیں۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی	اَلفاظ	معانی
نبی	خبر پُہنچانے والا، یعنی اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں کو بتانے والا	والِد	باپ، ابُّو
رَسُول	اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا	والِدہ	ماں، امّی
عِزّت	شان، بڑائی	عَبدُ اللہ	اللہ تعالیٰ کا بندہ

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سبق کے مطابق کالم ملائیں۔

اللہ تعالیٰ کو	خَیال رکھو
ہمیشہ	عِزّت کرو
دوسروں کے	ایک مانو
بڑوں کی	سچ بولو
چھوٹوں کا	کام آؤ

۳۔ دِیے ہوئے سوالوں کے زَبانی جواب دیں۔

(الف) حضرت مُحمّد رَسُول اللہ خاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کہاں پیدا ہوئے؟

(ب) آپ خاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مُحترَم والِد اور والِدہ کا نام بتائیں۔

(ج) آپ خاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں کون کون سی باتیں بتائیں؟

برائے اساتذۂ کرام

طلبہ کو خاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی آسان الفاظ میں تعریف بتائیے۔ انھیں سمجھائیے کہ آپ خاتَمُ النَّبِيّن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا۔

"نئے الفاظ" دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ اَلفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرّہ کی گُفت گو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔

"نئے الفاظ" کے تحت اَلفاظ کا دُرست تَلَفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتائیے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے اَلفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے۔

مِل کر کریں بات

۴۔ ایک دوسرے سے پوچھیں کہ آپ حضرت مُحمّدؐ رسول اللہ خاتم النّبیّن صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی کِن کِن باتوں پر عمل کرتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل

۵۔ مارِیہ سے کھیلتے ہوئے مُختَلِف حُرُوف کے بَلاک اِدھر اُدھر ہو گئے ہیں۔ آپ دِیے ہوئے اَلفاظ کے حُرُوف تلاش کرنے میں اُس کی مدد کریں۔

آخری | نیکی | محبّت | عزّت | شہر | سچّ

ق	ر	آ	ش	ع
ن	م	خ	ہ	ز
ے	ح	ر	ر	ز
ک	ب	ی	ڈ	ت
ی	ب	ل	ش	م
گ	ت	س	چ	چ

۶۔ سُنیں اور لکھیں (اِملا):

قواعد سیکھیں

۷۔ امّی ابُّو آپ کو کِن کاموں کے کرنے کا کہتے ہیں اور کِن کاموں سے روکتے ہیں؟ ایک دُوسرے کو بتائیں۔

۸۔ پڑھیں: سچ بولو۔ کھانا کھالو۔ لڑائی مَت کرو۔ اِس وقت باہر نہ جاؤ۔

غور کریں تو پہلے دو جُملوں میں کوئی کام کرنے کو کہا جا رہا ہے۔ آخری دو جُملوں میں کسی کام سے روکا جا رہا ہے۔

ان جیسے دو دو جُملے لکھیں۔

کوئی کام کرنے کو کہیں	کِسی کام سے روکیں
________________	________________
________________	________________

برائے اساتذہ کرام

املا کروانے سے ایک دن قبل بچوں کو درست تلفظ سے سبق خوانی کی مشق کروایئے۔ املا کرواتے ہوئے اپنے تلفظ کا بہت زیادہ خیال رکھیں۔ سبق میں سے چند لفظوں اور سادہ جملوں کی املا کروایئے، جیسے نبی، کھلانا، آمنہ، ہمیشہ سچ بولو۔

بچوں کو فعلِ امرونہی کے حوالے سے ایک سرگرمی کروایئے۔ کسی بچے کو بلایئے اور اسے کچھ اس قسم کی ہدایات دیجیے: دروازے تک جاؤ۔ واپس مڑو۔ کھڑکی بند کر دو۔ رُکو! اِدھر مت بیٹھو۔ دائیں طرف مڑو وغیرہ۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عِبارت کو دُرُست تَلَفُّظ سے پڑھیں:

”آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو بچّوں سے بَہُت مَحَبّت تھی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو راستے میں کوئی بچّہ نظر آتا تو اُسے سواری پر بٹھا لیتے۔ کوئی میٹھی چیز آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے پاس ہوتی تو بچّوں کو کِھلاتے۔ بچّے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے مِل کر بَہُت خُوش ہوتے۔“

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ آپ کون کون سے اچّھے کام کرتے ہیں؟

____

____

____

آؤ کریں کام

۱۱۔ اُستاد/ اُستانی کی مدد سے ایک چارٹ پر پیارے نبی حضرت مُحَمَّد رَسُول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی چند باتیں لکھیں۔ اس چارٹ کو کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سَبَق ۴

آؤ مِل کر کام کریں

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ نے کسی چِڑیا کا گھونسلا یا کیڑے مکوڑے کا بِل دیکھا ہے؟ اُس کے بارے میں بتائیں۔
- آپ پرندوں اور جانوروں کا خیال کیسے رکھ سکتے ہیں؟

برسات کا مَوسَم تھا۔ آج خُوب بارِش ہوئی۔ مَوسَم بَہُت خُوش گوَار ہوگیا۔ بارِش رُکی تو راشِد کھِڑکی کھول کر باہَر کا مَنظَر دیکھنے لگا۔ درخت اور پودے بارِش میں دُھل چُکے تھے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہَوا چل رہی تھی۔ راشِد کو یہ مَوسَم بَہُت پَسند ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- راشِد کو کیسا مَوسَم پسند تھا؟
- چِڑیا کیوں پریشان تھی؟

راشِد کو چُوں چُوں کی آواز آئی۔ راشِد نے دیکھا کہ ایک چِڑیا اِدھر سے اُدھر چکر کاٹ رہی ہے۔ اچانک راشِد کی نظر زمین پر پڑی۔ "اَرے! چِڑیا کا یہ گھَونسلا کیسے گِرا؟" چِڑیا کا گھَونسلا زمین پر گِرا دیکھ کر راشِد کے مُنھ سے نِکلا۔ دَراَصل بارِش اور تیز ہَوا سے گھَونسلا زمین پر گِر گیا تھا۔ "پیاری چِڑیا! میں تُمھاری مدد کیسے کروں؟" راشِد چِڑیا کو دیکھ کر سوچنے لگا۔

برائے اساتذہ کرام: بچوں کو یہ اور اگلی تمام کہانیاں سناتے ہوئے آواز کے اُتار چڑھاؤ، مناسب مقامات پر وقفہ، الفاظ پر تاکید کے ذریعے سے کہانی میں دِل چسپی پیدا کیجیے۔ اس مقصد کے لیے پہلے ہی خوش خوانی کی اچھی طرح مشق کر لیجیے۔ بچوں کو منظر پر غور کرنے کا موقع بھی دیجیے۔

چُوں چُوں کی آواز سُن کر کچھ اور چِڑیاں بھی اِکٹّھی ہو گئیں۔ وہ سَبھی بہُت پریشان دکھائی دے رہی تھیں۔ کچھ دیر بعد راشِد نے دیکھا کہ سب چِڑیاں اِدھر اُدھر اُڑیں اور اپنی چونّچ میں تِنکے دبائے واپَس آئیں۔ راشِد سمجھ گیا کہ اب چِڑیاں مِل جُل کر اپنی ساتھی چِڑیا کا گھونّسلا بنانے لگی ہیں۔ راشِد حیران ہو کر یہ سب کُچھ دیکھنے لگا۔ چِڑیاں چُوں چُوں کرتی آتیں اور چونّچ میں تِنکے اُٹھا کر پُھر سے اُڑ جاتیں۔ سب نے مِل جُل کر کام کیا تو تھوڑی ہی دیر میں گھونّسلا تیار ہو گیا۔ بے چاری چِڑیا نے اپنے گیلے پَروں کو جھاڑا اور چُوں چُوں کر کے سب چِڑیوں کا شُکریہ ادا کیا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- گِرا ہوا گھونّسلا دیکھ کر چِڑیوں نے کیا کیا؟
- راشِد کیوں خوش تھا؟

تمام چِڑیاں جا چکی تھیں لیکن راشِد اب تک وہیں کھڑا تھا۔ وہ حَیران بھی تھا اور خُوش بھی۔ وہ جان چکا تھا کہ مِل جُل کر کام کرنے کے ڈھیروں فائِدے ہیں۔

سمجھیں اور بتائیں

- آپ راشِد کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
- اِس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟

برائے اساتذۂ کرام ☆...... ہر کہانی سنانے کے بعد کہانی اور اس کے مختلف کرداروں سے متعلق گفت گو کریں۔ ☆...... بچوں کو مختلف کرداروں کے مکالمے سنا کر پوچھا جائے کہ کس کردار نے کیا مکالمہ ادا کیا؟ ☆...... آخر میں بچوں کو موقع دیا جائے کہ وہ اپنے انداز سے کہانی سنائیں۔ ☆...... جب بچّے کہانی سنائیں تو اس دوران میں غلطیوں کی اصلاح مت کریں۔ جہاں بچّے رکیں تو ایک آدھ لفظ بتا کر انھیں خود کہانی مکمل کرنے دیں۔

جائزہ : ۱

سُننا

۱۔ اِن اَلفاظ کو غور سے سُنیں۔ بتائیں کہ کِس لفظ کی آخری آواز مُختَلِف ہے؟

سب	جب	کپ
ہمارے	سارا	تارے
آگ	بات	رات
کام	آج	آم
آن	جاں	شان

بولنا

۲۔ اپنی چار اچھی عادتوں کے بارے میں بتائیں۔

پڑھنا

۳۔ دیے ہوئے الفاظ کو دُرُست تَلَفُّظ سے پڑھیں۔

خُدا	مکّہ	رَسُول اللہ	آمِنہ	والِدہ	مَحبّت	عِزّت	خالِق
آڑُو	اندھیرا	خَیال	سچ	بادَل	بارِش	ہُوا	سَویرا

زَبان شَناسی

۴۔ جن جُملوں میں کسی کام کو کرنے کا کہا جا رہا ہے وہاں (✓) کی علامت لگائیں اور جن جُملوں میں کسی کام سے روکا جا رہا ہے وہاں (x) کی علامت لگائیں۔

اِدھر نہ آنا۔	☐	باہَر نکلو۔	☐	دُھوپ میں نہ جاؤ۔	☐
بیٹھ جاؤ۔	☐	آگے مَت بڑھو۔	☐	آہستہ بولو۔	☐
کِتاب پکڑو۔	☐	بارِش میں مت بِھیگو۔	☐	جلدی چلو۔	☐

۵۔ تصویر میں موجود پانچ اَشیا کے نام لکھیں۔

_______ _______ _______ _______ _______

لِکھنا

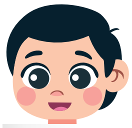

٦۔ آپ کِن کاموں میں اپنے امّی اور ابّو کی مدد کرتے ہیں؟ تین جُملے لکھیں۔

____

____

____

برائے اساتذہ کرام: سکھائی گئی مہارتوں اور تصورات کی جانچ کے لیے دیا گیا جائزہ بچوں سے انفرادی طور پر مکمل کروائیں۔ اسی نمونے پر سہ ماہی اور سالانہ امتحانات کے جائزے مرتب کریں۔ تحریری کام کروانے کے دوران میں بچوں کو باری باری بلا کر جائزے میں دی گئی سننے، بولنے اور پڑھنے کی سرگرمیاں کروائیں۔

سبق
۵

کِرن کا گھرانا

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- اُردو زبان میں کیا گیا سوال سمجھ کر اُس کا جواب دے سکیں۔
- اپنی ذات، گھر اور خاندان کے بارے میں بات کر سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم تیس کثیر الاستعمال الفاظ میں ارکان کو درست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- دو یا تین جملوں میں اپنا تعارف جماعت کے سامنے کرا سکیں۔ (استاد کی راہ نُمائی میں)
- مناسب الفاظ میں اپنی پسند، ناپسند کا اظہار کر سکیں۔
- جملوں میں ''ہے، ہیں اور ہوں'' کا فرق جان سکیں۔
- جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟
- آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- انسان اکیلا زندگی نہیں گزار سکتا۔ وہ دوسرے لوگوں سے مِل جُل کر رہتا ہے۔ سب سے پہلے وہ اپنے خاندان کے ساتھ رہتا ہے، جیسے امّی، ابّو اور باقی رشتے دار۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے، تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے، ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

اس سبق کی باقاعدہ تدریس سے قبل طلبہ کو لفظ ''گھرانا'' کا معنی و مفہوم سمجھائیے۔ طلبہ سے گھرانے کے بارے میں سوالات کیجیے۔

تلفّظ سیکھیں

کِرَن کا گھرانا

صَحن	کِیاری	صاف سُتھرے	اَگلا	شَوق	ماموں	مِل کر	تعرِیف

کُھلا صَحن، پُھولوں کی کِیاری اور صاف سُتھرے کمرے۔ یہ کِرَن کا گھر ہے۔ سامنے امّی جان اور ابُّو جان کا کمرہ ہے۔

ساتھ والے کمرے میں کِرَن اور اُس کا بھائی اَسَد رہتے ہیں۔ اُس سے اَگلا کمرہ دادی جان کا ہے۔

لو دیکھو! اَسَد اور کِرَن دادی جان کے کمرے میں بیٹھے ہیں۔ وہ دادی جان سے کہانی سُن رہے ہیں۔ دونوں کو کہانی سُننے کا بَہُت شَوق ہے۔ آخر کیوں نہ ہو، دادی جان مزے مزے کی کہانیاں جو سُناتی ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں

- اسد اور کرن کہاں بیٹھے ہیں؟
- ماموں کی بیٹی کا کیا نام ہے؟

کِرَن کے گھر کے قریب ہی ماموں جان کا گھر ہے۔ ماموں جان کی ایک بیٹی ہے: صائمہ۔ صائمہ ہر روز کِرَن کے گھر آتی ہے۔ کِرَن، اَسَد اور صائمہ مِل کر کھیلتے ہیں۔ مِل کر پڑھائی کرتے ہیں۔ کِرَن کا خاندان پیار اور محبّت سے رہتا ہے۔ سب لوگ اِن کی تعریف کرتے ہیں۔

ہم نے سِیکھا:

- کِرَن کے گھر میں اُس کی امّی، ابُّو، بھائی اور دادی رہتے ہیں۔
- کِرَن کا خاندان پیار اور محبّت سے رہتا ہے۔
- کِرَن کو کہانیاں سُننا اور صائمہ کے ساتھ کھیلنا اچھا لگتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

اس سبق میں سننے اور بولنے کی مہارتوں پر زیادہ کام کروایا جائے۔ درست تَلَفُّظ سے یہ سبق طلبہ کو سنایا جائے۔ جن الفاظ پر اعراب ہیں، ان کی خاص طور پر مشق کروائی جائے۔ بچوں کو آرٹ ورک پر غور و خوض کرنے کا موقع دیا جائے۔ ان سے پوچھا جائے کہ انھیں تصویر میں کرن کے کون کون سے رشتہ دار نظر آ رہے ہیں؟

مَشق

نئے الفاظ

ا۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی	اَلفاظ	معانی
گھرانا	ایک گھر کے لوگ	تعرِیف کرنا	اچھّائیاں بیان کرنا
کِیاری	باغ کا چھوٹا ٹکڑا جہاں پودے لگائے جاتے ہیں	اَگلا	آگے والا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ حُرُوف جوڑ کر لفظ بنائیں۔ ان لفظوں سے خالی جگہ پُر کریں۔

- آسَد اور کِرَن ________ جان کے کمرے میں بیٹھے ہیں۔ (د ا د ی)
- کِرَن کو کہانی سننے کا بہُت ________ ہے۔ (ش و ق)
- دادی جان مزے مزے کی ________ سناتی ہیں۔ (ک ہ ا ن ی ا ں)
- کِرَن، آسَد اور ________ مِل جُل کر کھیلتے ہیں۔ (ص ا ء م ہ)
- کِرَن کا خاندان ________ سے رہتا ہے۔ (پ ی ا ر)

۳۔ دُرست جواب کے سامنے (✓) اور غلَط جواب کے آگے (✗) کا نِشان لگائیں۔

- کِرَن کے دو بھائی ہیں۔ ☐
- کِرَن کے ماموں کا گھر پاس ہی ہے۔ ☐
- کِرَن کے گھر میں ایک باغ بھی ہے۔ ☐
- کِرَن کا گھر بہت صاف سُتھرا ہے۔ ☐
- کِرَن کے خاندان والے پیار اور محبّت سے رہتے ہیں۔ ☐

برائے اساتذۂ کرام

"نئے الفاظ" دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرّہ کی گُفت گُو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
"نئے الفاظ" کے تحت الفاظ کا دُرست تلفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتائیے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) کرَن کے گھر میں کتنے لوگ رہتے ہے؟

(ب) کرَن اور اسد کس کے ساتھ کھیلتے ہیں؟

(ج) کرَن کے خاندان والے کس طرح رہتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دو دو کی جوڑیاں بنائیں اور ایک دوسرے سے پوچھیں کہ آپ اپنے گھر کو صاف رکھنے کے لیے کیا کیا کرتے ہیں؟ دو باتیں بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

٦۔ اِن لفظوں کا ایک ایک حرف کہیں چھپ گیا ہے۔ حُروف تلاش کر کے اَلفاظ مکمل کریں۔

پڑھی

ۃ

پھ ل

و

کم ہ

ر

ک انی

ہ

یلنا

کھ

برائے اساتذہ کرام: پہلے ادھورے لفظ ''پڑھتی'' کا گمشدہ لفظ چھوٹا ''ۃ'' تلاش کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔ بورڈ پر یہ ادھورا لفظ لکھیں اور اُسے مکمل کر کے دکھائیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ پڑھیں: میرا نام اَکرم ہے۔ میں صُبح سَویرے اُٹھتا ہوں۔ ہم سب مِل کر ناشتا کرتے ہیں۔

غور کریں کہ اوپر دیے گئے جملوں میں ''ہے، ہیں، ہوں'' کہاں اِستعمال ہوئے ہیں۔

ریل گاڑی میں سوار ''ہے، ہیں، ہوں'' کو بھی اُن کے اسٹاپ پر اُتاریں۔

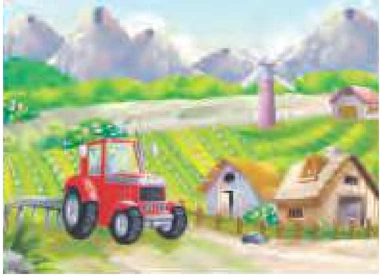

وقار بازار جا رہا ______

ہم گاؤں پہنچنے والے ______

میں شہر آیا ہوا ______

۸۔ کون کیا کر رہا ہے؟

- ابُّو جان اخبار پڑھ رہے ہیں۔
- بچّے کہانی سُن رہے ہیں۔
- دادا جان چائے پی رہے ہیں۔

تصویر دیکھیں اور بتائیں کہ ان جملوں میں کِن کِن کاموں کا ذکر ہوا ہے؟

برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو مزید مثالوں کے ذریعے سے ''ہے، ہیں، ہوں'' کے استعمال کے بارے میں بتائیے۔ انھیں بتائیے کہ جب کسی جملے میں ایک شخص یا چیز کی بات ہو رہی ہو تو اس کے آخر میں ''ہے'' لگتا ہے۔ اسی طرح ایک سے زیادہ لوگوں یا چیزوں کا ذکر ہو تو ''ہیں'' لگتا ہے۔ بڑوں کے ادب کے لیے بھی ''ہیں'' کا استعمال کیا جاتا ہے، جیسے ''امی جان میرا بہت خیال رکھتی ہیں۔'' اسی طرح جب کوئی اپنی بات کرے اور ''میں'' سے جملہ شروع ہو تو آخر میں ''ہوں'' لگے گا۔ طلبہ کو فعل سے بھی متعارف کروائیے۔ ان سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ وہ پورے دن میں کون کون سے کام کرتے ہیں؟

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عِبارَت کو دُرُست تَلَفُّظ اور روانی سے پڑھیں۔

" میرے گھر میں دو کمرے ہیں۔ ایک غُسل خانہ اور ایک باورچی خانہ ہے۔ مہمانوں کے لیے بَیٹھک بھی ہے۔ میں گھر کی صفائی کا خَیال رکھتا ہوں۔ مجھے اپنا گھر بَہُت پیارا لگتا ہے۔"

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی خالی جگہوں میں مناسب الفاظ لکھ کر اپنا تعارف مکمل کریں۔ ہو سکے تو دِیے گئے خانے میں اپنی تصویر چسپاں کریں۔

میرا نام ________ ہے۔	میری عُمر ________ سال ہے۔
میرے ________ بہن بھائی ہیں۔	میں جماعت ________ میں پڑھتا ہوں۔
میرا پسندیدہ کھیل ________ ہے۔	میرا پسندیدہ رنگ ________ ہے۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ دو دو کی جوڑیاں بنائیں اور ایک دوسرے سے یہ سوال پوچھیں:

- آپ کہاں رہتے ہیں؟
- آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں؟
- آپ اپنے گھر میں کون سی زَبان بولتے ہیں؟
- آپ کو کون کون سے کھیل پسند ہیں؟
- آپ کو کھانے میں کیا کیا پسند ہے؟

اپنے بارے میں یہی باتیں ساری جماعت کو بھی بتائیں۔

برائے اساتذہ کرام: طلبہ کو جماعت کے سامنے اپنا تعارف کروانے کا موقع دیجیے۔ یوں ان میں اعتماد پیدا ہوگا۔ آخر میں جائزہ لیجیے کہ طلبہ کو کون کون سی نئی معلومات ملیں، جیسے ممکن ہے کہ طلبہ کو گھر میں بولی جانے والی کسی نئی مقامی زبان کا پتا چلا ہو۔

سَبق ۶

میرا سکول

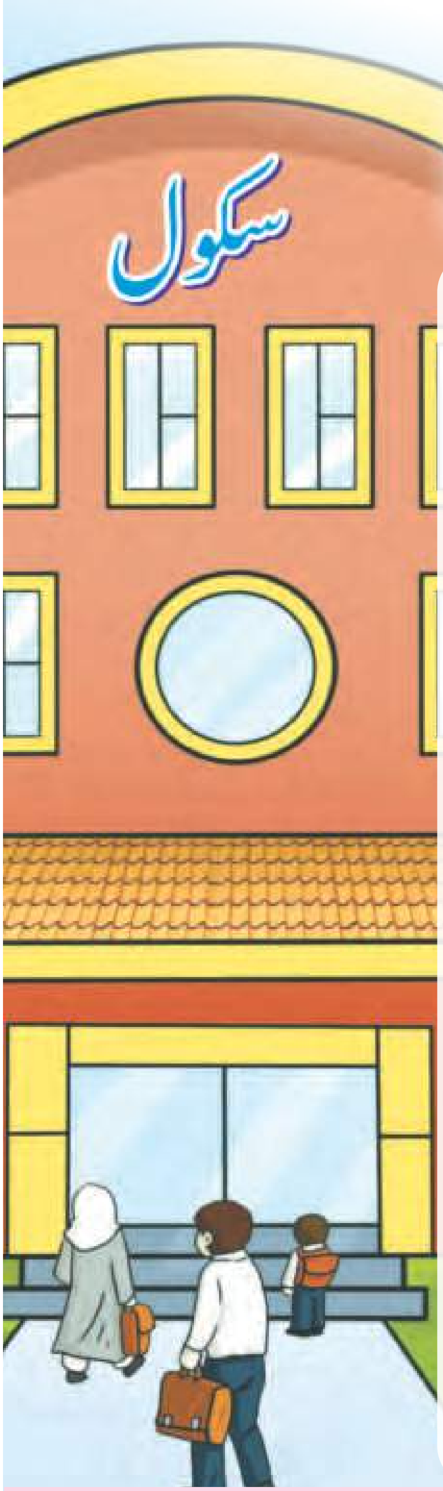

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- روزمرّہ امور کے بارے میں بات کر سکیں۔
- متن (مانوس اور نامانوس) پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- واحد اور جمع میں فرق کر سکیں۔
- کمرہ جماعت کے کاموں میں نظم و ضبط کا مظاہرہ کر سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں۔
- گھر اور سکول میں اپنے استعمال کی چیزیں (کتابیں اور کھلونے وغیرہ) سنبھال کر رکھ سکیں۔
- فہرست اور عنوانات دیکھ کر سبق تلاش کر سکیں۔
- اپنے گھر، سکول اور ماحول کے بارے میں معلومات جماعت کے سامنے دُرست لب و لہجہ اور اعتماد کے ساتھ پیش کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ جب پہلے دن سکول آئے تھے تو کیسا لگا تھا؟
- اب آپ کو اپنا سکول کیسا لگتا ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- سکول ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہم علم حاصل کرنے آتے ہیں اور یہ سیکھتے ہیں کہ اچھا انسان بننے کے لیے محنت کرنا بہت ضروری ہے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلّم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیے، تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے، "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

بہت سے طلبہ پہلی بار سکول آئے ہوں گے۔ سبق کے باقاعدہ آغاز سے قبل ان سے تاثرات لیجیے کہ انھیں اپنا سکول کیسا لگا۔ مختلف سوالات کے ذریعے سے انھیں کُھل کر اظہار کا موقع فراہم کیجیے۔

میرا سکول

تَلفُّظ سیکھیں

سکول	دِیوار	رَنگین	خُوب صُورت	تَصویریں	تختۂ سیاہ

ذرا دیکھیں تو! دِیوار پر کیسی رَنگین اور خُوب صُورت تَصویریں ہیں۔ اچھّی اچھّی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔

جی ہاں، یہ میرا سکول ہے۔

میرے سکول میں بہت سے کمرے ہیں۔ کمرے ہَوادار ہیں۔ اِن میں چارٹ لگے ہوئے ہیں۔ تختۂ سیاہ ہیں۔ میز اور کُرسیاں ہیں۔ ہم ان کمروں میں بیٹھتے ہیں۔ اُستاد صاحب ہمیں پڑھاتے ہیں۔ میرے سکول میں ایک بڑا میدان ہے۔ ہم اِس میدان میں کھیلتے ہیں، اسی میدان میں ہر روز صُبح کے وقت دُعا مانگتے ہیں۔ ہم سب مل کر قومی ترانہ پڑھتے ہیں۔ میں شَوق سے سکول جاتا ہوں۔ مجھے اپنا سکول بہت پَسند ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- دِیوار پر کیسی تصویریں ہیں؟
- سکول کی عمارت کیسی ہے؟

ہم نے سیکھا:

- سکول میں کمرے ہوتے ہیں۔ اُستاد صاحب بچّوں کو پڑھاتے ہیں۔ ہمیں شَوق سے سکول جانا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

دُرست تَلفُّظ کے ساتھ مکمل سبق پڑھیے۔ خاص طور پر جن الفاظ پر اعراب کا اہتمام کیا گیا ہے، طلبہ کو ان کی خاص مشق کروائیے۔ طلبہ کو بھی باری باری سبق خوانی کا موقع دیجیے۔
طلبہ میں سبق خوانی کی دقت کو بچّوں کی جوڑیاں بنا کر دُور کیجیے۔ ہر جوڑی میں ایک طالب علم ایسا شامل کیجیے جو درست سبق خوانی کر سکتا ہو۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی	اَلفاظ	معانی
رَنگین	مختلف رَنگوں والی/ والا	تختۂ سیاہ	دیوار کا وہ حصّہ یا لکڑی کا ایسا ٹکڑا جہاں استاد بچّوں کو پڑھاتے ہوئے لکھتے ہیں
ہَوادار	کُھلا، جہاں اچھّی طرح ہوا پہنچے		

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سَبَق پڑھیں اور سکول سے مُتَعلّق اَلفاظ مُختَلِف خانوں میں لکھیں۔

میرا سکول

- کمرے
- خُوب صُورت
- رَنگین تصویریں
- تختۂ سیاہ

برائے اساتذہ کرام

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ اَلفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روز مرّہ کی گُفت گُو میں ان کا بہتر استعمال کر سکیں۔
”نئے الفاظ“ کے تحت اَلفاظ کا دُرست تَلَفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتائیے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے اَلفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے۔
اوپر سکول سے متعلق معلومات کو ایک جال کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے۔ معلومات کو منظم کرنے کا یہ ایک دِل چسپ اور مؤثر انداز ہے۔ طلبہ اپنے سکول کے متعلق معلومات بھی اسی طریقے پر لکھ سکتے ہیں۔

۳۔ دُرُست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے آگے (✗) کا نِشان لگائیں۔

- سکول میں ہم اچھّی اچھّی باتیں سیکھتے ہیں۔
- سکول کا میدان صِرف کھیلنے کے لیے ہوتا ہے۔
- اَساتذہ زمین پر لکھ کر سَبَق پڑھاتے ہیں۔
- سکول میں ہر صُبح قومی تَرانہ پڑھا جاتا ہے۔
- ہمیں شَوق سے سکول جانا چاہیے۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سکول کی دیوار پر کیا بنا ہوا ہے؟

(ب) سکول کے میدان کا کیا فائدہ ہے؟

(ج) آپ کو اپنا سکول کیوں اچھّا لگتا ہے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ ایک دوسرے سے بات چیت کریں کہ "ہم اپنے استعمال کی چیزوں کی حفاظت کِس طرح کر سکتے ہیں؟"

لفظوں کا کھیل

۶۔ صبا اُردو ہندسوں اور لفظوں میں گِنتی لکھنا سیکھ رہی ہے۔ آپ بھی اُس کی مدد کریں۔ دی ہوئی اشیا گِن کر خالی جگہ پُر کریں۔ آپ کی آسانی کے لیے مثالیں دی گئی ہیں۔

______ 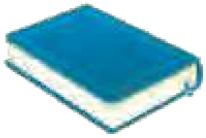

______

______

پانچ

______

______

______

______

۸ 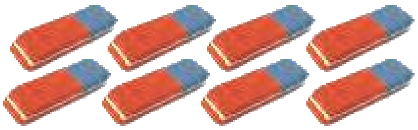

______

______ 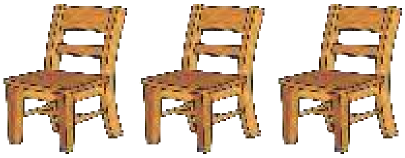

______

______

______

______ 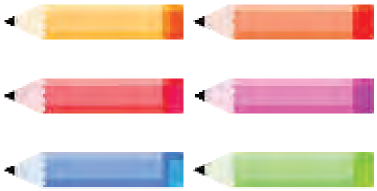

چھے

۹

______

______

______

برائے اساتذۂ کرام

بچّوں کو فلیش کارڈز کے ذریعے سے اُردو ہندسوں اور الفاظ میں لکھی ہوئی گنتی دکھائیے، اگر یہ ممکن نہ ہو تو بورڈ پر ایک (۱) تا دس (۱۰) گنتی لکھیے۔ کچھ دیر بعد اسے مٹا دیجیے۔ اب بچّوں سے کہیے کہ وہ اپنی یادداشت کی بنیاد پر گنتی لکھیں۔ بچّوں کو اردو کے ہندسوں کا تعارف کروائیے۔ بورڈ پر ہندسے لکھنے کے بعد بچّوں کو انھیں ذہن نشین کرنے کے لیے کہیے۔ گنتی لکھنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ طلبہ کو فہرست دیکھ کر متعلقہ سبق تلاش کرنے کی مشق کروائیے۔ بچے دس تک اُردو ہندسے سیکھ چکے ہیں۔ ان کی مدد سے صفحہ نمبر تلاش کروائیے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ اِس عِبارَت پر غور کریں:

"میرا نام عَلی ہے۔ میرے پاس بَہُت سے کِھلَونے ہیں۔ ایک کِھلَونا سب سے پیارا ہے۔ یہ ایک اُڑنے والا طوطا ہے۔ اِس کی چابی گُھمائیں تو یہ اُڑتا ہے۔ ایسے جیسے اصلی طوطے اُڑتے ہیں۔ اِس کے عِلاوہ میرے پاس لکڑی کا ایک گھوڑا بھی ہے۔ میں اِس پر سواری کرتا ہوں۔ مجھے گھوڑے بَہُت پَسند ہیں۔"

اس عِبارَت کے اِن اَلفاظ کو پڑھیں: کِھلَونا، کِھلَونے، گھوڑا، گھوڑے، طوطا، طوطے

اُوپر دی ہوئی مثالوں کے مُطابِق "ا" ہٹا کر "ے" لگائیں اور واحِد کی جمع بنائیں۔

واحِد	پودا	تارا	انڈا	جُوتا	لڑکا	بکرا
جمع						

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی عِبارَت کو دُرست تَلَفُّظ اور اعتماد سے ساری جَماعَت کو سُنائیں۔ آخر میں دِیے ہوئے سوالوں کے جواب بھی دیں۔

"کُتُب خانہ بڑے کام کی جگہ ہے۔ وہاں بچّوں اور بڑوں کے لیے دِل چَسپ کتابیں ہوتی ہیں۔ کُتُب خانے میں لوگ خاموشی سے کتابیں پڑھتے ہیں۔ بچّوں کی کتابیں ایک اَلگ الماری میں ہوتی ہیں۔ آپ اپنی پَسند کی کتاب لیں اور پڑھیں۔ اگر پڑھ نہیں سکتے تو گھر لے آئیں۔ امّی یا ابُّوجان سے سُنیں۔ پھر کِتاب واپس کر آئیں۔ بس اس بات کا خَیال رکھیں کہ کِتاب خراب نہ ہو۔"

سوالات:

- کُتُب خانہ کیسی جگہ ہے؟
- کُتُب خانے میں لوگ کِس اَنداز میں کتابیں پڑھتے ہیں؟
- اگر کوئی بچّہ کتاب پڑھ نہیں سکتا تو وہ کیا کرے؟
- کُتُب خانے کی کتاب گھر لانے پر کِس بات کا خَیال رکھنا ضروری ہے؟

برائے اساتذۂ کرام: بچّوں کو بتائیے کہ کسی ایک چیز کو واحد اور دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ اپنے کمرہ جماعت کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

____

____

____

آؤ کریں کام

۱۰۔ تمام ہم جماعتوں کے ساتھ مل کر گتّے کی الماری بنائیں۔ الماری بنانے کے لیے اِن تصاویر کا سہارا لیں۔

۱

گتّے کا ایک خالی ڈبّا لیں۔

۲

اُس پر رنگین کاغذ چڑھائیں۔

۳

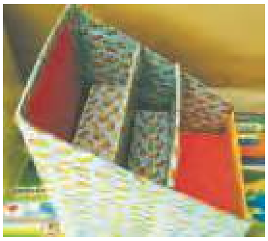

اُسے مُناسِب جگہ پر آویزاں کریں۔

۴

اُس میں کتابیں رکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۱۰ کی سرگرمی اپنی راہ نمائی میں مکمل کروائیں۔ طلبہ کے ساتھ مل کر لائبریری بنائیں۔ اس دوران میں نظم وضبط کا خیال رکھیں۔ طلبہ کو ترغیب دیں کہ وہ چند دن کے لیے رضا کارانہ طور پر لائبریری میں رکھنے کے لیے ایک ایک کتاب لائیں۔ اس لائبریری کی کتب جاری کرنے کا پورا ایک نظام بنائیں جیسے لائبریری رجسٹر، کتب واپسی کا اندراج وغیرہ۔

سبق ۷

باتِ چیت کے آداب

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- گھر میں استعمال ہونے والی عام اشیا کے نام سن کر پہچان سکیں۔
- گھر اور سکول میں استعمال ہونے والی چیزوں کے نام درست طریقے سے ادا کر سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم بیس اختراعی ہجّوں والے یا بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔
- کسی تصویر، یا منظر کو دیکھ کر اپنی پسند، ناپسند کا اظہار کر سکیں۔
- مذکر اور مؤنث میں فرق کر سکیں۔
- بول چال میں آدابِ گُفت گُو کا خیال رکھ سکیں۔
- اپنے احساسات کا زبانی اظہار کر سکیں۔
- اپنی باری کا انتظار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

سبق کے باقاعدہ آغاز سے قبل طلبہ وطالبات سے پوچھا جائے کہ:

- آپ دوستوں سے بات چیت کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟
- آپ اپنے بزرگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسولُ اللہ خاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم ٹھہر ٹھہر کر آرام سے بات کرتے۔ جب کسی سے بات کرتے تو اپنا چہرہ سامنے والے کی جانب کر لیتے۔ دوسروں کی بات پوری توجہ سے سنتے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

سبق کے آغاز سے قبل گُفت گُو کے آداب پر بات چیت کیجیے۔ جاننے کی کوشش کیجیے کہ طلبہ گُفت گُو کے کون کون سے آداب سے واقف ہیں۔ طلبہ سے اخذ کیے گئے تمام آداب ”لفظوں کے جال“ کی مدد سے بورڈ پر لکھیے اور پورے سبق کے دوران میں اسے بورڈ پر موجود رہنے دیجیے۔

بات چِیت کے آداب

تَلَفُّظ سیکھیں

آئندہ	ٹَھہَر	اِجازت	بات چِیت	خِلاف	گُفت گُو	فَاطِمہ	مُقابلہ

آج فاطِمہ اور عدنان کے سکول میں کھیلوں کا مُقابلہ تھا۔ فاطِمہ گھر آ کر امّی جان کو اس بارے میں بتانے لگی۔ ابھی فاطِمہ نے بات شُروع ہی کی تھی کہ عدنان بول پڑا: ''امّی جان! میرے دوستوں نے بھی اس مُقابلے میں حِصّہ لیا۔''

امّی جان نے عدنان کو سمجھایا: ''بیٹا! کسی کی بات نہیں کاٹتے۔ یہ گُفت گُو کے آداب کے خِلاف ہے۔''

ٹھہریں اور بتائیں

- دو لوگ ایک ہی وقت میں بات کرنا چاہیں تو کیا ہوگا؟
- بات کیسے کرنی چاہیے؟

عدنان: امّی جان گُفت گُو کے آداب کیا ہوتے ہیں؟

امّی جان: بات چِیت کرتے وقت ہم کچھ باتوں کا خَیال رکھتے ہیں۔ انھیں گُفت گُو کے آداب کہتے ہیں۔ گُفت گُو کے آداب یہ ہیں:

☆ بات کرتے ہوئے اپنی باری کا انتظار کرنا چاہیے۔ دوسروں کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔ اگر ضَرُوری بات کہنی ہو تو پہلے اِجازت لینی چاہیے۔

☆ بات ہمیشہ نَرمی سے کرنی چاہیے۔

☆ بات ٹَھہَر ٹَھہَر کر کرنی چاہیے۔

عدنان: شکریہ امّی جان! میں آئندہ اِن آداب کا خیال رکھوں گا۔

ہم نے سیکھا:

- بات چِیت کرتے ہوئے گُفت گُو کے آداب کا خَیال رکھتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: درست تَلَفُّظ کے ساتھ سبق پڑھیے۔ طلبہ و طالبات سے بھی یہ سبق پڑھوائیے۔ بعض طلبہ میں سبق خوانی کی دِقَّت کو طلبہ کی جوڑیاں بنا کر دُور کیجیے۔ ہر جوڑی میں ایک طالبِ علم ایسا شامل کریں جو سبق کی دُرُست قرأت کر سکتا ہو۔

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی
آداب	اَدَب کی جمع، کسی کام کے کرنے کا طریقہ
بات چِیت	آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ خالی جگہ پُر کریں۔

- فاطِمَہ نے بات شُروع کی تو ______ بول پڑا۔
- عدنان کے ______ نے بھی مُقابَلے میں حصہ لیا۔
- دوسروں کی بات ______ کاٹنی چاہیے۔
- ہمیں گُفت گُو کے آداب کا ______ رکھنا چاہیے۔
- بات ہمیشہ ______ سے کرنی چاہیے۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) عدنان نے کیا غلطی کی؟

(ب) عدنان اور فاطِمَہ کے سکول میں کس چیز کا مقابلہ تھا؟

(ج) اگر ضروری بات کہنی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

برائے اساتذہ کرام

"نئے الفاظ" دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ اَلفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روز مرّہ کی گُفت گُو میں اُن کا بہتر استعمال کر سکیں۔
"نئے الفاظ" کے تحت اَلفاظ کا دُرُست تلفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتائیے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے اَلفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے۔

مِل کر کریں بات

۴۔ آپ کو قُدرَتی مَناظِر میں سے کون سا مَنظر پسند ہے؟ وجہ بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ پُھولوں کے نام تلاش کریں: موتیا ، گلُاب ، چنبیلی ، گیندا ، کنول

ک	ں	و	ل	ٹ	گ
م	ڑ	کھ	ی	ڈ	ل
م	و	ت	ی	ا	ا
گ	ے	ن	د	ا	ب
ک	تھ	و	و	ل	بھ
چ	ں	ب	ے	ل	ی

۶۔ سُنیں اور لکھیں (اِملا)۔

قواعد سیکھیں

۷۔ پڑھیں:

"ہمارے علاقے میں پُھولوں کی نُمائش لگی۔ میرے خاندان کے بَہُت سے لوگ نُمائش دیکھنے گئے۔ میرے چچّا، چچّی، دادا، نانا، نانی، پھوپھی اور ماموں نے نُمائش دیکھی۔ نُمائش میں طرح طرح کے پُھول تھے۔ ہم سب یہ دیکھ کر بَہُت خُوش ہوئے۔"

برائے اساتذہ کرام: دیے ہوئے الفاظ کا املا لکھوایئے: گُفت گُو، بات چیت، آداب، کھِلونے، خلاف، عدنان، فاطمہ، مقابلہ، آئندہ، ضروری۔

اس عِبارت کے اِن الفاظ پر غور کریں۔

چچا　　چچی　　نانا　　نانی

اُوپر دی گئی مِثالوں کے مُطابِق مُذکّر کی مُؤنّث لکھیں۔

مُذکّر	مُؤنّث	مُذکّر	مُؤنّث
دادا		بکرا	
مُرغا		ابُّو	
بچّہ		گھوڑا	

پڑھیں

۸۔ دِیے ہوئے بے معنیٰ اَلفاظ رَوانی سے پڑھیں۔

مَٹ	کِچ	لاپ	دھاغ	پاگا	بارِذ	کِیٹو
مپے	راتا	ڈھچو	پنتھا	دُرکھار	ماڑھے	چمٹھے
بڑچت	ڈُھوتو	کِھیمو	تاپک	قاڑوک	کھاپا	یکشو

۹۔ دی ہوئی عِبارت کو دُرُست تَلَفُّظ اور روانی سے پڑھیں:

”دادا جان شام کو گھر آئے تو تھکے ہوئے تھے۔ مجھے بُلا کر کہا: کوئی پانی وانی پلاؤ بھئی۔ روٹی ووٹی لاؤ۔ جب تک سالن گرم ہوا، وہ مُجھ سے دِل لگی کرتے ہُوئے بولے: آج کوئی کھانا وانا ملے گا یا کتاب وتاب پڑھ کر دِل بَہلا لُوں۔ میں نے جَلدی سے کھانا لا کر اُن کے سامنے رکھا۔ اُنھوں نے ہاتھ مُنھ دھویا اور کھانا کھانے لگے۔ کھانا کھا کر وہ سب گھر والوں سے بات چِیت کرتے رہے، پھر جَلد ہی سو گئے۔“

برائے اساتذہ کرام: طلبہ کو بتائیے کہ لڑکا مذکر ہوتا ہے اور لڑکی مونث۔ بچوں کو بے معنی الفاظ کے بارے میں بھی بتائیے۔ یعنی ایسے الفاظ جن کا اپنا کوئی معنی نہیں ہوتا، بچوں کو بے معنی الفاظ کی مشق کروائیے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ گھر اور سکول میں موجود ایسی چِیزوں کے نام لکھیں جو آپ استعمال کرتے ہیں۔

گھر میں استعمال کی چیزیں

کنگھا

سکول میں استعمال کی چیزیں

کُرسی

آؤ کریں کام

۱۱۔ دوستوں سے مِل کر بات چِیت کے آداب کا ایک رَنگین چارٹ بنائیں۔ اسے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام: سوال نمبر ۱۰ کے ضمن میں طلبہ سے انفرادی طور پر گھر اور سکول میں استعمال ہونے والی اشیا کے نام دریافت کیجیے۔ عمومی استعمال کی چیزوں کے نام لکھنے کی مشق کروائیے۔

سبق
۸

ننّھے اِقبالؒ

(سُنانے کا سبق)

سوچیں اور بتائیں

- آپ پاکستان کے کِن کِن مشہور لوگوں کو جانتے ہیں؟
- ہمیں بڑے لوگوں کے بارے میں کیوں پتا ہونا چاہیے؟

''پاں......پاں......'' گاڑی کا ہارن بجا تو عُمر کی آنکھ کُھل گئی۔

اُس نے اِدھر اُدھر دیکھا اور پوچھا: ''ابُّو جان! سیالکوٹ کب آئے گا؟''

''بیٹا! اب صرف آدھے گھنٹے کا سفر باقی ہے۔'' ابُّو جان نے بتایا۔

''اُونہہ....!'' عُمر نے انگڑائی لی۔

''ابُّو جان! ہم کِن کے گھر جا رہے ہیں؟'' عُمر نے پھر پوچھا۔

''یہ تو تمھیں وہاں جا کر ہی پتا چلے گا۔'' ابُّو جان نے مُسکرا کر کہا۔

''اچھا! اِن کا نام تو بتائیں نا!'' عُمر نے دوبارہ کہا۔

''اچھا! میں یُوں کرتا ہوں کہ اِن کے بچپن کے دو واقعات تمھیں سُناتا ہوں۔'' ابُّو جان نے کہا تو عُمر خُوش ہو گیا۔

''ایک دن وہ لڑکا آدھی رات کو اُٹھ بیٹھا۔ سب لوگ سو رہے تھے۔ اُس نے اپنا بستہ اٹھایا اور گھر سے نکلنے لگا۔ چلنے کی آہٹ سُن کر کسی کی آنکھ کُھل گئی۔ اُس نے لڑکے سے پوچھا:

''بچّے! اِس وقت کہاں جا رہے ہو؟'' لڑکے نے جواب دیا: ''سکول۔''

''لیکن وہ آدھی رات کو سکول کیوں جا رہا تھا؟'' عُمر نے حیرانی سے پوچھا۔

''بیٹا! وہ نیند میں تھا۔ شاید اُس نے خواب میں خُود کو سکول جاتے ہوئے دیکھا ہو۔'' ابُّو جان نے سمجھایا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- لڑکا کہاں جا رہا تھا؟
- لڑکا سکول کیوں جا رہا تھا؟

برائے اساتذۂ کرام: علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر کیے بغیر یہ کہانی انتہائی دِل چسپ انداز میں بچوں کو سنائیں۔ کہانی سنانے کے لیے سبق ۴ میں دی گئی ہدایات کا خیال رکھیں۔ کہانی کے اختتام پر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف کرائیے۔ ان کی کوئی نظم بھی سنائیے۔

''اچھا....! ضرور اُسے سکول جانے کا بہت شَوق ہوگا۔تبھی تو وہ خواب میں بھی سکول جا رہا تھا۔'' عُمَر کی سمجھ میں بات آ گئی۔

''بالکل میرے مُنّے ! اُسے پڑھنے کا بہت شَوق تھا۔ایک رات یوں ہوا کہ وہ لڑکا دِیا جلائے پڑھ رہا تھا۔اُس کی امّی کی آنکھ کھُلی تو دیکھا کہ بیٹا ابھی تک جاگ رہا ہے۔اُنھوں نے بیٹے کو سونے کے لیے کہا، لیکن اسے پتا ہی نہ چلا کہ کسی نے اُسے پکارا ہے۔اُس کی امّی نے اُسے کندھے سے ہِلایا، تب جا کر اُسے پتا چلا۔''

''یہ کیسا لڑکا تھا ابّو جان! جو اِتنے شَوق سے پڑھتا تھا۔'' عُمَر نے حیرانی سے پوچھا۔

''ہاں میرے بچّے! ایسے لوگ ہی بڑے آدمی بنتے ہیں۔'' عُمَر کے ابّو نے وضاحت کی۔

''کیا وہ لڑکا بڑا آدمی بنا؟'' عُمَر نے پھر پوچھا۔

''یہ تو تُمھیں اُن کے گھر جا کر پتا چلے گا۔'' ابّو جان نے مُسکرا کر جواب دیا۔

تھوڑی دیر کے بعد ابّو جان نے ایک، دو منزلہ مکان کے سامنے گاڑی روکی۔

عُمَر نے سامنے دیکھا تو دروازے کے اوپر لکھا تھا: ''اِقبال مَنزِل''

ٹھہریں اور بتائیں

- امّی نے جب سونے کا کہا تو بیٹے کو کیوں پتا نہ چلا؟

''ارے! یہ تو علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ علیہ کا گھر ہے۔تو آپ مجھے اُن کی کہانی سُنا رہے تھے! ہم ہر روز سکول اسمبلی میں اُن کی دُعا پڑھتے ہیں: لَب پہ آتی ہے دُعا بن کے تمنّا میری
زِندگی شمع کی صُورت ہو خُدایا میری''

ٹھہریں اور بتائیں

- گاڑی رُکی تو عُمَر کو کیا نظر آیا؟

عُمَر بہت خُوش تھا کہ آج وہ علّامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ علیہ کا گھر دیکھے گا۔

سمجھیں اور بتائیں

- علامہ محمد اِقبال رحمۃ اللہ علیہ کے گھر کے دروازے پر کیا لکھا ہے؟
- اِس کہانی سے آپ نے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی کون سی خُوبیوں کو جانا؟

جائزہ : ۲

سُننا

۱۔ عِبارَت کوغَور سے سُنیں۔آخر میں پوچھے گئے سوالوں کے زَبانی جواب دیں۔

سُمیرا کو پرِندے بہُت پَسند تھے۔اُس کا دِل چاہتا کہ وہ پرندوں کو دانہ کِھلائے، لیکن سُمیرا ایسا نہیں کرسکتی تھی۔اُس کے آس پاس کہیں بھی پرندے نہیں تھے۔کیوں کہ اُس کے مَحلّے میں درخت نہیں تھے اور پرِندے تو درختوں میں گھونسلے بناتے ہیں۔پھر ایک دن سُمیرا کو اِس مسئلے کا حل سمجھ میں آیا۔اُس نے اپنی سہیلیوں کے ساتھ مِل کر جگہ جگہ پودے لگائے۔اب سُمیرا ہر روز اِن پودوں کے بڑے ہونے اور درخت بننے کا اِنتِظار کرتی ہے۔

سوالات

- سُمیرا کیا چاہتی تھی؟
- سُمیرا پرندوں کو دانہ کیوں نہیں کِھلا سکی؟
- پرندے کہاں گھونسلے بناتے ہیں؟
- سُمیرا کو اب کِس کا اِنتِظار ہے؟

بولنا

۲۔ تصویر کوغَور سے دیکھیں۔اس مَنظَر کے بارے میں پانچ جُملے بتائیں۔(زَبانی)

پڑھنا

۳۔ دِیے ہوئے اَشعَار کو ترَنُّم سے پڑھیں۔

آوَ!	آوَ!	سَیر	کو	جائیں
باغ	میں	جا	کر	شور مچائیں
اُچھلیں،	کُودیں،	ناچیں،	گائیں	
آوَ!	آوَ!	سیر	کو	جائیں

باغ	میں	تازہ	پُھول	کِھلے ہیں
رَنگ	بَرَنگے	پُھول	کِھلے	ہیں
ہم	بھی	اپنا	رَنگ	جمائیں
آوَ!	آوَ!	باغ	میں	جائیں

(صُوفی غلام مصطفیٰ تبسمؔ)

زبان شناسی

۴۔ دِیے ہوئے واحِد کے جمع لکھیں۔

واحِد	جمع	واحِد	جمع
بِلّا		گھنٹا	
مَہینا		کپڑا	
کِھلونا		گھوڑا	

۵۔ ''ہے''، ''ہوں'' اور ''ہیں'' لگا کر جُملے مکمل کریں۔

- میں سکول جاتا ______
- سُلطان میرا اہم جماعت ______
- ہم مِل جُل کر کام کرتے ______

لکھنا

۶۔ اپنے پَسندِیدہ کِھلَونے کے بارے میں تین جملے لکھیں۔

سَبَق
۹

باغ کی سَیر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آہنگ اور لَے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نظمیں سُن کر اپنی پسند کا اظہار کر سکیں۔
- لطیفہ یا پہیلی سن کر لطف اندوز ہو سکیں۔
- پوچھا گیا سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔
- سادہ جملوں کو درست تلفّظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
- حرفِ اِضافت (کا، کی، کے) کی پہچان کر سکیں۔
- تصویر دیکھ کر اس میں موجود اشیا کے نام لکھ سکیں۔
- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ باغ کی سیر کو جاتے ہیں؟
- اگر ہر محلّے میں ایک باغ ہوتا تو اس کے کیا فائدے ہوتے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- صبح سویرے باغ کی سیر کرنا ہماری صحّت کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ ہمیں باقاعدگی سے باغ کی سیر کو جانا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

بچوں سے پوچھیے کہ نظم کا عنوان دیکھ کر آپ کے ذہن میں کیا آیا؟ بچوں سے باغ کے متعلق بات چیت کیجیے۔ بچوں کو سیر کے فائدے بتائیے۔

باغ کی سَیر

تلفُّظ سیکھیں

کلیاں	رَنگیلے	گہرے	بُلبُل	کوَیل

آ وَ! آ وَ! باغ میں جائیں
باغ میں جائیں، جی بَہلائیں

چل کر دیکھیں پُھول رَنگیلے
پُھول رنگیلے ، نِیلے پِیلے

گہرے گہرے ہلکے ہلکے
رَنگ ہم اُن کے دیکھیں چل کے

باغ کی کِیاری کِیاری دیکھیں
کلیاں پیاری پیاری دیکھیں

خُوب سُنیں چِڑیوں کا گانا
بُلبُل اور کوَیل کا تَرانا

(شفیع الدّین نیّرؔ)

ٹھہریں اور بتائیں

- باغ میں کیسے پھول ہیں؟
- باغ کی کیاری میں کیا ہے؟

ہم نے سیکھا:

- باغ میں رَنگ بَرنگ پُھول اور مُختَلِف پرندے ہوتے ہیں۔ باغ کی سَیر سے دِل خُوش ہوتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام

طلبہ سے نظم میں بیان کیے گئے منظر پر بات چیت کیجیے کہ اُنھیں اس منظر میں کیا کچھ دِکھائی دے رہا ہے؟

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

معانی	اَلفاظ	معانی	اَلفاظ
مُختَلِف رنگوں والے	رَنگیلے	دِل خوش ہونا	جی بہلانا
کَلی کی جمع، پُھول جو ابھی کِھلنے والے ہوں	کَلیاں	زمین کا چھوٹا سا ٹُکڑا جہاں پودے لگائے جاتے ہیں	کِیاری

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ ہر شعر پر غَور کریں اور دُرُست جواب کے گِرد دائرہ لگائیں۔

(ا) گہرے گہرے ہلکے ہلکے — رَنگ ہم اُن کے دیکھیں چل کے

اِس شعر میں کِس چیز کے رنگ دیکھنے کی بات ہوئی ہے؟

- پرندوں کے
- باغ کے
- پھولوں کے

(ب) آؤ! آؤ! باغ میں جائیں — باغ میں جا کر جی بہلائیں

اِس شعر کے مُطابِق بتائیں کہ کِس کام سے دل خوش ہوتا ہے؟

- باغ میں جانے سے
- نئے کِھلونے ملنے سے
- چَٹ پَٹی چیزیں کھانے سے

(ج) باغ کی کِیاری کِیاری دیکھیں — کَلیاں پیاری پیاری دیکھیں

اِس شعر کے مُطابِق کِیاری میں کیا تھا؟

- پانی
- پرِندے
- کَلیاں

برائے اساتذہ کرام

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ اَلفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روزمرّہ کی گُفت گُو میں اُن کا بہتر استعمال کر سکیں۔

”نئے الفاظ“ کے تحت اَلفاظ کا دُرُست تَلَفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتائیے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے اَلفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے۔

طلبہ کو سوال نمبر ۲ پر غور کا موقع دیجیے۔ انھیں شعر میں چھپے سادہ مفہوم کو سمجھنے میں مدد دیجیے۔

۳۔ مثال کے مطابق مصرعے ملا کر شعر مکمل کریں۔

آؤ! آؤ! باغ میں جائیں	پُھول رَنگیلے، نِیلے پِیلے
خُوب سُنیں چڑیوں کا گانا	کَلیاں پیاری پیاری دیکھیں
چل کر دیکھیں پُھول رَنگیلے	باغ میں جائیں، جی بہلائیں
باغ کی کِیاری کِیاری دیکھیں	بُلبُل اور کوئل کا ترانا

۴۔ دِیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) اِس نظم میں پُھولوں کے کون کون سے رنگوں کا ذِکر آیا ہے؟

(ب) اِس نظم میں کون کون سے پرنّدوں کا ذِکر آیا ہے؟

(ج) پُھولوں اور پرنّدوں کے عِلاوہ باغ میں اور کیا کیا ہوتا ہے؟ دو جملے لکھیں۔

مِل کر کریں بات

۵۔ دو دو کی جوڑیاں بنائیں۔ ایک دوسرے سے پوچھیں کہ اِس نظم کا کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگا اور کیوں؟

لفظوں کا کھیل

٦۔ مِثال کے مُطابِق تصویروں کے نام لکھیں اور اُن کے حُرُوف الگ کریں۔

کوئل	ک	و	ے	ل

قواعد سیکھیں

۷۔ اِس نظم میں سے مِلتی جُلتی آواز والے اَلفاظ لکھیں، جیسے جائیں، بہلائیں۔

۸۔ ''کا، کی اور کے'' کا اِستِعمال کرتے ہوئے جُملے مُکمّل کریں۔

- ہر باغ ـــــــ ایک مالی ہوتا ہے۔
- مالی باغ ـــــــ دیکھ بھال کرتا ہے۔
- مالی درختوں ـــــــ پُرانے پتّے چھانٹتا ہے۔
- مالی گھاس ـــــــ کٹائی کرتا ہے۔
- یہ مالی ـــــــ فرض ہے کہ وہ ہر پودے اور درخت ـــــــ خیال رکھے۔

پڑھیں

۹۔ دی ہوئی عِبارَت کو دُرُست تَلَفُّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

''میرے گھر کے پاس ایک باغ ہے۔ مَیں ہر صُبح باغ میں جاتا ہوں۔ باغ کے پرِندے اپنی اپنی بولیوں میں اللہ تعالیٰ کی حَمد گاتے ہیں۔ رَنگ بَرَنگی تِتلیاں بھی باغ میں اُڑتی پھرتی ہیں۔ جب کبھی بارِش ہوتی ہے تو سبھی پودے دُھل جاتے ہیں۔ کبھی کبھی بارِش کے بعد دَھنک دِکھائی دیتی ہے۔ دَھنک میں سات رَنگ ہوتے ہیں۔ مَیں دَھنک دیکھ کر بَہُت خُوش ہوتا ہوں۔''

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دی ہوئی تصویریں دیکھیں اور دی گئی مثال کے مطابق ہر تصویر کے بارے میں دو جُملے لکھیں۔

مثال: باغ میں پُھول کِھلے ہیں۔

تِتلی ایک پُھول پر بَیٹھ رہی ہے۔

آؤ کریں کام

۱۱۔ ہم جماعتوں سے مِل کر پودا لگائیں، اِس پودے کی دیکھ بھال بھی کریں۔

۱۲۔ پہیلیاں پڑھ کر مِثال کے مُطابِق دُرُست جواب لکھیں اور اس کی تصویر بنائیں۔

مَیں پُھولوں کا بادشاہ ہوں۔

میرے کئی رنگ ہیں۔

میرے ساتھ کانٹے بھی ہوتے ہیں۔

میں ایک پِیلے رَنگ کا نَرم پَھل ہوں۔

مجھے بچّے اور بوڑھے شَوق سے کھاتے ہیں۔

میرے نام کا پہلا حرف ہے ''ک''

۱۳۔ تصویر کی مدد سے پہیلی لکھیے۔

سبق ۱۰

آج کیا پکائیں؟

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی پسند، ناپسند کا مناسب الفاظ میں اظہار کر سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم تیس الفاظ پر مشتمل سادہ عبارت روانی سے پڑھ سکیں۔
- دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جملے لکھ سکیں۔
- تھا، تھی اور تھے کا فرق کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو کون سی سبزی پسند ہے اور کیوں؟
- آپ کو کون سا پھل پسند ہے اور کیوں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کدّو بہت شوق سے کھاتے تھے۔ (صحیح البخاری)

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے "حاصلاتِ تعلم" دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل "سوچیں اور بتائیں" کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ "ٹھہریں اور بتائیں" کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ "کیا آپ جانتے ہیں؟" میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

بچوں کو سادہ زبان میں یہ بات سمجھائیے کہ اللہ تعالیٰ نے کھانے پینے کی جو بھی چیزیں/ نعمتیں ہمیں دی ہیں، ان کا متوازن استعمال ہماری صحت کے لیے ضروری ہے، اگر ہم صرف گوشت کھائیں لیکن سبزیاں اور دالیں نہ کھائیں تو ہم بیمار ہو جائیں گے۔ یہی معاملہ پھلوں کا ہے۔ ہمیں ہر موسم کا پھل کھانا چاہیے۔

آج کیا پکائیں؟

تلفّظ سیکھیں

اَمّی	عارِف	ٹَماٹَر	سَبزی	نِعمتَیں	صِحّت	مُختَلِف	گوشت	مُفید

سَبزی والے نے آواز لگائی: ”آلو، پیاز، ٹَماٹَر، گوبھی، پالک لے لو۔۔۔۔“

عارِف نے کہا: ”اَمّی جان! گلی میں سَبزی والا آیا ہے۔ اس سے پالک لے لیں۔ آج ہم پالک پکائیں گے۔“

زارا بولی: ”نہیں، مُجھے سَبزی پسند نہیں۔ آج ہم دال پکائیں گے۔“

عارِف نے کہا: ”مجھے دال اچھی نہیں لگتی۔ ہم سَبزی ہی پکائیں گے۔“

ٹھہریں اور بتائیں

- عارِف کیا کھانا چاہتا تھا؟

اَمّی جان نے سمجھایا: ”بچّو! دال اور سَبزی دونوں اللہ تعالیٰ کی نِعمتَیں ہیں۔ یہ ہماری صِحّت کے لیے ضَرُوری ہیں۔ صِحّت مَند رہنے کے لیے ہمیں مُختَلِف غِذاؤں کی ضَرُورَت ہوتی ہے، اِس لیے ہم کبھی دال پکاتے ہیں تو کبھی سبزی اور کبھی گوشت۔ یہ سب مُفید غِذائیں ہیں۔“

یہ سُن کر عارِف نے کہا: ”اَمّی جان! آپ جو کچھ پکائیں گی ہم شَوق سے کھائیں گے۔“

زارا بولی: ”اَمّی جان! بے شک آج آپ سَبزی خرِید لیں۔“

اَمّی جان مُسکرائیں۔ اُنھوں نے پالک خرِیدی۔ مزے دار سالن بنایا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- زارا نے کیا خرِیدنے کو کہا؟

بچّوں نے شَوق سے کھانا کھایا۔ سب نے کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کا شُکر اَدا کیا۔

ہم نے سِیکھا:

- ہمیں سَبزی، دال اور گَوشت یعنی ہر چیز کھانی چاہیے۔

مَشق

نئے الفاظ

۱۔ دِیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی
مُفِید	فائِدہ مَند، جِس سے کوئی مقصد یا ضَرُورَت پُوری ہو
صِحَّت مند	تَن دُرُست، جِس کی صِحَّت اچھی ہو، جو بِیمارِیوں سے بچا ہُوا ہو
غِذا	خوراک، کھانا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سَبَق کے مُطَابِق جُملوں کو نمبر دیں۔

	امّی جان نے مَزے دار سالن بنایا۔ بچّوں نے شَوق سے کھایا۔
	امّی جان نے بتایا کہ دال اور سَبزی دونوں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔
۱	سَبزی والے نے آواز لگائی۔
	زارا نے کہا: آج ہم دال پکائیں گے۔
	عارِف نے کہا: آج ہم پالک پکائیں گے۔

۳۔ خالی جگہ پُر کریں۔

- سَبزی والے نے ________ لگائی: ’’آلُو، پیاز، ٹماٹر، گوبھی، پالک لے لو۔‘‘
- سَبزی والا ________ میں آیا تھا۔
- زارا نے ________ کی بجائے دال پکانے کی خَواہِش کی۔
- اَمّی جان نے سمجھایا کہ ہمیں دال اور سَبزیاں ________ کھانی چاہییں۔
- بچّوں نے کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کا ________ اَدا کیا۔

۴۔ دِیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) عارِف کیا پکوانا چاہتا تھا اور کیوں؟

(ب) دال، سَبزی اور گوشت کیسی غِذائیں ہیں؟

(ج) صِحَّت مَند رہنے کے لیے کیا ضَرُوری ہے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں۔ اِن تصویروں کے بارے میں ایک دوسرے سے بات چِیت کریں۔

لفظوں کا کھیل

٦۔ مِثال کے مُطابِق ہر لفظ کے آخِری حرف سے نیا لفظ بنائیں۔

سَبزی	یاسر	رات
تِتلی		
مفید		
پالک		
سالن		
کھانا		

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵، تصاویر پر غور کروانے کی سرگرمی کے دوران میں بچوں کو کھانا کھانے اور دسترخوان پر بیٹھنے کے آداب بتایئے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے ہوئے جُملوں پرغور کریں۔سوچیں کہ ''تھا، تھی اور تھے'' کہاں استعمال ہوتے ہیں، پھر نیچے دیے گئے پیراگراف میں خالی جگہوں پر ''تھا، تھی یا تھے'' لگا کر جُملے مکمل کریں۔

- عُمَر اسکول گیا تھا۔
- سارا کتاب پڑھ رہی تھی۔
- عُمَر اور سارا مِل جُل کر کھیلتے تھے۔

کَل میں اور ابُّو جان سَبزی منڈی گئے۔لوگ سَبزیاں اور پھَل خرید رہے ______۔ ہم نے بھی مُختَلِف سَبزیوں کی قیمت پُوچھی۔ آلُو سَستے ______۔ بھِنڈی بہُت مہَنگی ______۔ ہم نے چَند سَبزیاں خرِیدیں۔ پھِر ہم نے پھَل خرِیدے۔اِن میں سے ایک آم خَراب ______۔ ہم نے اِس کے بَدلے دوسرا آم لے لیا۔خرِیداری کے بعد ہم گھر واپس آ گئے۔

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی عِبارَت کو دُرُست تَلَفُّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

''سَبزیوں کے بہُت سے فائدے ہیں۔آلُو ہمیں طاقت دیتا ہے۔گاجر دِماغ اور آنکھوں کے لیے مفید ہے۔ بھِنڈی ہمیں ٹھَنڈ اور زُکام سے بچاتی ہے۔ٹَماٹَر بُھوک لگاتا ہے۔پیاز کھانے سے اِنسان کئی بیمارِیوں سے بچا رہتا ہے۔''

کچھ نیا لکھیں

۹۔ نیچے دیے گئے اَلفاظ چُن کر چار سے پانچ جُملے لکھیں۔ ہر جُملے کے آخر میں خَتمہ (۔) بھی لگائیں۔

مَیں	کَریلے	شَوق سے	کھاتا	ہے
ہم	پھَل		کھاتی	ہیں
وہ	سَبزیاں		کھاتے	ہوں

برائے اساتذہ کرام: بچّوں کو بتائیے کہ ہر مکمل جُملے کے آخر میں ختمہ (۔) لگایا جاتا ہے۔

میری خوراک

وہ سبزیاں شوق سے کھاتا ہے۔

آؤ کریں کام

۱۰۔ گھر سے فِہرِست بنا کر لائیں کہ اِس ہَفتے میں آپ نے کِس دن کیا کھایا؟

دِن	آج کیا کھایا؟
پِیر	
مَنگل	
بُدھ	
جُمعرات	
جُمعہ	
ہَفتہ	
اِتوار	

۱۱۔ امّی ابُّو سے سوالات کیجیے اور جاننے کی کوشِش کیجیے کہ:

- کون کون سی سَبزِیاں سَردِیوں میں اُگائی جاتی ہیں؟
- سَردِیوں میں کون کون سے پھل ہوتے ہیں؟
- کون کون سی سَبزِیاں گرمیوں میں اُگائی جاتی ہیں؟
- گرمِیوں میں کون کون سے پھل ہوتے ہیں؟

سَبق ۱۱

دیس ہمارا پاکِستان

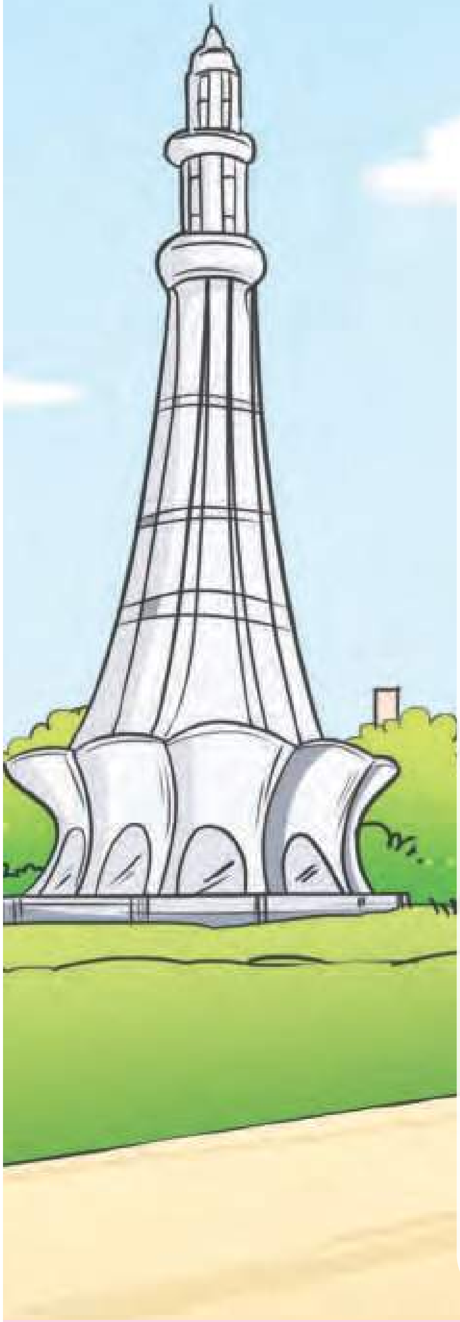

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- مختصر نظمیں انفرادی طور پر اور مل کر پڑھ سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم پینتالیس الفاظ پر مشتمل سادہ عبارت روانی سے پڑھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔
- سادہ جملے سُن کر لکھ سکیں۔ (املا)
- پہیلیاں بوجھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ اپنے دیس کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- بڑے ہو کر آپ اپنے مُلک کے لیے کیا کریں گے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان چودہ (۱۴) اگست کو بنا۔ پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے۔ پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔ چنّبیلی پاکستان کا قومی پُھول ہے۔ پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ بلوچستان، سندھ، خیبر پختونخوا اور پنجاب۔ کشمیر اور گلگت بلتستان بھی پاکستان کا حصہ ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ”حاصلاتِ تعلّم“ دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ”سوچیں اور بتائیں“ کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ”کیا آپ جانتے ہیں؟“ میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

سبق کی باقاعدہ تدریس سے قبل پاکستان بننے کے حوالے سے بات کیجیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ ہم نے یہ ملک بڑی مشکلوں سے حاصل کیا ہے۔ بچوں میں پاکستان سے محبت کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے انھیں ایک دو واقعات سنائے جائیں۔

دیس ہمارا پاکِستان

تَلَفُّظ سیکھیں

دیس	قُربان	اِیمان	دُھوم	پاکِستان

دیس ہمارا ہم کو پیارا
ہم سب کی آنکھوں کا تارا
اپنے دیس پہ ہم قُربان
دیس ہمارا پاکِستان

اِس کی خُوشی آرام ہمارا
اِس کے نام سے نام ہمارا
اِس کی شان ، ہماری شان
دیس ہمارا پاکِستان

ٹھہریں اور بتائیں

- ہم سب کی آنکھوں کا تارا کون ہے؟

برائے اساتذہ کرام: کورس کے انداز میں بچوں کے ساتھ یہ نظم پڑھی جائے۔ آسان اور مختصر الفاظ میں اشعار کے معنی و مفہوم بچوں کو بتائے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ مختلف سوالات کے ذریعے سے ان سے مشکل الفاظ کے معانی اخذ کروائے جائیں جیسے کسی شخص کی اونچی شان کا کیا مطلب ہے؟ وغیرہ۔ طلبہ کو نظم اور ملّی نغمے میں فرق بتایا جائے۔

آزادی ہے شان ہماری
آزادی ہے آن ہماری
آزادی اپنا اِیمان
دیس ہمارا پاکِستان

آؤ! خُوشی سے مِل کر گائیں
دُنیا میں یہ دُھوم مچائیں
دیس ہمارا پاکِستان
دیس ہمارا پاکِستان

(صُوفی غلام مصطفیٰ تبسّمؔ)

ٹھہریں اور بتائیں

- ہماری آن اور شان کیا ہے؟

ہم نے سیکھا

- پاکِستان ہمارا ملک ہے۔ ہمیں اِس آزاد مُلک میں رہنے کی بہُت زیادہ خُوشی ہے۔ ہم اِس مُلک کی خاطِر اپنا سب کچُھ قُربان کر دیں گے۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی	اَلفاظ	معانی
دیس	وطن، مُلک	آنکھوں کا تارا	بہُت پیارا
آن	عِزّت، شان	دُنیا میں دُھوم مچانا	ساری دُنیا کو بتانا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نظم کے مُطابِق خالی جگہ پُر کریں۔

- ہمیں اپنے ________ سے بہُت پیار ہے۔
- اس دیس پر ہماری جان بھی ________ ہے۔
- اس مُلک کی وجہ سے دُنیا میں ہمارا ________ ہے۔
- ہم ساری دُنیا کو بتا دیں گے کہ ________ ہمارا دیس ہے۔
- پاکِستان میں ہم ________ ہیں۔

۳۔ مثال کے مطابق مصرعے ملا کر شعر مُکمَّل کریں۔

دیس ہمارا ہم کو پیارا	دیس ہمارا پاکستان
اپنے دیس پہ ہم قربان	آزادی ہے آن ہماری
آزادی ہے شان ہماری	دیس ہمارا پاکستان
آزادی اپنا ایمان	ہم سب کی آنکھوں کا تارا

۴۔ دِیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ”دیس ہمارا“ میں کس مُلک کا ذکر ہے؟

(ب) ہمیں کِس بات پر خُوش ہونا چاہیے؟

(ج) اپنے دیس کی شان بڑھانے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

مِل کر کریں بات

۵۔ کسی اور ملّی نغمے کا کم سے کم ایک شعر ساری جماعت کو سُنائیں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ پہیلیاں بُوجھیے۔

(ا)	صُبح کو یہ مَشرِق سے آئے	جِدھر کو جائے سب کو جگائے
(ب)	مَنزِل پر پُہنچائے وہ	چُھک چُھک کرتی جائے وہ
(ج)	ٹَپ ٹَپ کر کے روتی جائے	جَل کر چھوٹی ہوتی جائے

۷۔ مِلتی جُلتی آواز والے اَلفاظ لکھ کر اشعار مکمل کریں۔ (حلوائی ، کھائی ، سمجھائی)

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں اور امّی نے .... نہیں
میں کیسے میٹھی بات کروں؟ جب میں نے مِٹھائی .... نہیں
آپی بھی پکاتی ہیں حلوا پھر وہ بھی کیوں .... نہیں (احمد حاطب صدیقی)

قواعد سیکھیں

۸۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور تصویر میں نظر آنے والی کوئی سی تین چیزوں کے نام نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں۔

۹۔ اُوپر دی گئی تصویر میں بچّے کیا کر رہے ہیں؟ کوئی تین کام لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

تصویر میں دیے گئے اسم اور فعل بچوں سے اخذ کروائیے۔

پڑھیں

۱۰۔ دی ہوئی عِبارت کو دُرُست تَلَفُّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

"ہمارے وَطَن کا نام پاکِستان ہے۔ پاکِستان بَہُت خُوب صُورت مُلک ہے۔ اِس میں اُونچے اُونچے پہاڑ ہیں۔ سَرسَبز وادِیاں ہیں۔ چَشمے، نَدِیاں اور دَریا ہیں۔ پاکِستان میں رہنے والے زیادہ تر لوگ مُسلمان ہیں۔ پاکِستان میں غَیر مُسلِم بھی رہتے ہیں۔ وہ بھی اِس مُلک کے شہری ہیں۔ پاکِستان ہم سب کا ہے۔ ہمیں مِل کر اِس مُلک کے لیے کام کرنا ہے۔"

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ سُنیں اور لکھیں (املا)۔

آؤ کریں کام

۱۲۔ سَفید اور سَبز رَنگوں کی مَدَد سے پاکِستان کا جھنڈا بنائیں۔

برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو دی ہوئی عبارت کی اِملا کروائیے۔ پاکِستان میرا مُلک ہے۔ میں اپنے مُلک سے محبّت کرتا ہوں۔ مجھے اِس مُلک میں اپنے دِین پر عمل کرنے کی آزادی ہے۔ میں بڑا ہو کر لوگوں کے کام آؤں گا۔ اچھّے اچھّے کام کر کے پاکِستان کی شان بڑھاؤں گا۔

طلبہ سے سفید کاغذ پر پاکستان کا جھنڈا بنوائیے۔ اس بات کا لازماً اہتمام کیجیے کہ چاند اور تارا سفید ہی نظر آئیں۔

سَبَق ۱۲

مَیں کیا پہنُوں؟

(سُنانے کا سَبَق)

’’امّی جان! امّی جان!‘‘ حِرا نے اپنی امّی کو آواز دی۔

’’کیا بات ہے حِرا؟ مَیں اِدھر ہوں۔‘‘ امّی جان نے باوَرچی خانے سے جواب دیا۔

’’امّی جان! چودہ (۱۴) اَگست کو ہمارے سکول میں یومِ آزادی مَنایا جا رہا ہے۔ مَیں اُس دِن کِس طرح کے کپڑے پہنُوں؟‘‘ حِرا اپنی امّی کے پاس آ کر بولی۔

’’آپ خود ہی بتائیں! آپ کو کیا پسند ہے؟‘‘ امّی جان نے اُس سے پوچھا۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو کِس طرح کا لِباس پہننا پسند ہے؟

حِرا: اُستانی صاحِبہ کہہ رہی تھیں: ”تُم بَلوچی لِباس پہننا، لیکن امّی جان! بَلوچی لِباس کیسا ہوتا ہے؟“

امّی جان: ”میری بیٹی! بَلوچی بچّیاں بھی شَلوار قَمیص پہنتی ہیں۔ اُن کی قَمیص پر خُوب صُورت نَقش و نِگار بنے ہوتے ہیں۔ کیا آپ کو ایسا لِباس چاہیے؟“

ٹھہریں اور بتائیں

- حِرا کیسا لِباس پہننا چاہتی تھی؟

حِرا: ”جی امّی جان!“

برائے اساتذہ کرام: کہانی سنانے سے پہلے بتائیے کہ کسی ملک کے قومی لباس سے مراد ایسا لباس ہے جو سارے ملک میں پہنا جائے۔ پورے پاکستان میں لوگ شلوار قمیص پہنتے ہیں، البتہ یہ ضرور ہے کہ مختلف علاقوں میں شلوار قمیص تیار کرنے کا انداز مختلف ہے۔

امّی جان: "چلو ٹھیک ہے۔ میں آپ کو ایسا لباس بنوا دوں گی۔"

حِرا: شُکرِیَّہ امّی جان۔ امّی جان! میری جَماعت کے دیگر بچّے دوسرے صُوبوں اور عِلاقوں کا لِباس پہنیں گے، کِتنا اچھّا لگے گا نا!" حِرا کی بات سُن کر امّی جان مُسکرائیں۔

خُدا خُدا کر کے چَودہ (۱۴) اَگست کا دِن آیا۔ سکول میں یومِ آزادی کی تَقرِیب ہُوئی۔ حِرا نے رَنگین دھاگوں کی کَڑھائی والا بلوچی لِباس پہنا۔ احمد کُھلا سا چُغا (فیرَن) پہنے کشمیری بچّہ لگ رہا تھا۔ کَمال کے کندھوں پر اَجرَک اور سر پر سِندھی ٹوپی تھی۔ ایک پیاری سی بچّی نے خَیبَر پَختُونخوا کی بچّیوں کی طرح شیشوں سے سجایا ہوا لِباس پہن رکھا تھا۔ دو بچّے پنجابیوں کی طرح کُھلے کُرتے اور دھوتیاں پہن کر آئے۔ حِرا کی سہیلی فاطِمہ کے سَر پر خاص قِسم کی ٹوپی تھی اور دوپٹّے کے کِناروں پر کَڑھائی کی گئی تھی۔ یہ گِلگت بَلتِستان کا لِباس تھا۔ سب بچّوں کو دیکھ کر یوں لگ رہا تھا، جیسے پُورا پاکِستان ہی یومِ آزادی کی تقرِیب میں شامِل ہو گیا ہو۔

ٹھہریں اور بتائیں

- احمد کیسا لگ رہا تھا؟
- فاطمہ کا لباس کیسا تھا؟
- سِندھی ٹوپی کس نے پہنی تھی؟

ہم نے سِیکھا:

پاکِستان میں رہنے والے طرح طرح کے لِباس پہنتے ہیں۔ پاکِستان کا قومی لِباس شَلوار قَمیص ہے۔

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ نے کبھی چَودہ (۱۴) اَگست کو کوئی خاص لِباس پہنا؟ اگر پہنا تو کون سا؟
- اگر آپ کو اپنی پسند کا لِباس پہننے کا موقع ملے تو کیسا لباس پہننا پسند کریں گے / گی؟

سُننا

جائزہ : ۳

۱۔ عِبارَت کو غَور سے سُنیں اور آخر میں دِیے ہوئے سوالوں کے جواب دیں۔ (زبانی)

جَنگل میں بَہُت دِنوں سے بارِش نہیں ہوئی تھی۔ ہاتھی، بَندریا، مَینا، خَرگوش اور چِیل نے مِل کر سوچا کہ کیا کیا جائے۔ سارے دَرَخت اور پودے سُوکھ رہے تھے۔ وہ سب مِل کر شیرنی کے پاس گئے۔ اُن کی بات سُن کر شیرنی بھی گھبرا گئی۔ بَیل نے کہا کہ سب مِل کر دُعا کرتے ہیں۔ سب نے دُعا کی، اچانک بادَل گَرجے اور بارِش ہونے لگی۔

سوالات

- سب جانور کیوں پریشان تھے؟
- جانور پریشانی میں کِس کے پاس گئے؟
- بارِش نہ ہونے سے کیا نُقصان ہو رہا تھا؟
- بارِش نہ ہو رہی ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

بولنا

۲۔ ہر تصویر کے بارے میں ایک ایک جُملہ بولیں اور کہانی بنائیں۔ (زبانی)

۱
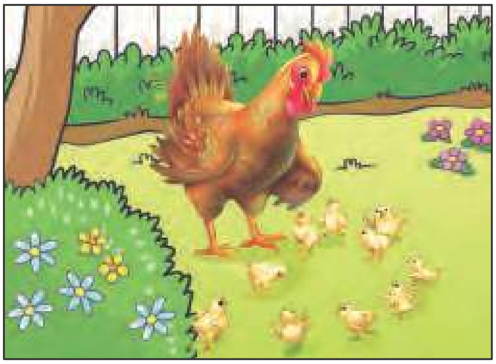

۲

۳

۴

برائے اساتذہ کرام

سرگرمی نمبر ۲، بچوں کو پہلے تصویروں کی مدد سے کہانی بنانے کا طریقہ سمجھائیں اور سکھائیں۔ بعد ازاں سرگرمی مکمل کروائیں۔

پڑھنا

۳۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کو دُرُست تلفُّظ اور روانی سے پڑھیں۔

بارِش	آڑُو	سَویرا	خالِق	جَماعت	بَرآمَدہ	کِیاری	سُتھرا	مِل جُل کر
صَحن	حَیران	گھونسلا	چونچ	نَظّارہ	سُہانا	بُوندیں	رَسُول	عِزّت
عِمارت	دِیوار	پرِنسِپل	کُتب خانہ	سکول	کلیاں	گہرے	بُلبُل	کوئل
ڈیڑھ	مُتوازِن	غِذا	مُفِید	بات چِیت	اِنتِظار	آئندہ	نُمائش	دُھوم

زبان شناسی

۴۔ تھا، تھی یا تھے لگا کر جملے مُکمَّل کریں۔

مَیں اور میرے امّی ابّو پہلے گاؤں میں رہتے ________۔ ابُّو جان کو شہر میں نوکری مِلی تو ہمیں گاؤں چھوڑنا پڑا۔ شہر آکر مُجھے اپنا گاؤں بہُت یاد آتا ________۔ میں گاؤں کی سہیلیوں کو یاد کر کے روتی ________۔ کُچھ دن گُزرے تو شہر میں بھی میری ایک سہیلی بن گئی۔ مُجھے کُچھ سُکُون مِلا، لیکن گاؤں کی یاد مُجھے بار بار سَتاتی ________۔ ابُّو جان نے یہ دیکھا تو چُھٹّی والے دِن مُجھے گاؤں لے آئے۔ میں سب سے مِل کر بہُت خُوش ہوئی۔

لِکھنا

۵۔ ”کا، کی اور کے“ لگا کر جملے مُکمَّل کریں۔

اسد..........گھر بہُت خُوب صُورت ہے۔ وہ اپنے امّی ابّو..........ساتھ رہتا ہے۔ اس..........بہن کا نام کِرن ہے۔

۶۔ اپنی پَسند کی سبزی اور پھل کا نام کاپی میں لکھیں۔ پَسندِیدگی کی تین وُجُوہات بھی لکھیں۔

سَبَق
۱۳

چَوک میں لگی بَتّیاں

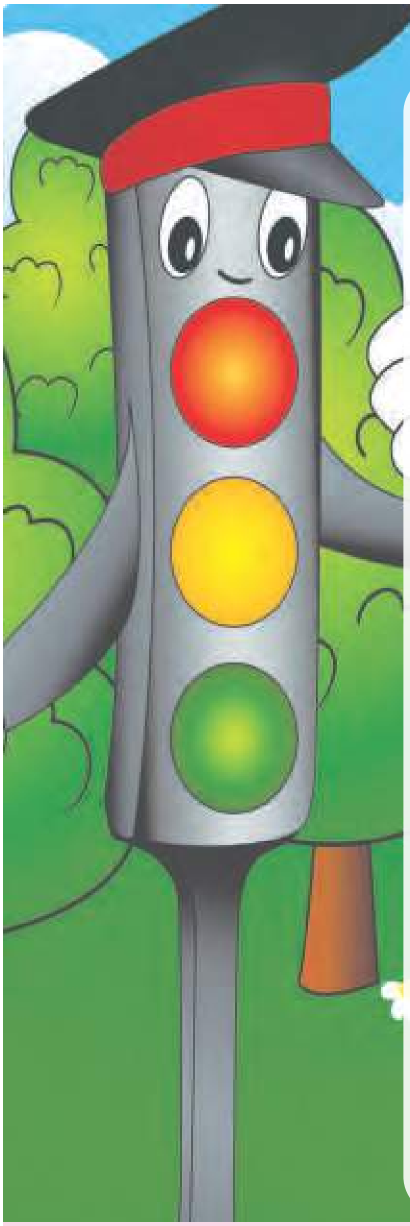

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مختصر کہانی سُن کر سمجھ سکیں۔
- قومی زبان میں سادہ کہانی سُن کر تفہیمی سوالات کے درست جوابات دے سکیں۔
- کسی عنوان پر خود سے تین سے پانچ جملے لکھ سکیں۔
- کسی بھی شخص کی غیر اخلاقی حرکات واشارات کے بارے میں والدین یا اساتذہ کو بتا سکیں۔
- ''گا، گی، گے'' کا فرق جان سکیں۔
- محرّرہ نشانات، سنگِ میل اور سائن بورڈ دیکھ کر سمجھ سکیں۔
- اُردو زبان میں دیگر زبانوں کے الفاظ پڑھ کر متن کے حوالے سے اُن کا مفہوم بتا سکیں۔
- الفاظ کی مدد سے سادہ جملے لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو کون سی سواری سب سے زیادہ پسند ہے؟
- اگر چوراہوں میں اشارے نہ لگے ہوں تو کیا ہوگا؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- اگر پیلی بتّی، سرخ بتّی کے بعد جلے تو اس کا مطلب ہے کہ چلنے کے لیے تیار ہو جائیں۔

اگر پیلی بتّی، سبز بتّی کے بعد جلے تو اس کا مطلب ہے کہ رُکنے کے لیے تیار ہو جائیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے: ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

سبق کی باقاعدہ تدریس سے قبل طلبہ سے پوچھا جائے کہ انھوں نے پہلی بار کب کسی چوراہے پر لگے اشارے دیکھے۔ ان اشاروں کو دیکھ کر ان کے ذہن میں کون کون سے سوالات پیدا ہوئے؟ عین ممکن ہے کہ دیہی علاقوں کے اکثر بچوں نے کبھی یہ اشارے نہ دیکھے ہوں۔ انھیں ان کے بارے میں بتائیے تاکہ شہروں میں آ کر انھیں یہ سب اجنبی نہ لگے۔ بچوں کو ان اشاروں کی اہمیت بھی سمجھائیے۔

چوک میں لگی بتّیاں

تلفّظ سیکھیں

چَوک	سُرخ	سَبز	پابَندی	حادِثوں

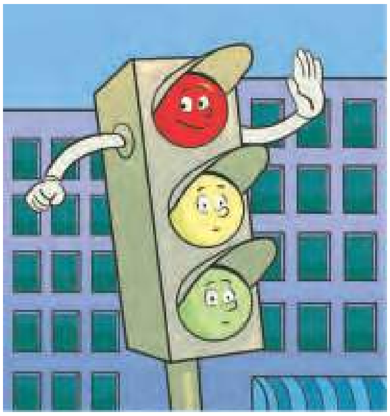

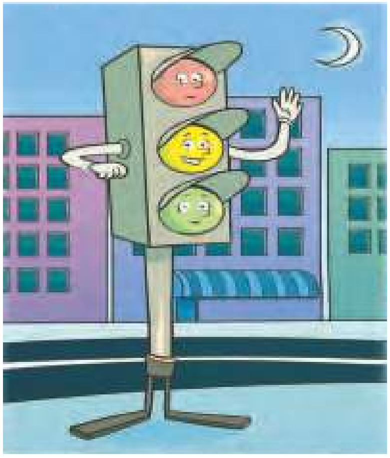

وَسیم، ماموں جان کے ساتھ موٹَرسائیکل پر گھر جا رہا تھا۔ ماموں جان چَوک میں پُہنچے تو اُنھوں نے موٹَرسائیکل اچانک روک دی۔ وَسیم نے پُوچھا: ''ماموں جان! آپ نے موٹَرسائیکل کیوں روک دی؟'' ماموں جان نے جواب دیا: ''بیٹا! سُرخ بَتّی کا مَطلَب ہے: رُک جاؤ۔'' وہ سامنے دیکھو۔ سُرخ بَتّی جل رہی ہے۔ وسیم بتّیوں کی طرف دیکھنے لگا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- ماموں جان نے موٹرسائیکل کیوں روک دی؟

تھوڑی دیر کے بعد پِیلی بَتّی روشن ہوگئی۔ ماموں جان نے بتایا: ''پِیلی بَتّی کا مطلب ہے: چلنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔''

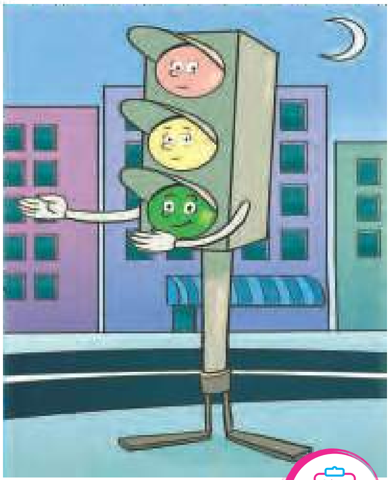

پِیلی بَتّی کے بعد سَبز بَتّی چمکنے لگی۔ ماموں جان نے کہا: ''سَبز بَتّی کا مطلب ہے: چَل پڑو۔''

یہ بتا کر اُنھوں نے موٹرسائیکل چلا دی۔ گھر پُہنچ کر ماموں جان نے بتایا: ''یہ بتّیاں ٹریفِک کے اِشارے ہیں۔ ہم اِن اِشاروں کی پابَندی کرتے ہیں اور اِس طرح حادِثوں سے بچ جاتے ہیں۔''

ہم نے سیکھا:

چوراہوں پر اِشارے لگے ہوتے ہیں۔ ہمیں اِن اشاروں کے مُطابِق آگے بڑھنا چاہیے۔

برائے اساتذہ کرام: عبارت خوانی سے قبل مشاہدے کی صلاحیت پر بات کیجیے۔ بچوں سے پوچھیے کہ وہ اپنے آس پاس کوئی نئی چیز دیکھتے ہیں تو ان کے ذہنوں میں کون کون سے سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ بچوں کو سوالات کی اہمیت سمجھایئے۔ انھیں بتایئے کہ سوال ہی کچھ جاننے کا پہلا مرحلہ ہے۔

مشق

نئے الفاظ

۱۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی	اَلفاظ	معانی
چوک	وہ جگہ جہاں سے چار راستے نکلتے ہوں	پابندی کرنا	فرماں برداری، ماننا، اطاعت کرنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سَبَق کے مُطابِق خالی جگہ پُر کریں۔

برائے اساتذہ کرام

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ اَلفاظ میں اضافہ کرنا ہے، تاکہ وہ روزمرّہ کی گُفت گُو میں اُن کا بہتر استعمال کرسکیں۔ ”نئے الفاظ“ کے تحت اَلفاظ کا دُرُست تَلَفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتائیے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے اَلفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے۔

- وَسیم، ماموں جان کے ساتھ................جا رہا تھا۔
- ماموں جان نے................بَتّی دیکھ کر موٹر سائیکل روک دی۔
- سُرخ بَتّی کے بعد................بَتّی جلنے لگی۔
- پیلی بَتّی کے جلنے کا مطلب ہے:................کے لیے تیار ہو جاؤ۔
- چوک میں لگی تین رنگ کی بَتّیاں................کے اِشارے ہیں۔

۳۔ تصویر پر غور کریں اور بتائیں کہ کِس طرف کی سواریوں کو آگے بڑھنا چاہیے؟

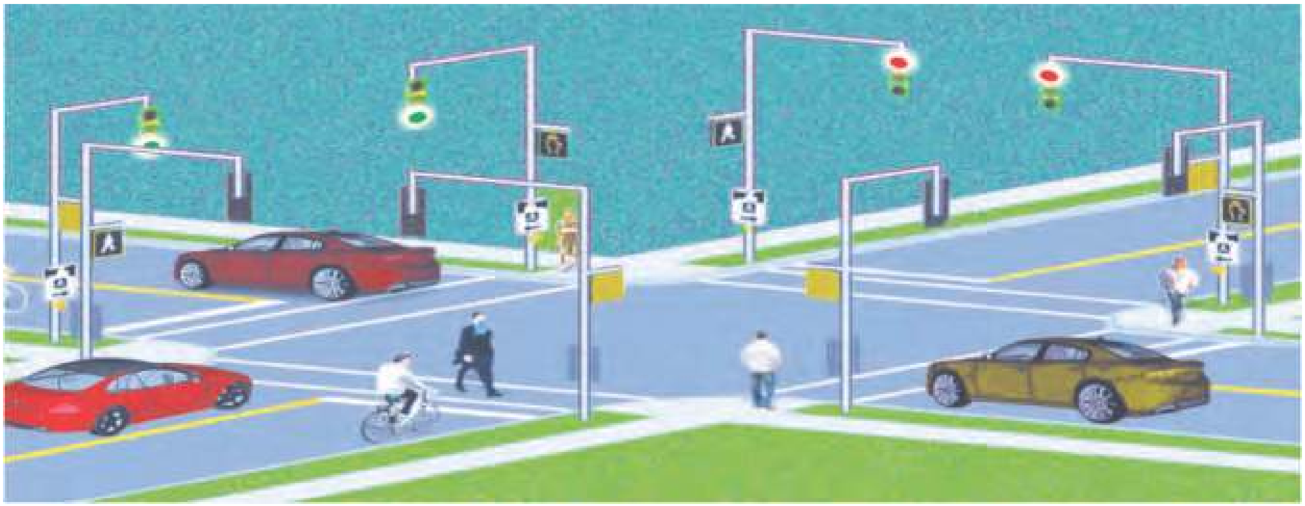

۴۔ دِیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) سُرخ بَتّی جلنے کا کیا مطلب ہے؟

(ب) سَبز بتّی کے جلنے پر کیا کرنا چاہیے؟

(ج) ٹریفک کے اشاروں کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیں اور پُوچھے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

زیبرا کراسنگ/ پیدل گزرنے کی جگہ

سپیڈ بریکر/ رفتار آہستہ کریں

ہارن بجانا منع ہے

- سَڑک پر یہ نِشانات کیوں لگائے جاتے ہیں؟
- سکول اور ہسپتال کے باہر ہارن بجانا کیوں منع ہے؟
- زیبرا کراسنگ کا کیا استعمال ہے؟
- اگر سِپیڈ بریکر پر سواریوں کی رفتار کم نہ کی جائے تو کیا ہوگا؟

لفظوں کا کھیل

۶۔ اِشاروں کی مدد سے حُروف لکھیں اور الفاظ مکمّل کریں۔

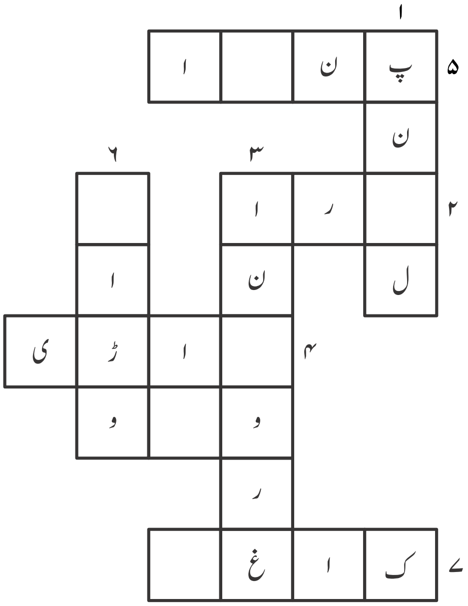

۱۔ لِکھنے کے کام آتی ہے۔

۲۔ جِسم کا حصّہ ہے۔

۳۔ ایک پَھل ہے۔

۴۔ ایک سَواری ہے۔

۵۔ اِس سے ہَوا ملتی ہے۔

۶۔ صفائی کے کام آتا ہے۔

۷۔ اِس پر لِکھتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۵، بچوں کے مختلف گروپ بنایئے اور انھیں ان نشانات پر غور کرنے کا موقع دیجیے۔ گروہ میں موجود ہر بچے کو اپنی بات کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔
سوال نمبر ۶، حروف لکھنے میں بچوں کی رہ نُمائی کیجیے۔ انھیں ہر اشارے پر غور کرنے کا وقت دیجیے تاکہ وہ خود سے بات کی تہ تک پہنچ سکیں۔

قواعد سیکھیں

۷۔ ان جُملوں پرغور کریں۔دیکھیں کہ" گا،گی،گے" کہاں اِستِعمال ہوئے ہیں۔

۱۔ فخر کھانا کھائے گا۔ ۲۔ ثنا میرے گھر آئے گی۔ ۳۔ ہم سکول جائیں گے۔

"گا،گی،گے"لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

ہم شام کو کھیلنے کے لیے اِکٹّھے ہوں ....۔اَبُوبَکر ہمارے ساتھ جائے ....۔سَعدِیہ اپنے گھر سے آئے............۔ہم سب مِل کر کھیلیں............۔خُوب مَزا آئے............۔

پڑھیں

۸۔ دی ہوئی عِبارَت کو دُرُست تَلَفُّظ اور رَوانی سے پڑھیں:

"چھوٹے بچّے سبھی کو اچھّے لگتے ہیں،لیکن کچھ لوگ، چھوٹے بچّوں کو نُقصان پَہُنچاتے ہیں۔ایسے لوگوں سے بچنے کے لیے کچھ باتوں کا خاص خَیال رکھنا چاہیے:

★ جسے آپ جانتے نہیں،اُس سے کچھ بھی لے کر نہ کھائیں۔

★ کسی اَجنَبی کے ساتھ کہیں نہ جائیں۔

★ اگر کوئی آپ کو اس طرح سے چُھوئے کہ آپ کو اچھّا نہ لگے تو اُسے سختی سے منع کریں۔

★ ایسی ہر بات اپنے امّی ابُّو کو بتائیں۔"

کچھ نیا لکھیں

۹۔ دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔ چند جُملے لِکھ کر بتائیں کہ یہ حادثہ کیسے پیش آیا؟

آؤ کریں کام

۱۰۔ دیکھیں اور بتائیں کہ کون سا نشان کس لیے استعمال ہوتا ہے؟

۱۱۔ کسی ایک نشان کی تصویر بنائیں اور مطلب بھی لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو ٹریفک بورڈ اور ان پر بنے نشانات کے بارے میں بتائیے۔ شہری اور دیہی، دونوں علاقوں میں ہسپتال، سکول اور سپیڈ بریکر وغیرہ کے سامنے ٹریفک بورڈ نصب ہوتے ہیں، ان پر بنے نشانات کا مطلب طلبہ کو بتائیے۔

سَبَق
۱۴

دَھنک

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی پسند، ناپسند کا مناسب الفاظ میں اظہار کر سکیں۔
- روزمرّہ اُمور کے بارے میں بات چیت کر سکیں نیز روزمرّہ زندگی کے واقعات پر اپنا ردِعمل ظاہر کر سکیں۔
- ختمہ اور سوالیہ نشان کی پہچان کر سکیں۔
- ایک منٹ میں کم از کم پینتالیس (۴۵) الفاظ پر مشتمل عبارت روانی سے پڑھ سکیں۔
- استاد کی مدد سے ماحول سے متعلق کسی عنوان پر پانچ جملے لکھ سکیں۔
- مختلف الفاظ سن کر لکھ سکیں (املا)۔

سوچیں اور بتائیں

- آپ کو کون سا موسم پسند ہے اور کیوں؟
- بارش کے موسم میں آپ کیا کرنا پسند کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان میں چار موسم آتے ہیں۔ گرما، سرما، بہار اور خزاں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے: ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

اس سبق کی با قاعدہ تدریس سے قبل طلبہ سے ''بارش اور دھنک'' کے بارے میں گفت گو کیجیے۔ جن بچوں نے دھنک دیکھ رکھی ہو، ان سے مختلف سوالات کر کے دھنک کے بارے میں مزید معلومات اخذ کروائیے۔

دھنک

تلفُّظ سیکھیں

دُھل	دَھنک	بَنَفشی	جُھولا	نارنجی

آسمان پر بادل آئے۔ بارِش ہوئی۔ ہر چیز بارش کے پانی سے دُھل گئی۔

تھوڑی دیر میں بارِش رُک گئی۔ احمد نے اپنے بڑے بھائی حارِث سے کہا: ''آئیں، باغ میں چلیں۔''

دونوں باغ میں پُہنچے۔ اور لوگ بھی باغ میں آئے ہُوئے تھے۔ اِتنے میں سُورَج نکل آیا۔

اَحمد چِلّایا: ''حارِث بھائی! آسمان کی طَرَف دیکھو۔''

حارِث نے اُوپر دیکھا۔ وہ خُوشی سے بولا: ''آہا! دَھنک اور اس کے پیارے پیارے سات رنگ: سُرخ، نارَنجی، پِیلا، سَبز، نِیلا، جامُنی اور بَنَفشی۔''

اَحمد نے پُوچھا: ''بھائی جان! یہ دَھنک کیسے بنتی ہے؟''

حارِث نے بتایا: ''بارِش کے بعد پانی کے ننّھے ننّھے قطرے ہَوا میں رہ جاتے ہیں۔ سُورَج کی روشنی اِن قطروں سے گزرتی ہے تو دَھنک بن جاتی ہے۔''

''آہا! کِس قَدَر خُوب صُورت ہے یہ دَھنک اور اس کے پیارے رَنگ۔'' اَحمد خُوش ہو کر کہنے لگا۔

ٹھہریں اور بتائیں

- آپ کو دَھنک کے رَنگوں میں سے کون سا رنگ سب سے زیادہ پَسند ہے؟

ہم نے سِیکھا:

- کبھی کبھار بارِش کے بعد دَھنک نظر آتی ہے۔ دَھنک میں سات رَنگ ہوتے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام: عبارت خوانی سے قبل منظر پر بات کیجیے۔ بچوں سے پوچھیے کہ اُنھیں کیا کچھ نظر آرہا ہے۔ اُنھیں منظر سے لطف اندوز ہونے کا موقع دیجیے۔ بچوں کو پاکستان کے چاروں موسموں کے بارے میں بھی مختصراً بتائیے۔

مَشق

نئے الفاظ

۱۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی
دَھنک	بارِش کے بعد آسمان پر نظر آنے والی سات رَنگوں کی پٹّی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ سَبَق کے مُطابِق خالی جگہ پُر کریں۔

- آسمان پر بادَل آئے اور..................ہوئی۔
- ہر چیز بارِش کے..................سے دُھل گئی۔
- باغ میں بہُت سارے..................آئے ہوئے تھے۔
- اَحمد اور حارِث..................میں پہنچے۔
- بارِش رُکنے کے کچھ ہی دیر بعد..................نظر آنے لگی۔

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) دَھنک میں کتنے رنگ ہوتے ہیں؟

(ب) دَھنک کیسے بنتی ہے؟

(ج) بارِش کے بعد موسَم کیسا ہو جاتا ہے؟

مِل کر کریں بات

۴۔ ایک دوسرے سے بات چِیت کیجیے کہ آپ کو برسات کا موسَم پسند/ناپسند ہے اور کیوں ؟

برائے اساتذہ کرام

” نئے الفاظ ‘‘ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ اَلفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روز مرّہ کی گُفت گو میں اُن کا بہتر استعمال کر سکیں۔

” نئے الفاظ ‘‘ کے تحت اَلفاظ کا دُرُست تَلَفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتائیے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے اَلفاظ کو جُملوں میں استعمال کروائیے۔

لفظوں کا کھیل

۵۔ موسم سے تعلُق رکھنے والے اَلفاظ کے گِرد دائرہ لگائیں۔

آندھی　　بَستہ　　بارِش　　جُوتا　　کُرسی　　بادَل

دَھنک　　روشنی　　سَردی　　راستہ　　گرمی　　پانی

۶۔ سُنیں اور لِکھیں (اِملا)۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دِیے ہوئے دونوں جُملوں پرغور کریں۔ سوچیں کہ اِن میں کیا فرق ہے؟

◆ آسمان پر دَھنک نظر آ رہی ہے۔　　◆ دَھنک کیسے بنتی ہے؟

دِیے ہوئے جُملوں کے آخر میں ختمہ (۔) یا سوالیہ (؟) کا نشان لگائیں۔

- بارِش سے موسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے
- کیا آپ کو بارِش پَسند ہے
- دَھنک بارِش کے بعد نظر آتی ہے
- دَھنک میں کتنے رَنگ ہوتے ہیں
- آپ کو سردی کا مَوسَم کیسا لگتا ہے

برائے اساتذہ کرام

دیے گئے اَلفاظ کا املا کروایئے۔ برسات، چھائے، برسنے، بنفشی، خوشی، نارنجی، جامنی، جھولا، رنگوں، مسکرائے۔

طلبہ کو سادہ اور استفہامیہ جملوں میں فرق سمجھایئے اور اِن کی مزید مثالیں بچّوں سے اخذ کروایئے۔ اوپر بیان کردہ مثالوں کے حوالے سے بچّوں کو بتایئے کہ پہلے جملے کے آخر میں ختمہ کا نشان (۔) ہے، یہ ایک سادہ جملہ ہے۔ دوسرے جملے کے آخر میں سوالیہ نشان (؟) ہے، اس میں ایک سوال پوچھا گیا ہے۔ یہ ایک سوالیہ یا استفہامیہ جملہ ہے۔

پڑھیں

۸۔ متن کو دُرُست تَلَفُّظ اور رَوانی سے پڑھیں۔

میں گرمی کا موسم ہوں، جب میں آتا ہوں تو ٹھنڈے مَشرُوبات پینے کو ملتے ہیں۔

میں سردی کا موسَم ہوں، جب میں آتا ہوں تو پہاڑوں پر بَرَف باری ہوتی ہے۔

میں خَزاں ہوں، میرے موسَم میں شاخوں سے پتّے گِرتے رہتے ہیں۔

میں بَہار ہوں، میرے موسَم میں پُھول کِھلتے ہیں اور نئے پتّے نکلتے ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ فرض کریں کہ بارِش ہو رہی ہے اور آپ ایک باغ میں موجود ہیں۔ اس تمام مَنظر کے بارے میں پانچ جُملے لکھیں۔

....

....

....

....

....

آؤ کریں کام

۱۰۔ دی ہوئی تصویر میں دھنک کے رنگ بھریں اور اُن رنگوں کے نام بھی لکھیں۔

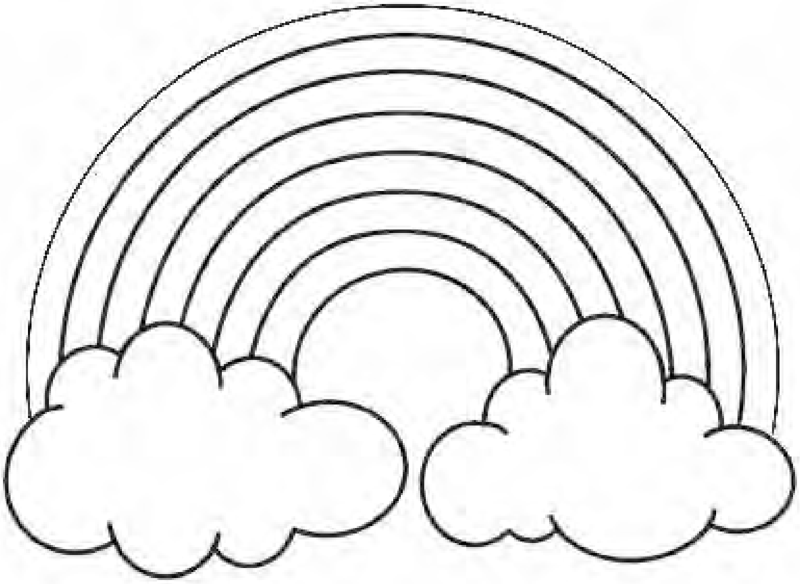

۱۔ ____________

۲۔ ____________

۳۔ ____________

۴۔ ____________

۵۔ ____________

۶۔ ____________

۷۔ ____________

برائے اساتذہ کرام

(۹) بارش کے موسم سے متعلق جملے لکھنے میں طلبہ کی راہ نُمائی کیجیے۔ انھیں اس منظر سے متعلق مختلف اشارے دیجیے جیسے بارش برسنے سے موسم ٹھنڈا ہو گیا۔

(۱۰) طلبہ کو دھنک کی تصویر دکھا کر رنگوں (سرخ، سبز، نیلا، پیلا، نارنجی، جامنی اور گہرا نیلا) کے نام بتائیں اور ان کی پہچان کروائیں۔

سَبَق
۱۵

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- مختصر نظم انفرادی طور پر اور مل کر ترنّم سے پڑھ سکیں۔
- اپنے اور اپنے گردو پیش سے متعلق روزمرّہ امور کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کا جواب دے سکیں۔
- تصویر/ماڈل دیکھ کر تین سے پانچ جملوں میں اپنے خیالات کا تحریری اظہار کر سکیں۔
- متن/تصویر سے متعلق تفہیمی سوالات کے درست جوابات لکھ سکیں۔
- واحد جمع میں فرق کر سکیں۔
- نظم، کہانی اور گُفت گُو سن کر غیر زبانی انداز میں سوالوں کے جوابات دے سکیں گے۔

سوچیں اور بتائیں

- نیکی کِسے کہتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ہر اچھا کام نیکی ہے، جیسے سچ بولنا، وعدہ پورا کرنا، ایمان دار ہونا، دوسروں کی مدد کرنا وغیرہ۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم' دیے جا رہے ہیں جو اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ تمام اسباق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے: ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔

نظم کے عنوان پر بات کیجیے۔ بچوں سے پوچھیے کہ ان کے خیال میں اس عنوان کا کیا مطلب ہے؟ ☆ بچوں سے اس موضوع پر بات کیجیے کہ ہمیں بات کرنے سے پہلے یا کسی کی بات کا جواب دینے سے پہلے سوچنا چاہیے یا بغیر سوچے سمجھے جواب دینا چاہیے؟

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

تلفّظ سیکھیں

لَبوں	دامَن	نَغمہ	اچّھے	سچّ

جب بھی بولو، پہلے تولو
اس کے بعد لَبوں کو کھولو

پیاری پیاری باتیں کر لو
نیکی سے دامَن کو بھَر لو

بچّے ہو، اچّھے بن جاؤ
سچ پیارا، سچّے بن جاؤ

ٹھہریں اور بتائیں

- کس سے دامن کو بھرنا چاہیے؟

دِل سے سب کو اچّھا جانو
اپنے بڑوں کا کہنا مانو

ٹھہریں اور بتائیں

- کن کا کہنا ماننا چاہیے؟

مِل جُل کر یہ نَغمہ گاؤ
نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

(ضیاء اللہ محسن)

ہم نے سیکھا:

- بولنے سے پہلے سوچنا چاہیے کہ ہم کیا کہنے والے ہیں۔ ہمیں نیکی کے کام کرنے چاہییں۔

برائے اساتذہ کرام: درست تلفظ سے یہ نظم پڑھیے۔ پہلے تحت اللفظ میں یہ نظم بچوں کو سنائیے، پھر ترنم سے پڑھیے۔ آخر میں بچوں کو ملا کر کورس کی شکل میں یہ نظم گا کر پڑھیے۔ آخر میں چند بچوں سے بھی نظم پڑھوائیے۔ جن بچوں کا تلفظ درست نہ ہو، انھیں درست تلفظ سے پڑھنے والے بچوں سے مل کر نظم پڑھنے کی مشق کروائیے۔

مَشق

نئے الفاظ

ا۔ دِیے ہوئے اَلفاظ کے معانی سمجھیں۔

اَلفاظ	معانی	اَلفاظ	معانی
تولنا	وزن کرنا، یہاں یہ لفظ سوچنے سمجھنے کے لیے استعمال ہوا ہے	دامَن	جھولی
نَغمہ	گیت، گا کر پڑھی جانے والی نظم	پیاری پیاری	اچھّی اچھّی

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ نیچے دیے گئے بے ترتیب مصرعوں کی ترتیب درست کر کے اَشعار دی گئی جگہ پر لکھیں۔

۱
جب بھی بولو، پہلے تولو
اپنے بڑوں کا کہنا مانو

____

____

۲
مِل جُل کر یہ نَغمہ گاؤ
اس کے بعد لَبوں کو کھولو

____

____

۳
دِل سے سب کو اچھّا جانو
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

____

____

برائے اساتذہ کرام

”نئے الفاظ“ دینے کا مقصد بچوں کو نئے الفاظ کے مفہوم سے آگاہ کرنا اور اُن کے ذخیرۂ اَلفاظ میں اضافہ کرنا ہے تاکہ وہ روز مرّہ کی گُفت گُو میں اُن کا بہتر استعمال کر سکیں۔
”نئے الفاظ“ کے تحت اَلفاظ کا دُرست تَلَفُّظ اور مفہوم بچّوں کو بتایئے۔ معانی اخذ کروانے کے لیے اَلفاظ کو جُملوں میں استعمال کروایئے۔
درست اشعار لکھنے میں بچوں کی راہ نُمائی کیجیے۔ انھیں بتایئے کہ ہر شعر کے آخر میں ملتی جلتی آواز والے الفاظ آئیں گے۔

۳ ۔ نظم میں کِن کِن نیکیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

۴۔ دِیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) بولنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

(ب) ہمیں کیسی باتیں کرنی چاہییں؟

(ج) ”نیک بنو، نیکی پھیلاؤ“ کا کیا مَطلَب ہے؟

مِل کر کریں بات

۵۔ دو دو بچّوں کی جوڑیاں بنائیں۔ ہر جوڑی ایک دوسرے کو اپنی دو اچھّی عادتیں بتائے۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ نَظم میں سے ایسے اَلفاظ تلاش کر کے لکھیں، جن میں حرف ”و“ موجود ہے۔

۷۔ تلاش کیے گئے اَلفاظ کے حُرُوف کے گِرد دائرہ لگائیں۔

ج	ب	و	کھ	ت	و	ر
ت	و	ل	و	م	ن	و
و	ل	ج	ل	ا	ب	ل
ک	و	ہ	و	ن	ڑ	و
ت	ج	ا	ن	و	ڑ	ت
پھ	ے	ل	ا	ؤ	و	گ
و	ل	ب	ب	و	ں	ا
ب	ن	و	ی	ج	ا	ؤ

قواعد سیکھیں

۸۔ دی ہوئی تصویروں کو دیکھیں اور نیچے لکھے ہوئے اَلفاظ پڑھیں۔

ایک چِڑیا

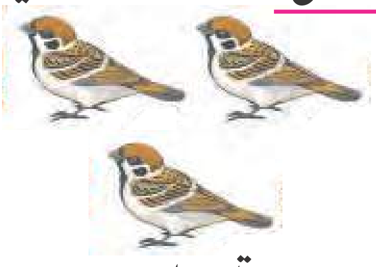

تین چِڑیاں

ایک گاڑی

دو گاڑیاں

اِن مِثالوں کے مُطابِق اَلفاظ کو اُن کی جمع سے ملائیں۔

گُڑیا	بِلّیاں
لڑکی	تِتلیاں
بِلّی	گُڑیاں
تِتلی	بَکریاں
بَکری	لڑکیاں

پڑھیں

۹۔ مَتن کو دُرُست تَلَفُّظ اور رَوانی سے پڑھیں:

"جو انسان اچھّے کام کرتا ہے، لوگ اُسے پَسند کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ اچھّے کام کریں۔ پیار سے بات کریں۔ لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ مِل جُل کر کھیلیں۔ دوسروں کو اِستِعمال کے لیے اپنی چیزیں دیں۔ ایک دوسرے کو تُحفے دِیا کریں۔"

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ تصویریں دیکھیں اور کہانی مُکمَّل کریں۔

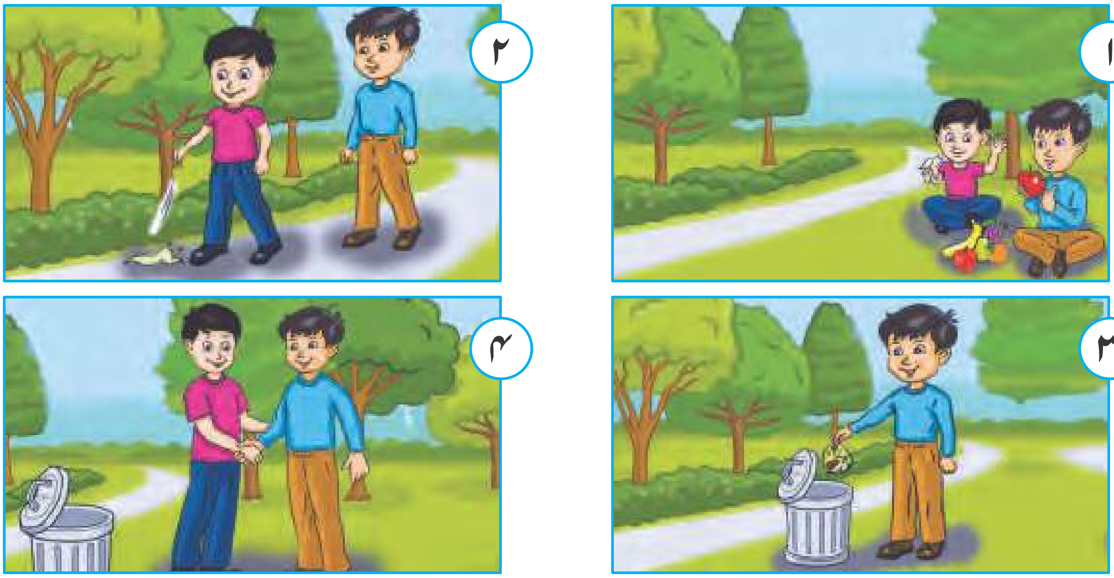

ایک دن علی اور میں قرِیبی پارک گئے۔ ہم نے ایک ٹھیلے سے پَھل لے کر کھائے۔

پَھل کھاتے ہوئے علی نے چِھلکے زمین پر گِرا دیے، یہ دیکھ کر ____________________

____

____

____

آؤ کریں کام

۱۱۔ اپنا جائزہ لیں۔

سوالات	ہمیشہ	کبھی کبھار	کبھی نہیں
کیا میں صُبح اُٹھنے کے فوراً بعد مُنھ ہاتھ دھوتا/دھوتی ہوں؟			
کیا میں کھانا کھانے کے بعد کُلّی کرتا/کرتی ہوں؟			
کیا میں دوستوں سے مِل جُل کر کھیلتا/کھیلتی ہوں؟			
کیا میں بُزرگوں کی مَدد کرتا/کرتی ہوں؟			
کیا میں اپنی چیزوں کا خَیال رکھتا/رکھتی ہوں؟			

۱۲۔ کہانی سُنیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

اَصلی جِیت (سنانے کی کہانی)

ایک، دو، تین ...... کی آواز سُنتے ہی چاروں نے دَوڑ لگا دی۔ آس پاس کھڑے لوگوں نے تالیاں بجا کر اُن کی ہِمّت بڑھائی۔ چاروں بچّوں میں سخت مُقابلہ جاری تھا۔ وہ ایک دوسرے سے آگے نِکلنے کی کوشش میں تھے۔ کبھی بِلال ایک قدم آگے نِکل جاتا تو کبھی حامِد۔ کبھی یاسر آگے بڑھ جاتا تو کبھی اَسلم۔

کچھ دیر گُزری تو حامِد سب سے آگے نِکل گیا۔ اب آخری لکیر بھی آنے والی تھی۔ حامِد کے پیچھے بِلال تھا جو حامِد کے قریب پہُنچتا جا رہا تھا۔ وہ اور تیز دوڑتا تو حامِد سے آگے نِکل جاتا۔ بِلال نے ہِمّت کی اور لمبی چھلانگ لگائی۔ تالیوں کی گُونج میں وہ حامِد کو پیچھے چھوڑ گیا۔ حامِد نے بھی ہِمّت نہ ہاری۔ اُس نے بھی رفتار بڑھائی۔ اچانک اُس کا پاؤں اپنے ہی دوسرے پاؤں سے اُلجھا۔ اَگلے ہی لمحے وہ زمین پر گر گیا۔ اُس کے مُنھ سے ایک زوردار چیخ نکلی۔

بلال فوراً مُڑا، دیکھا تو حامِد کے گُھٹنے سے خُون نِکل رہا تھا۔ آخری لکیر بھی چند قَدم کے فاصلے پر تھی۔ اَسلم اور یاسر بھی قریب آتے جا رہے تھے۔ فیصلے کے لیے چند ہی لمحے باقی تھے۔

بِلال نے ایک فیصلہ کیا اور دَوڑ کر حامِد کے پاس پہنچا۔ اُس نے حامِد کا ایک بازُو اپنے کندھے پر رکھا اور اُسے لیے آخری لکیر کی جانب بڑھتا چلا گیا۔ اسی دوران میں اسلم اور یاسر بھی قریب پہنچ چکے تھے۔ ہر کوئی سوچ رہا تھا کہ اب کیا ہوگا؟ مگر سبھی نے ایک عجیب منظر دیکھا۔

اسلم اور یاسر بھی آگے بڑھنے کے بجائے حامِد کی جانب لپکے۔ تینوں دوستوں نے حامِد کو اٹھایا اور اِسی حالت میں آخری لکیر کی جانب بڑھے۔ وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک فیصلہ کر چکے تھے۔ آخری لکیر سے ایک قدم پہلے انھوں نے حامِد کو کھڑا کیا اور اسے آگے بڑھنے کا اشارہ کیا۔ حامد بھی اُنھی کا دوست تھا۔ اُس نے اکیلے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا۔ پھر سبھی نے دیکھا کہ چاروں دوستوں نے ایک ساتھ آخری لکیر پار کی۔ ہر طرف سے تالیوں اور نعروں کی گُونج بلند ہوئی۔ چاروں دوستوں نے ثابت کر دیا تھا کہ یہ دَوڑ صِرف ہار جیت کے لیے نہیں تھی۔

سوالات:

- بچوں کے درمیان کس چیز کا مقابلہ تھا؟
- مقابلہ کس نے جیتا؟
- اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟

۱۳۔ نظم سُنیں اور آخر میں دیے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

امّی ابّو کو بتاؤ (سُنانے کی نظم)

گھر سے کھیلنے باہر جاؤ
کھیلو کُودو، موج اُڑاؤ
انجان سے کچھ نہ لے کر آؤ
پہلے امّی ابّو کو بتاؤ
اُن سے کبھی تم کچھ نہ چُھپاؤ

برائے اساتذہ کرام: دیے گئے لنک کی مدد سے بچوں کو انٹرنیٹ سے کہانی سنوائیے http://toffeetv.com

دے کر ٹافی کوئی بُلائے
اپنے ساتھ لے جانا چاہے
ٹافی دیکھ کے نہ للچاؤ
پہلے امّی ابّو کو بتاؤ
اُن سے کبھی تم کُچھ نہ چھپاؤ

کوئی لگائے جب تم کو ہاتھ
تمھیں پسنّد نہ آئے یہ بات
غُصّہ اپنا اُسے دکھاؤ
پہلے امّی ابّو کو بتاؤ
اُن سے کبھی تم کُچھ نہ چُھپاؤ

کوئی کہے کہ یہ لو دام
چُھپ کر کر دو میرا کام
باتوں میں اُس کی تم نہ آؤ
پہلے امّی ابّو کو بتاؤ
اُن سے کبھی تم کُچھ نہ چُھپاؤ
(زی آرا)

سوالات:

- ''انجان'' کا کیا مطلب ہے؟
- اگر کوئی آپ کو غلط طریقے سے ہاتھ لگائے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

جائزہ : ۴

سُننا

ا۔ کہانی غَور سے سُن کر سوالوں کے جواب دیں۔(زَبانی)

ایک دِن زَید اور کَنوّل امّی جان کے ساتھ بازار گئے۔ بازار میں بہت زیادہ بِھیڑ تھی۔ کَنوّل نے امّی جان کی اُنگلی تھام رکھی تھی۔ کَنوّل کا دوسرا ہاتھ زَید کے ہاتھ میں تھا۔ امّی جان نے زَید کو سمجھایا کہ بہن کا ہاتھ مَت چھوڑنا۔ بازار کی رونَق دیکھ کر زَید یہ بات بھول گیا۔ وہ ایک جگہ رُک کر کِھلونے دیکھنے لگا۔ کچھ دیر بعد اُسے پتا چلا کہ وہ اکیلا رہ گیا ہے۔ زَید ایک طرف کو دوڑا۔ اُسے لگا کہ امّی جان اِس جانِب گئی ہوں گی۔ لیکن ایسا نہیں تھا۔ اب تو زَید پریشان ہو گیا۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ زَید آس پاس دیکھنے لگا۔ اچانک زَید کو محسوس ہوا کہ کوئی شخص اُسے گُھور رہا ہے۔ پھر وہ شخص زَید کے پاس آیا اور بولا:

"بیٹا! تمھارے ابّو تمھیں بُلا رہے ہیں، میرے ساتھ آؤ۔"

زَید یہ سُن کر خُوش ہو گیا۔ لیکن پھر اُسے خیال آیا کہ میں تو امّی جان کے ساتھ آیا تھا۔ یہ خَیال آتے ہی زَید نے شور مچا دیا: "بچاؤ! بچاؤ! یہ شخص مُجھے پکڑنا چاہتا ہے۔ بچاؤ! بچاؤ!"

یہ سُنتے ہی وہ شخص بھاگ کھڑا ہُوا۔ لوگ بھی اُس کے پیچھے بھاگے۔ کئی لوگ زَید کی طرف آئے۔ ایک خاتون نے اُسے تَسلّی دی کہ بیٹا! پریشان مت ہو۔ مجھے بتاؤ کہ کیا ہوا تھا؟ زَید انھیں پوری بات بتا ہی رہا تھا کہ بِھیڑ دیکھ کر اُس کی امّی بھی پہنچ گئیں۔ زَید فوراً اپنی امّی کے گلے لگ گیا۔

سوالات:

- کون کون بازار گیا تھا؟
- زَید کی امّی نے اُسے کیا سمجھایا؟
- زَید سے کیا غلطی ہوئی؟
- زَید کو ایک آدمی پر شک ہوا تو اُس نے کیا کِیا؟
- آپ زَید کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ کم اَز کم تین باتیں بتائیں۔

بولنا

۲۔ اپنی پَسند کے کھیل کے بارے میں بتائیں۔ پَسندِیدگی کی تین وُجُوہات بھی بتائیں۔

پڑھنا

۳۔ دی ہوئی نَظم دُرُست تَلَفُّظ اور ترنّم سے پڑھیں۔

رَب کا شُکر اَدا کر بھائی
جِس نے ہماری گائے بنائی

خاک سے اُس نے سَبزہ اُگایا
سَبزے کو پِھر گائے نے کھایا

دانہ دُنکا، بُھوسی، چوکر
کھا لیتی ہے سب خُوش ہو کر

پانی پی کر، چارا چَر کر
شام کو آئی اپنے گھر پر

سبحان اللہ! دُودھ ہے کیسا
تازہ، گَرم، سَفید اور مِیٹھا

(اِسماعیل میرٹھی)

زبان شناسی

۴۔ گا، گی یا گے لگا کر جُملے مکمل کریں۔

مَیں اور مَیری بہن ابھی چھوٹے ہیں۔ لیکن ہمارے اِرادے بہُت اُونچے ہیں۔ ہم بڑے ہو کر اچّھے اچّھے کام کریں............۔ میں باہر کے سارے کام کیا کروں ....۔ میری بہن گھر میں امّی کا ساتھ دے............۔ مَیں اپنی بہن کا بہت خَیال رکھوں ....۔ ہماری کوشش ہو............ کہ ہمیشہ سچ بولیں۔ ہم دوسروں کی مَدد کریں ....۔ اپنے مُلک کی خِدمت کریں............۔

لِکھنا

۵۔ اگر آپ درخت ہوتے تو کِس طرح لوگوں کے کام آتے؟ پانچ جُملوں میں لِکھ کر بتائیں۔

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد
پاک سرزمین کا نظام قوّتِ اخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ و ہلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور